منفرد ضروریات

”شادی ایک خدمت“ کتابوں کا سلسلہ

جلد 3

کریگ کاسٹر

'پس تُم جا کر سب قَوموں کو شاگرد بناؤ اور اُن کو باپ اور بیٹے اور رُوح القُدس کے نام سے بپتِسمہ دو۔ اور اُن کو یہ تعلِیم دو کہ اُن سب باتوں پر عمل کریں جِن کا مَیں نے تُم کو حکم دِیا اور دیکھو مَیں دنیا کے آخِر تک ہمیشہ تُمہارے ساتھ ہُوں۔'

(متّی 28:19-20)

FDM
.WORLD

Craig Caster

Unique Needs in Urdu

Marriage Is a Ministry Series, Volume 3 of 5

منفرد ضروریات (جلد 3)

شادی ایک خدمت کا سلسلہ ہے۔

"شادی ایک خدمت" کے دیگر عنوانات مندرجہ ذیل ہیں۔

مضبوط بنیاد (جلد 1)

محبت کیا ہے (جلد 2)

جسمانی تکمیل (جلد 4)

خُدائی قیادت (جلد 5)

قائدین کے لیے رہنمائی

FDM.world کی طرف سے دیگر مشقی کتابیں

مسیحی بنیادی سچائیاں: کریگ کاسٹر کی طرف سے ایک شاگرد کے لئے ایک مضبوط بنیاد

"والدین کی خدمت" کریگ کاسٹر کی کِتابوں کا سلسلہ ہے

کریگ کاسٹر کی طرف سے نوجوانوں کو سمجھنا

تمام FDM.world مشقی کتابیں انفرادی مطالعہ کے لئے، چھوٹے گروہوں کے لئے، شاگردیت کے اوزار کے طور پر، اور اصلاح کاری میں خاص طور پر پیش کی جاتی ہیں.

منفرد ضروریات

شادی خدمت کی ایک سیریز ہے

جلد 3

کریگ کاسٹر

'پس تُم جا کر سب قَوموں کو شاگرد بناؤ اور اُن کو باپ اور بیٹے اور رُوح القُدس کے نام سے بپتِسمہ دو۔ اور اُن کو یہ تعلِیم دو کہ اُن سب باتوں پر عمل کریں جِن کا مَیں نے تُم کو حکم دِیا اور دیکھو مَیں دُنیا کے آخِر تک ہمیشہ تُمہارے ساتھ ہُوں۔'
(متّی 28:19-20)

FAMILY
DISCIPLESHIP
MINISTRIES
Phone: (619) 590-1901
Email: info@FDM.world
Websites: www.FDM.world

کریگ کاسٹر کی طرف سے منفرد ضروریات، جلد 3، شادی ایک خدمت کی مشقی کتاب ہے۔
آئی ایس بی این(ISBN)978-1-7331045-2-4
پرنٹ اور الیکٹرانک ورژن کاپی رائٹ ©2019 کریگ کاسٹر کی طرف سے. تمام حقوق محفوظ ہیں۔
09012020 نظر ثانی

جب تک کہ دوسری صورت میں ذکر نہ کیا جائے، بائبل کے تمام اقتباسات نیو کنگ جیمز ورژن New King James Version® سے لیے گئے ہیں۔ کاپی رائٹ © 1982 تھامس نیلسن Thomas Nelson کی طرف سے اجازت کے ذریعہ استعمال کیا جاتا ہے. تمام حقوق محفوظ ہیں.

ایچ سی ایس بی(HCSB) کو نشان زد کرنے والے صحیفے کے اقتباسات ہولمین کرسچن اسٹینڈرڈ بائبل® Holman Christian Standard Bible سے لیے گئے ہیں۔ کاپی رائٹ ©1999، 2000، 2002، 2003، 2009 ہولمین بائبل پبلشرز Holman Bible Publishers کی طرف سے. ہولمین بائبل پبلشرز Holman Bible Publishers، نیش ویل Nashville، ٹینیسی Tennessee کی اجازت سے استعمال کیا جاتا ہے۔ تمام حقوق محفوظ ہیں.

کے جے وی(KJV) کی نشاندہی کرنے والے بائبل کے اقتباسات کنگ جیمز ورژن King James Version، 1987 کی پرنٹنگ سے لئے گئے ہیں۔ پبلک ڈومین Public domain .

این اے ایس بی(NASB) کی نشاندہی کرنے والے بائبل کے اقتباسات نیو امریکن اسٹینڈرڈ بائبل® NEW AMERICAN STANDARD BIBLE، کاپی رائٹ ©1960، 1962، 1963، 1968، 1971، 1972، 1973،

1975، 1977، 1995 لاک مین فاؤنڈیشن The Lockman Foundation سے لیے گئے ہیں۔ اجازت کے ذریعہ استعمال کیا جاتا ہے.

بائبل کے اقتباسات مقدس بائبل، نیو انٹرنیشنل ورژن NEW INTERNATIONAL VERSION®، این آئی وی® (NIV) کاپی رائٹ ©1973، 1978، 1984، 2011 سے لیے گئے Biblica, Inc® ہیں۔ تمام حقوق دُنیا بھر میں محفوظ ہیں.

این ایل ٹی (NLT) کی نشاندہی کرنے والے بائبل کے اقتباسات ٹائنڈیل ہاؤس فاؤنڈیشن Tyndale House Foundation کی طرف سے مقدس بائبل، نیو لیونگ ٹرانسلیشن New Living Translation، کاپی رائٹ ©1996، 2004، 2015 سے لیے گئے ہیں۔ ٹائنڈیل ہاؤس پبلشرز Tyndale House Publishers، انکارپوریٹڈ .Inc، کیرل اسٹریم Carol Stream، الینوائے Illinois 60188 کی اجازت سے استعمال کیا گیا. تمام حقوق محفوظ ہیں.

آر ایس وی (RSV) کی نشاندہی کرنے والے بائبل کے اقتباسات بائبل کے نظر ثانی شدہ معیاری ورژن Revised Standard Version، کاپی رائٹ ©1946، 1952، اور 1971 ریاستہائے متحدہ امریکہ میں مسیح کے گرجاگھروں کی قومی کونسل کے مسیحی تعلیم کے ڈویژن سے لئے گئے ہیں Division of Christian Education of the National Council of the Churches of Christ in the United States of America۔ اجازت کے ذریعہ استعمال کیا جاتا ہے. تمام حقوق محفوظ ہیں.

مندرجہ بالا کاپی رائٹ کے تحت حقوق کو محدود کیے بغیر، اس اشاعت کا کوئی بھی حصہ - چاہے وہ مطبوعہ یا ای کتاب فارمیٹ e-book format میں ہو، یا کسی اور شائع شدہ ماخذ میں - پیشگی تحریری اجازت کے بغیر، کسی بھی شکل میں یا کسی بھی ذریعہ (الیکٹرانک، مکینیکل، فوٹو کاپی، ریکارڈنگ، یا کسی اور طرح) کے ذریعہ دوبارہ پیش، ذخیرہ یا متعارف نہیں کرایا جاسکتا ہے۔

فہرست مضامین

باب نمبر	صفحہ نمبر
پیش لفظ	vii
تعارف	ix
سبق 1: بائبل کے مطابق صحبت کی ضروریات	1
سبق 2: مردوں کی ضروریات	13
سبق 3: دُنیاوی اثرورسوخ سے ہوشیار رہیں	24
سبق 4: ایک ثابت کرنے والی بیوی	32
سبق 5: عام غیر تصدیق شدہ طریقے	43
سبق نمبر 6: خواتین کی ضروریات	52
سبق 7: خُدا کی طرف سے ایک تحفہ	62
سبق 8: اپنی بیوی کی قدر کرنا	71
سبق 9: خاندانی قیادت انسان کا کام ہے	79
سبق 10: مناسب قیادت مستقل ہے	86
ضمیمہ کے وسائل	90
اختتامیہ	169
مصنف کے بارے میں	171
خاندانی شاگردیت کی خدمتوں کے بارے میں	173

پیش لفظ

خُدا نے وہ ادارہ بنایا جسے ہم شادی کہتے ہیں اور آج اس پر شدید حملے ہو رہے ہیں۔ یہ بیان آپ کو عجیب لگ سکتا ہے، لیکن سب سے اہم منفی اثرات شوہر اور بیوی کے درمیان تعلقات کے اندر سے پیدا ہوتے ہیں. ایک جوڑے کی شادی کے بعد، ہر ساتھی اپنی اپنی ضروریات اور خواہشات کے مطابق جھکنا شروع کر دیتا ہے۔ جیسے جیسے وقت گزرتا ہے، مسائل حل نہیں ہوتے، اور مایوسی، نااُمیدی اور غصہ تکلیف پہنچاتا ہے، جس کا نتیجہ ناراضگی اور انتقام کی صورت میں نکلتا ہے۔ جب دو لوگ اس طرح کی اُمیدوں، اچھے ارادوں کے ساتھ شادی میں داخل ہوتے ہیں، تو اتنی شادیاں ناکام کیوں ہوتی ہیں؟ متبادل کے طور پر، اتنے سارے جوڑے نامکمل تعلقات کے لئے کیوں آباد ہو رہے ہیں؟

یہ کتابِ خُدا اور اس کی خواہش کے لئے وقف ہے کہ ہر جوڑا شادی میں اس کی نعمتوں کا تجربہ کرے۔ جب دو لوگ میاں بیوی کے طور پر متحد ہوتے ہیں اور خُدا کے اصولوں کی کوئی تربیت نہیں رکھتے ہیں، اور اکثر اپنے ماضی سے کوئی خُدائی مثال نہیں ملتی ہے، تو وہ واقعی اس بات سے لاعِلم ہوتے ہیں کہ ایک دوسرے کی دیکھ بھال کیسے کی جائے۔ وہ ماضی کی تکلیفوں اور جذباتی خلا کو لا سکتے ہیں جو چیلنج میں اضافہ کرتے ہیں۔ اس مادی چیز کے ذریعے خُدا ان ناقابل تردید سچائیوں کو ظاہر کرے گا جن پر عمل کرنا ضروری ہے، یا اس کا نتیجہ مایوسی اور ناپسندیدگی ہوگا۔ مختصر میں، بہت درد سے گذرنا پڑے گا۔

اعداد و شمار سے پتہ چلتا ہے کہ مسیحیوں کے درمیان بہت سی شادیاں طلاق پر ختم ہوتی ہیں۔ خُدا کے بچے اور اس کے تمام وعدوں کے وارث ہونے کے ناطے، ایماندار کیوں ناکام ہو رہے ہیں؟ مسئلہ معلومات کی کمی، بائبل کے اصولوں میں شاگردیت کی کمی ہے. افسوس کی بات یہ ہے کہ گرجا گھر فی الحال اس مسلئے میں اتنی کوشش نہیں کر رہا ہے کہ بہت سے لوگوں کو تباہی کے راستے پر دھکیل دیا جائے۔ شادی شدہ جوڑوں کو بائبل کی تعلِیم کی بہت ضرورت ہوتی ہے، جو خُدا کی سچائی میں دوسروں کے ذریعہ شاگردیت اختیار کرتے ہیں۔ جب ایماندار سیکھتے ہیں کہ خُدا کیا چاہتا ہے اور مسیح کے شاگردوں کے طور پر اس کی پیروی کرنے کا فیصلہ کرتے ہیں، تو وہ کسی بھی مسئلے پر قابو پانے کے لئے فضل اور طاقت حاصل کریں گے.

خُدا ہماری طرف سے اپنے آپ کو مضبوط دکھانا چاہتا ہے اور چاہتا ہے کہ ہم اپنی شادیوں میں اُس کی بڑائی کریں۔ لیکن ہمیں بھی ایسا ہی کرنا

چاہیے۔ ہم جانتے ہیں کہ شادی خُدا کے لئے ضروری ہے، لیکن شادی کے دس سال بعد بھی، زیادہ تر مسیحی دوسروں کی شاگردی کرنے کے لئے ناکافی محسوس کرتے ہیں. ایک ایسے شخص پر غور کریں جس نے دس سال تک ملازمت کی ہو۔ وہ شاید کسی اور کو تربیت دینے کے لئے بہت پر اعتماد محسوس کریں گے. لیکن خُدا کو اس بات کی زیادہ فکر ہے کہ ہم اپنے کاموں سے زیادہ اپنی بیویوں کے ساتھ کیسے پیش آتے ہیں۔

جب آپ دُعا کے ساتھ اس سلسلے کو مکمل کریں گے تو خُدا آپ کے لئے شوہر اور بیوی کی حیثیت سے اپنا مقصد ظاہر کرے گا۔ تمام معلومات خاص طور پر بائبل کی سچائی پر مبنی ہیں. مشقی کتابیں آپ کو بائبل کے ساتھ رہنمائی کریں گی اور آپ کو عملی مثالیں دیں گی تاکہ آپ کو ان اصولوں کو نافذ کرنے میں مدد مل سکے جو آپ سیکھ رہے ہیں۔ اس سیریز کا مقصد دوسروں کو شاگرد بنانے کا ایک آلہ بھی بننا ہے۔ جب آپ کی آنکھیں اس ناقابل یقین طریقے سے کھلیں گی جس طرح خُدا آپ کی زندگی بدل رہا ہے، تو آپ دیکھیں گے کہ بہت سے دوسرے لوگوں کو بھی مدد کی ضرورت ہے۔

خُداوند خُدا، اپنے کلام میں ہمارے لئے اپنے دل اور ارادے کو ظاہر کرنے کے لئے تیرا شکر ہے. برائے مہربانی ان لوگوں کو برکت عطا فرمائیں جو اس کِتابِ کا مطالعہ کرتے ہیں۔ اصولوں کو واضح کریں. ان کو عاجز دل عطا فرما کہ وہ ان لوگوں کو معاف کر دیں جنہوں نے انہیں تکلیف پہنچائی ہے اور جن لوگوں کو انہوں نے تکلیف پہنچائی ہے ان سے معافی مانگنے کی خواہش کریں۔ اے خُدا، اُن لوگوں کی شادیوں میں جو تیرے پیچھے چلتے ہیں اپنے نام کو جلال دے۔ آمین۔

تعارف

یہ مشقی کتاب آپ کو شاگردیت کے راستے پر لانے کے لئے ترتیب دی گئی ہے، جس کا مطلب ہے خُدا کے اصولوں پر چلنا۔ جب ہم چہل قدمی جیسے الفاظ استعمال کرتے ہیں، تو ہم اُمید کرتے ہیں کہ آپ سمجھتے ہیں کہ ان اصولوں کے تحت جینا اتنا ہی بنیادی ہے جتنا چلنا سیکھنا۔

ہماری مشقی کتاب کے مقاصد یہ ہیں:

1. آپ کو یہ دکھانے کے لئے کہ خُدا شادی کے لئے اصول فراہم کرتا ہے،
2. آپ کو ان اصولوں کو لاگو کرنے کے لئے اوزار اور ایپلی کیشنز سے لیس کرنے کے لئے،
3. اور آپ کو شادی اور خاندان کو بخشش، شفایابی اور اتحاد میں رہنمائی کرنے کے لئے جو خُدا کی تابعداری کے ذریعہ آتا ہے.

خاندانی شاگردیت کی خدمتّیں اہم شعبوں میں مسیح کے جسم کو تعلیم دینے میں مدد کے لئے موجود ہیں۔ دوسروں کی شاگردیت کرنے میں ناکامی کا براہ راست تعلق آج شادیوں میں ناکامی کی شرح سے ہے۔ اور ہم یہ کیسے جانتے ہیں؟ آج ہم نے جو کچھ دیکھا، تجربہ کیا اور ثابت شدہ اعدادوشمار میں پایا۔

عمل

اس مطالعے کو پانچ جلدوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ جلد 1 سے شروع کریں اور ترتیب سے ہر جلد کے ذریعے جاری رکھیں۔ کسی ایسے جلد یا سیکشن میں جانا جو آپ کی دلچسپی کو بڑھاتا ہے، پرکشش تو ہے لیکن مشورہ نہیں دیا جاتا، کیونکہ ہر جلد اور سبق ایک دوسرے پر مبنی ہوتے ہیں. مثال کے طور پر، آپ مرد یا عورت کی صحبت کی ضروریات پر عبور حاصل کرنا چاہتے ہیں، لیکن بائبل کے اصول ہیں جو آپ کو اپنے شریک حیات کی ضروریات کو صحیح طریقے سے پیش کرنے سے پہلے سیکھنا ضروری ہیں. پانچ دن تک ہر روز ایک سبق مکمل کریں۔ مستقل مزاجی کے ساتھ روزانہ مطالعہ کی تعمیر روحانی کامیابی کی کُلید ہے۔

ان اصولوں کو آزمایا اور کامیاب ثابت کیا گیا ہے۔ میں نے اپنی شادی میں اور اصلاح کاری اور شادی کی کلاسوں میں بے شمار لوگوں کی زندگیوں میں اس کا تجربہ کیا ہے۔ براہ مہربانی سمجھیں، یہ "شادی کے لئے پانچ آسان اقدامات" گائیڈ نہیں ہیں. بائبل کی شاگردیت ایک مشکل کام ہے اور اس کے لئے ضروری ہے کہ آپ خُدا کی مرضی کے سامنے ہتھیار ڈال دیں کیونکہ آپ کو اپنے کچھ رویوں اور طرزِ عمل کو تبدیل کرنے کی

ضرورت ہے۔ اس عمل میں عزم، قربانی اور عاجزی کی ضرورت ہو گی۔

ہر دن کا آغاز

- ہر روز کے مطالعہ کو اپنے خُدا کے ساتھ گزارے گئے وقت کے طور پر دیکھیں، اور توقع کریں کہ وہ اپنے کلام کے ذریعہ آپ سے بات کرے گا۔
- ہر دن کا آغاز دُعا کے ساتھ کریں، خُدا سے پوچھیں کہ وہ بتائے کہ آپ کو کہاں تبدیل کرنے کی ضرورت ہے اور جو کچھ آپ سیکھ رہے ہیں اسے لاگو کرنے کے لئے آپ کو بااختیار بنائیں.
- ایک عکاسی کرنے والی ذہنیت رکھیں. مواد میں جلد بازی نہ کریں صرف یہ کہنے کے لئے کہ آپ نے اسے ختم کر دیا ہے۔ خُدا کو آپ سے بات کرنے کے لئے وقت دیں، اور جو کچھ آپ سیکھتے ہیں اس پر غور کریں.

نوٹ کرنے والی چیزیں

- یہ مطالعہ ایک نئی ترجیح ہے اور وقت کو وقف کرنے کی ضرورت ہو گی. اسباق روزانہ کرنے پڑئیں گے۔ اگر آپ ایک دن بھول جاتے ہیں تو، اسے نہ چھوڑیں، بلکہ تمام اسباق کو ترتیب سے مکمل کرنے کے لئے کام کریں۔
- کِتابِ مُقدّس واضح طور پر کہتی ہے کہ شادی خُدا کے لئے اہم ہے۔ اگر آپ اسباق کو مکمل کرنے کے لئے جدوجہد کر رہے ہیں تو، اپنی ترجیحات اور دیگر وعدوں کے بارے میں دُعا کریں۔ اگر ضروری ہو تو دُعا کے لئے احتساب یا اصلاح کاری کرنے والے شخص کی مدد حاصل کریں۔
- یاد رکھیں، آپ کا شریک حیات اس کوشش میں ایک ضروری ساتھی ہے. ایک ساتھ یا الگ الگ مطالعہ کریں، لیکن ہمیشہ اس بات پر تبادلہ خیال کریں کہ آپ نے کیا سیکھا ہے اور دُعا کے ساتھ کسی بھی ضروری تبدیلی کو نافذ کرنے کا عہد کریں۔
- پیش کردہ معلومات کی مقدار میں اسباق مختلف ہوسکتے ہیں۔ ہر ایک کو مکمل کرنے کے بعد، خُدا کے ساتھ اپنے وقت کی منصوبہ بندی کرنے اور اس سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھانے کے لئے اگلے سبق کی طرف دیکھیں۔
- سوالات کے جوابات دینے اور آپ کے خیالات اور دُعاؤں کو ریکارڈ کرنے کے لئے جگہ فراہم کی جاتی ہے. اگر آپ نے اس مشقی کتاب کو ڈاؤن لوڈ اور پرنٹ کیا ہے تو، ہم تجویز کرتے ہیں کہ آپ اسے تین رنگ کے بائنڈر میں ڈالیں اور ذاتی جرنلنگ اور نوٹ کے لئے اضافی کاغذ شامل کریں۔

گہری کھدائی کریں

یہ سیکشن کِتابِ مُقدّس کو پڑھنے اور اسے پیش کیے جانے والے موضوع سے منسلک کرنے کا موقع فراہم کرتا ہے۔ آپ بائبل سے زیادہ واقف ہو جائیں گے، شادی کے بائبلی اصولوں اور ایک شریک حیات کے طور پر خُدا آپ سے کیا توقعات رکھتا ہے، ان کے تعلق سے آپ زیادہ سیکھ جائیں گے۔

حقائق فائل

اس طرح کے ڈبے بائبل کے الفاظ یا جملے کی وضاحت فراہم کرتے ہیں۔ ہم نے اس بات کا بہت خیال رکھا ہے کہ بائبل کی مشہور اور منطقی لغات اور تفاسیر کو وضاحت کے لیے استعمال کیا جائے، جن کا جب بھی ممکن ہو حوالہ دیا جائے۔ ان میں سے بہت سی تعریفیں اپینڈکس آر: لفظیات میں نظر آتی ہیں۔

خود امتحان

جب آپ بائبل کے اصولوں کا مطالعہ کرتے ہیں تو، یہ سیکشن خود کو جانچنے کے لئے وقت فراہم کرتا ہے، ان جگہوں کو تلاش کرتا ہے جہاں انفرادی بہتری کی ضرورت ہوتی ہے۔ ان تبدیلیوں کو کرنے کے لئے طاقت اور حِکمت کے لئے بصیرت، اعترافات اور دُعاؤں کو درج کرنے کے لئے جگہ فراہم کی جاتی ہے. شاگردی کے عمل کا ایک پہلو ذاتی ذمہ داری ہے۔ اگر خُدا ظاہر کرتا ہے کہ آپ نے اپنے شریک حیات یا بچوں کے خلاف گُناہ کیا ہے تو ان کے سامنے اپنے گُناہ کا اقرار کریں اور معافی مانگیں۔ اگر ایسا کرنے کا ذکر نہ بھی کیا گیا ہو تو بھی باقاعدگی سے اس پر عمل کریں۔

عملی منصوبہ

بائبل کے اصولوں کا مطالعہ کرنے کے بعد، یہ سیکشن آپ کو عمل کرنے اور اپنی شادی میں جو کچھ سیکھا ہے اسے لاگو کرنے کا پختہ عزم دیتا ہے۔ سچے شاگرد بننے کے لئے ہمیں یہ سمجھنا ہو گا کہ خُدا نہ صرف چاہتا ہے کہ ہم عِلم میں اضافہ کریں، بلکہ وہ یہ بھی چاہتا ہے کہ ہم اس پر زندگی بھی گزاریں۔

ضمیمہ کے وسائل

برائے کرم مشقی کتاب کے آخر میں ضمیمہ سے فائدہ اٹھائیں۔ وہ آپ کی ترقی کے لئے موجود ہیں، اور ہم مشقی کتاب میں ان کا حوالہ دیتے ہیں. اس حیرت انگیز سفر کو شروع کرنے سے پہلے، براہ مہربانی ضمیمہ اے: عہد نامہ پُر کریں.

قائدین کے لیے راہنمائی

قائدین کے لیے راہنمائی گائیڈ فری منسٹری ڈاؤن لوڈ سے آپ FDM سے حاصل کرسکتے ہیں۔ ہماری ویب سائٹ پر تمام مواد شاگردیت پر توجہ مرکوز کرتے ہیں اور مفت فراہم کیے جاتے ہی

سبق 1

بائبل کے مطابق صحبت کی ضروریات

شادی کے اس سلسلے کی ہر جلد پچھلی جلدوں پر مبنی ہے، اور یہ بھی اس سے مستثنیٰ نہیں ہے۔ اس مواد کو کھودنے سے پہلے پچھلے تصورات کو مکمل طور پر سمجھنے کے لیے ہر ایک کا مطالعہ ضرور کریں۔

ہم اس مطالعہ کا آغاز مرد یا شوہر کی صحبت کی ضروریات سے کرتے ہیں اور پھر یہ معلوم کرنے کے لئے آگے بڑھتے ہیں کہ عورت کو کیا ضرورت ہے۔ ہمیں پہلے ہی خدمت کے لفظ سے واقف ہونا چاہئے اور یہ ہماری شادیوں پر کس طرح لاگو ہوتا ہے۔ یاد رکھیں، ہمیں اپنے گھروں میں اپنے شریک حیات کی خدمت کرنی ہے جیسا کہ مسیح نے کیا اور ہماری خدمت کرتا ہے۔ ایک دوسرے کی صحبت کی ضروریات کو پورا کرنے کی خُدا کی طرف سے دی گئی ذمہ داری ایک خدمت ہے جس کا مقصد محبت کا اظہار کرنا اور خُدا کے نام کو جلال دینا ہے۔

جیسے جیسے آپ خُدا کی سچائی کو اپنی زندگی میں لاگو کرنا سیکھیں گے، آپ کے خیالات اور طرز عمل میں تبدیلی آئے گی۔ یہ خُدا کے کلام کی فرمانبرداری کا معجزہ ہے، جو ہمیشہ آسان نہیں ہے، لیکن ہمیشہ راستبازی کا پھل دیتا ہے. یہ فرمانبرداری تبدیلی سے پہلے ہونی چاہیے۔ آپ خود کو ایک دوسرے کی گہری ضروریات کو پورا کرتے ہوئے پائیں گے، جو گہرائی سے پوری ہو رہی ہیں۔ اور جب ہم خُدا کے کلام کا حوالہ دیتے ہیں، تو اپنے پورے دل سے یقین رکھیں کہ یہ آپ کی مضبوط بنیاد کی تعمیر اور برقرار رکھنے کی واحد بنیاد ہے۔ یعنی یسُوعؔ مسیح کے ساتھ ایک ذاتی رشتہ۔ یہ واحد جگہ ہے جہاں ہم خُدا کی نعمت اور قدرت حاصل کر سکتے ہیں تاکہ ہم اس کی مرضی اور مقصد کو پورا کر سکیں۔

ہم پہلے ہی شوہر اور بیوی دونوں کی صحبت کی ضرورت کے بارے میں سیکھ چکے ہیں۔ ہماری سب سے بڑی ضرورت محبت ہے۔ 1 کُرنتھِیوں 13 اور ان تمام نکات کو بیان کریں کہ خُدا کس طرح چاہتا ہے کہ ہم ایک دوسرے سے محبت کریں۔ جب آپ اپنے اور اپنے شریک حیات کے درمیان غیر مشروط محبت پیدا کرنے کی کوشش کرتے ہیں تو اس اقتباس کا حوالہ دیں۔

شوہروں کے لیے ضروری ہدایات: اپنے گھر کے رہنما کی حیثیت سے، اور اپنی بیوی سے محبت کرنے کی ذمہ داری کے ساتھ جیسے مسیح کلیسیا سے محبت کرتا ہے، 1 کُرنتھِیوں 13 کو اچھی طرح سیکھیں. آپ اپنی بیوی اور بچوں کے سامنے خُدا اور اس کی سچائی کی نمائندگی کر رہے ہیں۔

صحبت کی ضروریات خُدا کی طرف سے عطا کی گئی ہیں۔

شوہر اور بیوی کو صحبت کی ضروریات ہوتی ہیں جو ہر مرد اور عورت کے لئے منفرد ہوتی ہیں۔ یہ ضروریات آفاقی ہیں، جو خُدا کی طرف سے ہمارے اندر رکھی گئی ہیں، اور بائبل ان کو پورا کرنے کے لئے ایک دوسرے کی خدمت کرنے کے بارے میں معلومات کا واحد قابل اعتماد ذریعہ ہے. ہم اِفسیوں 5: 23-22 میں مردوں کے لئے مخصوص ضروریات کے ساتھ اپنا مطالعہ شروع کرتے ہیں. مردوں کو پہلے کیوں؟ بائبل اس ترتیب میں تعلیم دیتی ہے، جس میں عورتوں کو ہدایت دی جاتی ہے کہ مرد کی صحبت کی ضروریات کو کیسے پورا کیا جائے۔

جب ہم اس کِتاب کا مطالعہ کرتے ہیں، تو غور کریں کہ خُدا نے شادی کے اتحاد کو پیدا کیا ہے اور ایسا کرتے ہوئے، شادی میں مردوں اور عورتوں کے لئے ایک منصوبہ اور مقصد تھا اور اب بھی ہے. عام نقطہ نظر کے برعکس، شادی ہماری خود غرض توقعات اور خواہشات کو پورا کرنے کے لئے نہیں ہے. مثال کے طور پر، اصلاح کاری میں جوڑے عام طور پر اس فہرست سے شروع کرتے ہیں کہ وہ تعلقات سے کیا حاصل نہیں کر رہے ہیں اور یہ انہیں بہت ناخوش کیوں بناتا ہے. ہم میں سے زیادہ تر لوگ اس بات کا کوئی تصور نہیں رکھتے کہ خُدا کی راہ میں ایک دوسرے سے محبت کرنے کا کیا مطلب ہے۔

شادی ایک اچھی چیز ہے، جسے خدا نے ہمارے فائدے اور خوشی کے لئے پیدا کیا ہے، لیکن یہ صرف اس وقت ہوتا ہے جب ہم اس کی مرضی اور مقاصد کو پورا کرنے کے لئے خود کو عہد کرتے ہیں.

کیا آپ جانتے ہیں کہ آپ کی شادی کے بنیادی مقاصد میں سے ایک خُدا کی عزت کرنا ہے؟ زیادہ تر لوگ اس بنیادی حقیقت سے ناواقف ہیں: خُدا شادی کا خالق اور ترتیب دینے والا ہے۔ شادی کے مقصد اور حقیقی محبت کی تعریف کے بارے میں غلط فہمیاں اکثر بڑی بے اطمینانی اور مایوسی کا سبب ہوتی ہیں، جس کی وجہ سے بہت سے لوگ اس نعمت کی تکمیل کا تجربہ نہیں کرتے جو خُدا نے اس رشتے کے لئے تیار کی ہے۔ ان میں سے زیادہ تر مسائل خود غرض نقطہ نظر رکھنے کی وجہ سے پیدا ہوتے ہیں۔ ہمیں یہ خُدا کے طریقے سے کرنے کی ضرورت ہے، ورنہ ہم یقینی طور پر، بغیر کسی استثنا کے ادھورے ہو جائیں گے۔

گہری کھدائی کریں

مسیح عظیم چرواہے کے ساتھ آپ کے تعلقات کے ذریعے خُدا آپ میں کام کر سکتا ہے۔ یہ کام کیا ہے، اور اس کے مقاصد کیا ہیں؟

'اب خُدا اِطمینان کا چشمہ جو بھیڑوں کے بڑے چرواہے یعنی ہمارے خُداوند یِسُوعؔ کو ابدی عہد کے خُون کے باعث مُردوں میں سے زِندہ کر کے

اُٹھالایا۔ تُم کو ہر نیک بات میں کامِل کرے تاکہ تُم اُس کی مرضی پُوری کرو اور جو کُچھ اُس کے نزدِیک پسندِیدہ ہے یِسُوعؔ مسیح کے وسِیلہ سے ہم میں پَیدا کرے۔ جِس کی تمجِید ابدُالآباد ہوتی رہے۔ آمِین۔'

(عبرانیوں 13:20-21)

یُوحنّا 17:17 میں، یِسُوعؔ اپنے شاگردوں کے لئے یہ دُعا کرتا ہے، **"اُنہیں سچّائی کے وسِیلہ سے مُقدّس کر۔ تیرا کلام سچّائی ہے۔"** پاکیزگی کا مطلب ہے "مُقدّس بنانا اور گناہ سے الگ کرنا"، جس کے نتیجے میں ایک زندگی خدا کے لئے وقف ہو جاتی ہے۔ یہ صحیفہ خُدا کے کلام کی اہمیت کو ظاہر کرتا ہے کہ اُس کی مرضی کے مطابق کسی بھی چیز کو پورا کرنے میں یا صحیح اور غلط کا جائزہ لینے کے معیار کے طور پر، بشمول ہم اپنی شادیوں میں کیسے برتاؤ کرتے ہیں۔

خود کا امتحان 1

جیسا کہ ہم نے سیکھا ہے، کامیابی خُدا کے کلام اور دُعا میں وقت کے ذریعے یِسُوعؔ کے ساتھ ایک مضبوط بنیاد اور مستقل تعلق رکھنے سے آتی ہے۔ خُدا کی مرضی کو جاننے اور ہماری شادی کی خدمت میں کامیاب ہونے کے لئے طاقت اور فضل حاصل کرنے کا یہی واحد طریقہ ہے۔ اس وقت، آپ اپنی عقیدت کی زندگی کو کس طرح بیان کریں گے؟ اگر یہ مستقل نہیں رہا ہے تو، خُدا کے سامنے اقرار کریں اور اسے درست کرنے کے لئے ایک منصوبہ ترتیب دیں۔

لوگ یہاں خُدا کی مرضی کو پورا کرنے کے لئے زمین پر ہیں، اگرچہ کچھ اس کا انکار کرتے ہیں اور کچھ مسیح میں اس کی نجات کا تحفہ حاصل کرتے ہیں. اور ایسا ہی ایمانداروں میں بھی ہے۔ ہم خُدا کی ہدایات پر عمل کرنے یا نافرمان ہونے کا انتخاب کر سکتے ہیں۔ تاہم، اگر ہم یہ سمجھتے ہیں کہ خوشی اور برکت کا راستہ صرف اسی کی طرف سے آتا ہے، تو یہ سمجھ میں نہیں آتا ہے کہ ہماری زندگی کے تمام شعبوں میں ہمیں خُداوند کی طرف دیکھنے کی ضرورت ہے، "آپ مجھ سے کیا چاہتے ہیں؟" اور ہم اپنی طاقت سے اس کی مرضی پر عمل نہیں کریں گے۔ خُدا وعدہ کرتا ہے کہ وہ جو کچھ بھی ہے اسے پورا کرنے کی طاقت فراہم کرے گا۔ ۲-پطرؔس 1: 4 کہتا ہے کہ **"جِن کے باعث اُس نے ہم سے قیمتی اور نہایت**

بڑے وعدے کئے تا کہ اُن کے وسِیلہ سے تُم اُس خرابی سے چُھوٹ کر جو دُنیا میں بُری خواہش کے سبب سے ہے ذاتِ الٰہی میں شریک ہو جاؤ۔' اس سے کوئی فرق نہیں پڑ تا کہ آپ اپنے ماضی میں کتنے احمق یا خود غرض رہے ہیں، خُدا ان سب پر قابو پا سکتا ہے اور کرے گا. جب بائبل کچھ کہتی ہے، اور ہم اس پر یقین نہیں کرتے ہیں، تو ہم خُدا کو جھوٹا کہتے ہیں۔

شوہر اور بیوی کی حیثیت سے، خُدا کے پاس آپ میں سے ہر ایک کے لئے ایک منصوبہ اور مقصد ہے. اس نے آپکو اپنے وعدوں سے برکت دینے کے لئے اپنی طرف بلایا ہے، اور جب تم اس کی طرف دیکھو گے تو وہ آپکو ہدایت دے گا اور طاقت فراہم کرے گا۔ وہی طاقت جس نے یِسُوعؔ کو مردہ میں سے زندہ کیا تھا وہ سب کچھ پورا کرنے کے لئے آپ کے اختیار میں ہے جو خُدا آپ سے مانگتا ہے۔

'اور ہم اِیمان لانے والوں کے لِئے اُس کی بڑی قُدرت کیا ہی بے حد ہے۔ اُس کی بڑی قُوّت کی تاثِیر کے مُوافِق۔ جو اُس نے مسِیح میں کی جب اُسے مُردوں میں سے جِلا کر اپنی دہنی طرف آسمانی مقاموں پر بِٹھایا۔'
(اِفِسیوں 1:19-20)

یہاں تک کہ مسیحی جوڑے بھی ناامید اور ناراضگی سے بھرے ہوئے اِصلاح کاری کے لیے آتے ہیں۔ انہیں اس بات کا احساس نہیں ہوتا کہ وہ خود رحمی میں مبتلا ہو گئے ہیں، جو خدا کی قدرت سے انکار کر رہا ہے۔ خدا اپنے بچوں کو دھوکہ نہیں دیتا۔ خدا نے ان کی کامیابی کے لئے سب کچھ فراہم کیا ہے۔ **"کیونکہ اُس کی اِلٰہی قُدرت نے وہ سب چِیزیں جو زِندگی اور دِین داری سے مُتعلّق ہیں ہمیں اُس کی پہچان کے وسِیلہ سے عِنایت کِیں جِس نے ہم کو اپنے خاص جلال اور نیکی کے ذرِیعہ سے بُلایا۔"** (2 پطرس 3:1)۔ مسئلہ ہمارے ساتھ ہے. ایک خود غرض یا جاہل نقطہ نظر کبھی بھی خدا کی تعریف نہیں کرتا اور نہ ہی کبھی فتح پیدا کرتا ہے۔

یہ جان کر مسیحی حیران رہ گئے کہ 1997 کے بعد سے ایمانداروں میں طلاق کی شرح ان جوڑوں کے برابر ہے جو مسیحیت سے باہر ہیں۔ ہمیں یہ اعتماد حاصل کرنا چاہیئے کہ خُدا ہمیں شادی میں کامیاب ہونے کے لئے علم اور طاقت فراہم کر سکتا ہے اور فراہم کرے گا۔ خُدا چاہتا ہے کہ اس کی اولاد اس کے نام کو جلال دے۔ اس نے اپنے آپ کو جلال دینے کے لئے شادی کا اتحاد بنایا۔ اگر خُدا نے شادی کو اپنے بچوں کے لئے ایک نعمت کے طور پر پیدا کیا ہے اور اس کے نام کو جلال دینے کے لئے، تو اس میں کیا غلط ہے؟

رفاقت کی تعریف

ایک شادی کے اندر، دولوگ ساتھی کے طور پر متحد ہوتے ہیں. اس سے کسی دوسرے شخص کے ساتھ اس طرح کے اتحاد میں ہونے کے معنی اور ممکنہ خوشی کا پتہ چلتاہے۔ چونکادینے والی حقیقت، جو بہت سے لوگوں سے گم ہو چکی ہے، یہ ہے کہ ہماری کامیابی ہمارے اندر سے نہیں آتی ہے۔ حقیقی تکمیل صرف ایک دوسرے کی صحبت کی ضروریات کو پورا کرنے کے بارے میں خُدا کی مخصوص معلومات کو جاننے اور اس پر عمل کرنے سے آتی ہے، جو صرف اس کے کلام میں پائی جاتی ہے۔

حقائق فائل

ساتھی: وہ شخص جس نے کسی دوسرے کے ساتھ رفاقت کی ہو، یا صحبت میں ہو۔ ایک ساتھی، شریک حیات، یا رفیق کے طور پر کسی خاص رشتے میں دلچسپی.

خود کا امتحان 2

مندرجہ بالا بیانات پر اپنے موجودہ خیالات کی وضاحت کریں. ایماندار رہو.

خُدا نے شادی کو پیدا کیا، جو محبت کے اسرار کو تلاش کرنے اور کھولنے کی کلید ہے. چونکہ بائبل خُدا کی تحریری سچائی کا منبع ہے، اس لیے ہم اس کی طرف دیکھتے ہیں کہ ہم کیا چاہتے ہیں: شادی کے مقصد کی سمجھ اور ایک دوسرے کی گہری ضروریات کو پورا کرنے کا طریقہ۔ کسی خاص موضوع پر نظریے پر تحقیق کرتے وقت، شروع سے آغاز کرنا ضروری ہے، جو پرانے عہد نامہ کی پہلی کتاب پَیدائش ہے. اور خُداوند خُدا نے زمین کی مِٹّی سے اِنسان کو بنایا اور اُس کے نتھنوں میں زِندگی کا دَم پُھونکا۔ (پَیدائش 7:2)، اسے باغِ عدن میں رکھا گیا تاکہ اس کی دیکھ بھال کی جاسکے (آیت 15)۔ خُدا نے مشاہدہ کیا اور جلد ہی فیصلہ کیا کہ آدم، جیسا کہ اس نے مرد کا نام رکھا تھا، اس کا کوئی ساتھی نہیں تھا، اس کے برابر کوئی مددگار، جو اس کی نظر میں اچھا تھا نہیں ملاِ۔ خُدا نے باقی سب کو اچھا کہا (پَیدائش 1:4، 10، 12، 18، 21، 25)، لیکن آدم کا اکیلا رہنا اچھا نہیں تھا.

خُدا آدم اور حوا کو ایک ہی وقت میں پیدا کر سکتا تھا، لیکن وہ چاہتا تھا کہ آدم ایک ساتھی کی ضرورت کو تسلیم کرے، جس کے نتیجے میں عورت کے لئے زیادہ برکت اور تعریف پیدا ہوتی ہے۔ امثال 22:18 کہتی ہے
'جِس کو بیوی مِلی اُس نے تُحفہ پایا اور اُس پر خُداوند کا فضل ہُوا۔'

'اور خُداوند خُدا نے کہا کہ آدمؔ کا اکیلا رہنا اچھّا نہیں۔ مَیں اُس کے لِئے ایک مددگار اُس کی مانِند بناؤں گا۔'
(پیدائش 18:2)

ایک مصنف نے پَیدائش میں اس عبارت کے بارے میں لکھا ہے:

> ## حقائق فائل
>
> مددگار - ایزر (عبرانی) *Ezer*. جو مدد دیا مدد دی جاتی ہے؛ مدد کرنے والے افراد کی نشاندہی کرتا ہے: وہ عورت جو آدم کی معاون کے طور پر پیدا کی گئی ہے (پیدائش 18:2، 20)۔ خداوند کو اسرائیل کی مدد کے طور پر بیان کرتا ہے (ہوسیعَ 9:13) اور اسرائیل کا سب سے بڑا مددگار (خروج 4:18؛ اِستِثنا 7:33. زبور 20:33؛ 9:115–11).[1]
>
> موازنہ کرنے والا - اس کے لئے موزوں، ایک ساتھی.

خدا کی طرف سے آدم کے لئے بیوی کا بندوبست خدا کے یہ جاننے کی ٹھوس مثال ہے کہ انسان کے لئے کیا اچھا ہے۔ تنہائی کی جگہ رفاقت نے لے لی۔ تاہم، رفاقت کو اطمینان بخش بنانے کے لئے، شادی میں یکسانیت ہونا ضروری ہے (پَیدائش 1:26–27؛ 2:18). خود پر بہت زیادہ توجہ مرکوز ہونا دوستی کے ٹوٹنے کا باعث بنتا ہے۔

شوہر اور بیوی دونوں کو خُدا کے نمونے اور ایک دوسرے کی صحبت کی ضروریات کو پورا کرنے کی اہمیت کو اپنانے کی ضرورت ہے۔ یہ شادی کی تخلیق میں خُدا کا پہلا قدم ہے۔ اگر خُدا آپ کا خالق ہے تو کیا وہ آپکو جانتا ہے؟ کیا وہ جانتا ہے کہ تمہارے لئے کیا بہتر ہے؟

اپنے اندر جھانکنا بے وقوفی ہے کہ ہم کیا چاہتے ہیں اور خوشی حاصل کرنے کے لیے کس چیز کی ضرورت ہے۔ ہم فطری طور پر اپنے آپ کی خود حوصلہ افزائی کرتے ہیں، اور ہماری زیادہ تر معلومات خُدا کے کلام کے برعکس دُنیاوی ذرائع سے آتی ہیں۔ ہمیں بائبل کو اپنے ماخذ کے طور پر دیکھنا چاہیے۔ خُدا ہمارا خالق ہے، اور صرف اسی پر بھروسہ کیا جا سکتا ہے کہ وہ ہمیں ہماری صحبت کی منفرد ضروریات اور ان کو پورا کرنے کے طریقے کی وضاحت کرے۔

خدا ہماری ضروریات کی وضاحت کرتا ہے

جیسا کہ ہم نے پیدائش سے سیکھا، مردوں اور عورتوں کو ساتھی کے طور پر ڈیزائن کیا گیا ہے، لیکن شادی کے تعلقات میں ہر ایک کا ایک واضح طور پر مختلف کردار ہے. یہ صرف خُدا ہی جانتا ہے کہ شوہر یا بیوی کے طور پر ہمارے کردار میں کیا شامل ہونا چاہئے۔ وہ جانتا ہے کہ ہمیں کیا ضرورت ہے.

'میرا خُدا اپنی دَولت کے مُوافِق جلال سے مسیح یِسُوعؔ میں تُمہاری ہر ایک اِحتیاج رَفع کرے گا۔'

(فلِپّیوں19:4)

'پس اُن کی مانِند نہ بنو کیونکہ تُمہارا باپ تُمہارے مانگنے سے پہلے ہی جانتا ہے کہ تُم کِن کِن چِیزوں کے مُحتاج ہو۔'

(متّی8:6)

خُدا ہماری ضروریات کو جانتا ہے اور اُن کے لیے مہیا کرتا ہے، لیکن اُس نے ہمیں اپنی مرضی کو پورا کرنے یا اس کے خلاف انتخاب کرنے کا حق بھی دیا ہے۔ اُس کے وعدوں کی روشنی میں، کیا خُدا کے منصوبے کو مسترد کرنا اور ہماری شادیوں میں برکت دینا اور برکت حاصل کرنے میں ناکام رہنا کوئی معنی رکھتا ہے؟

بائبل کہتی ہے، "خُدا محبت ہے "(ا-یُوحنّا16:4) اس سے بھی زیادہ واضح طور پر، اس کا مطلب یہ ہے کہ خُدا تم سے محبت کرتا ہے. خُدا آپ سے اس قدر محبت کرتا ہے کہ وہ چاہتا ہے کہ آپ کا شریک حیات وہ ساتھی بن جائے جس کی آپ کو ضرورت ہے۔ خُدا آپ کے شریک حیات سے اتنی محبت کرتا ہے کہ وہ چاہتا ہے کہ آپ وہ بنیں جس کی انہیں ضرورت ہے۔ خُدا آپ کو اس ساتھی میں تبدیل کرنے کے لئے تیار، بااختیار اور قابل ہے جس کے لئے اس نے آپ کو بنایا ہے.

خُدا بیوی کو ساتھی بننے میں رہنمائی کر سکتا ہے وہ چاہتا ہے کہ وہ اپنے شوہر کے لیے، اس کی منفرد شخصیت اور ضروریات کے مطابق ہو۔ صرف وہی جو اس میں گڑبڑ کر سکتی ہے وہ ہے، اسکا شوہر نہیں۔ اور شوہر کا بھی یہی حال ہے۔ خُدا نے ہر ایک کو پیدا کیا اور ان میں منفرد صحبت کی ضروریات ڈالیں۔

خُدا فرماتا ہے کہ میں تمہاری شریک حیات سے بہت محبت کرتا ہوں اور میں اپنا فضل تم پر ڈالنا چاہتا ہوں، آپکو مرد (یا عورت) اور شوہر (یا

بیوی) میں تبدیل کرنا چاہتا ہوں جو میں چاہتا ہوں کہ تم ہو، تاکہ تمہارے شریک حیات کی صحبت کی ضروریات کو پورا کر سکوں۔ اور صرف ایک جو اس میں گڑبڑ کر سکتا ہے وہ آپ خود ہیں۔ کیا آپ اس پر یقین رکھتے ہیں؟ اگر نہیں، تو آپ کیا یقین کرنے کا انتخاب کر رہے ہیں؟

ہمیں ان رُوحانی نکات میں مسلسل چیلنج اور جانچ پڑتال کرنی چاہیے کیونکہ بہت سے فلسفے اور منفی، شیطانی قوتیں اس سچائی کے خلاف آتی ہیں جس کی خُدا نے واضح وضاحت کی ہے۔ ہم شک اور خوف میں مبتلا ہو سکتے ہیں جب ہم اپنی ناکامیوں کو دُنیاوی نقطہ نظر سے دیکھتے ہیں، جو کہ خُدا نے ہمارے لیے ڈیزائن نہیں کیا ہے۔

'سارے دِل سے خُداوند پر توکّل کر اور اپنے فہم پر تکیہ نہ کر۔ اپنی سب راہوں میں اُس کو پہچان اور وہ تیری راہنُمائی کرے گا۔'
(امثال 3:5-6)

یہ خدا کی طرف سے وعدہ ہے۔ جب ہم ہدایت کے لئے اس کے کلام کی طرف دیکھتے ہیں، تو ہم عاجزی کے ساتھ اس کے پاس جاتے ہیں، یہ تسلیم کرتے ہوئے کہ خُدا گناہ اور خود غرضی کی طرف ہماری فطری جھکاؤ کو جانتا ہے، لیکن وہ اب بھی ہم سے محبت کرتا ہے. شک کرنا معمول کی بات ہے، لہٰذا آئیے تسلیم کریں کہ خُدا کے طریقے ہمارے طریقے نہیں ہیں اور اس بات کی تصدیق کرتے ہیں کہ وہ اکیلا وہ سچائی فراہم کرتا ہے جس کی ہمیں زندگی کے لئے ضرورت ہے۔

'خُداوند فرماتا ہے کہ میرے خیال تُمہارے خیال نہیں اور نہ تُمہاری راہیں میری راہیں ہیں۔ کیونکہ جِس قدر آسمان زمین سے بُلند ہے اُسی قدر میری راہیں تُمہاری راہوں سے اور میرے خیال تُمہارے خیالوں سے بُلند ہیں۔'
(یسعیاہ 55:8-9)

اس کِتابِ مُقدّس پر بہت پختہ یقین لانا چاہئے۔ ہم اپنے طریقوں اور اپنے ازدواجی تعلقات کے بارے میں ہم کیا سوچتے یا محسوس کرتے ہیں یا ہمارے شریک حیات کے لئے کیا بہتر ہے اس پر اعتماد نہیں کر سکتے ہیں۔ ایسا لگتا ہے جیسے خُدا گرینڈ کینینGrand Canyon کے ایک طرف کھڑا ہے، اور آپ دوسری طرف ہیں. ان کے خیالات اور آپ کے خیالات بہت دور ہیں۔ شادی کے بارے میں خُدا اور انسان کی سمجھ کے درمیان ایک تقسیم ہے۔ لہٰذا خُدا کی حکمت حاصل کرنا بہت ضروری ہے۔ ہمیں یہ بھی تسلیم کرنا چاہیے کہ ہمارے دل گنہگار ہیں، اور ہمیں خُدا کی ضرورت ہے کہ وہ ہمیں پاک کرے۔

'دِل سب چیزوں سے زِیادہ حِیلہ باز اور لاعِلاج ہے۔ اُس کو کَون دریافت کر سکتا ہے ؟ مَیں خُداوند دِل و دِماغ کو جانچتا اور آزماتا ہُوں تاکہ ہر ایک آدمی کو اُس کی چال کے مُوافِق اور اُس کے کاموں کے پَھل کے مُطابِق بدلہ دُوں۔'

(یرمیاہ 17:9-10)

اس کا مطلب ہے کہ ہم یہ نہیں کہہ سکتے، "ٹھیک ہے، بیٹی، یہ وہی ہے جو میں چاہتا ہوں کہ آپ میرے لئے کریں، اور پھر میں خوش رہوں گا." اس طرح ہم اپنے آپ کو دھوکہ دیتے ہیں۔ ایک جوڑا اِصلاح کاری کے لیے آیا، اور بیوی کے پاس اپنے شوہر سے توقعات کی ایک لمبی فہرست تھی۔ اس نے سوچا کہ اگر میرا خاوند یہ سب کچھ کرے گا تو اسے خوشی ہو گی۔
وہ نیک نیت عورت خُدا کے کلام کے نقطہ نظر کو نہیں سمجھتی تھی۔ ہماری خوشی ہمارے میاں سے نہیں آتی۔ ہمیں دھوکہ دیا گیا ہے اگر ہم اس پر یقین رکھتے ہیں تو اس طرح ہم کبھی خوشی اور تکمیل نہیں پائیں گے۔ اسے تلاش کرنے کا واحد طریقہ یہ ہے کہ خُدا کے سامنے ہتھیار ڈال دیں اور اپنے شریک حیات کے لیے خُدا کی مرضی پوری کریں۔ اور اسی طرح خُدا نے شادی کو ترتیب دیا ہے۔

اس بیوی کا مسئلہ شادی کے رشتے کے لئے خُدا کی مرضی سے لاعلمی تھی۔ لیکن خُدا نہیں چاہتا کہ ہم جاہل رہیں۔ اس نے ہمیں وہ تمام معلومات دی ہیں جن کی ہمیں اپنے کلام میں ضرورت ہے۔ شکر ہے کہ اس نے خُدا کی اصلاح حاصل کرنے کا انتخاب کیا۔

بہت سے مرد ایک ہی غلطی کرتے ہیں. وہ اپنی بیویوں سے خود غرضی کی توقعات وابستہ کر لیتے ہیں، جس کے نتیجے میں وہ غصہ کا مظاہرہ کرتی ہیں، تنگ نظر آتی ہیں، الگ تھلگ ہو جاتی ہیں اور غصے میں آ جاتی ہیں، یا گھر سے باہر کی سرگرمیوں کے لیے خود کو حد سے زیادہ مصروف کر دیتی ہیں۔
مردو، آپ یہ جاننے جا رہے ہیں کہ آپ کی صحبت کی منفرد ضروریات کیا ہیں، خُدا نے ان ضروریات کو آپ کے اندر کس طرح رکھا ہے، اور آپ کی بیوی ان ضروریات کو کیسے پورا کرتی ہے. آپ یہ بھی سیکھیں گے کہ کس طرح مل کر کام کرنا ہے، اپنی بیوی کی کارکردگی کی ناپ تول نہیں بلکہ صبر، معاف کرنے اور حوصلہ افزائی کرنا۔ یاد رکھیں کہ آپ بھی اس کی انوکھی ضروریات کو پورا کرنے کے ذمہ دار ہیں. یہ ایک چیلنج کی طرح لگتا ہے-کچھ حقیقی کام؟ یہ ہے. لیکن یہ وہ صورتحال ہے جسے ہم "جیت-جیت "صورتحال کہتے ہیں۔

خود کا امتحان 3

ان توقعات کی فہرست بنائیں جو آپ نے اپنے شریک حیات سے رکھی ہیں۔ اسے خُداوند کے سامنے لے جائیں، کسی بھی برے سلوک کا اعتراف کریں، اور تبدیلی کے عزم کی دُعا لکھیں. اپنے شریک حیات کو یہ بتانے کے لئے مناسب اور خُدائی طریقوں کے بارے میں سوچیں کہ آپ کیا تبدیل کرنا چاہتے ہیں۔

گہری کھدائی کریں

یِسُوعؔ کہتا ہے 'اگر تُم میرے حکموں پر عمل کرو گے تو میری مُحبّت میں قائِم رہو گے جَیسے مَیں نے اپنے باپ کے حکموں پر عمل کِیا ہے اور اُس کی مُحبّت میں قائِم ہُوں۔ مَیں نے یہ باتیں اِس لِئے تُم سے کہی ہیں کہ میری خُوشی تُم میں ہو اور تُمہاری خُوشی پُوری ہو جائے۔'

(یُوحنّا 15:10-11)

'اب تک تُم نے میرے نام سے کُچھ نہیں مانگا۔ مانگو تو پاؤ گے تا کہ تُمہاری خُوشی پُوری ہو جائے۔'

(یُوحنّا 16:24)

بہت سے جوڑے بیس سال یا اس سے زیادہ عرصے تک ایک ساتھ رہنے کے بعد بھی، اب بھی اپنی سمجھ کے مطابق رہتے ہیں، جن میں مسیحی بھی شامل ہیں. حیرت کی بات یہ ہے کہ وہ کیوں خالی، مایوس، یا بدحال محسوس کرتے ہیں، ان کی شادیاں خُدا کے ڈیزائن سے کوئی مماثلت نہیں رکھتی ہیں۔ راستے میں، بہت سے لوگ اس عام دھوکے کی پیروی کرتے ہوئے تقسیم ہو گئے ہیں کہ وہ صرف اپنے ناکام خیالات کو لے کر کہیں اور تلاش کر سکتے ہیں جو انہیں خوش کرتا ہے. ہو سکتا ہے کہ وہ عزم کی وجہ سے ایک نئے رشتے میں رہیں، دوبارہ کوشش کرنے کے لیے بہت

تھک جائیں، یا "میدان کھیل کر" تباہی کے راستے پر چل پڑیں۔

یرمیاہ کا 9:17New Living Translation کہتا ہے کہ دل "حِیلہ باز... اور لاعِلاج ہے" (این ایل ٹیNLT)۔ آپ جو چاہتے ہیں اسے تلاش نہیں کر سکتے ہیں اور حقیقی خوشی تلاش نہیں کر سکتے ہیں. یہ ایک بے فائدہ تلاش ہے. شوہر و اور بیویو، ہمیں خُدا کی طرف دیکھنا چاہئے. اس نے ہمیں پیدا کیا اور ہمیں ایک رشتے میں رہنے کے لئے ڈیزائن کیا. وہ وفادار اور قادر مطلق ہے اور وہ جھوٹا نہیں ہے۔

مسیحی محتاط رہیں کیونکہ گرجاگھر بھی دُنیاوی نفسیات سے متاثر ہو چکا ہے اور بعض اوقات شادی کے بارے میں دُنیاوی تعلیم اور فلسفے کو فروغ دیتا ہے۔ یہاں تک کہ مسیحی اصلاح کار بھی ایسی رہنمائی دیتے ہیں جو بائبل پر مبنی نہیں ہے۔ جب کلیسیا خُدا کے لکھے ہوئے کلام کو اپنے مینوئل کے طور پر استعمال کرنا بند کر دیتی ہے، تو اس کا نتیجہ اس کے لوگوں کی زندگیوں میں ناکامی ہوگا۔

خُدا کا کلام دُنیاوی فلسفوں کے بارے میں کیا کہتا ہے؟

'خبردار کوئی شخص تُم کو اُس فَیلسُوفی اور لاحاصِل فریب سے شِکار نہ کرلے جو اِنسانوں کی روایت اور دُنیوی اِبتدائی باتوں کے مُوافِق ہیں نہ کہ مسیح کے مُوافِق۔'
(کُلسّیوں8:2)

بائبل علم کی تفسیر نے کُلسّیوں میں اس متن کے بارے میں کچھ عمدہ مشاہدات کیے ہیں:

کُلسّیوں میں خاص جھوٹا فلسفہ "بنام" (کینس *kenēs* ، "خالی")، "دھوکہ دہی" اور انسانی روایت پر مبنی تھا... نہ کہ مسیح پر. سچا مسیحی فلسفہ " **ہر ایک خیال کو قید کر کے مسیح کا فرمانبردار بنا دیتے ہیں۔** "(2 کُرِنتھیوں5:10)۔ فلسفہ حکمت سے محبت کا نام ہے، لیکن اگر کوئی ایسی حکمت سے محبت کرتا ہے جس کا تعلق مسیح سے نہیں ہے (تمام حکمت کا مجموعہ، کُرِنتھیوں3:2) تو وہ ایک خالی بت سے محبت کرتا ہے. ایسے لوگ " **ہمیشہ تعلیم پاتی رہتی ہیں مگر حق کی پہچان تک کبھی نہیں پہنچتیں۔** "(2 تیمُتھِیُس7:3). اس قسم کا فلسفہ دُنیا کے بنیادی اصولوں پر

مبنی ہے (اسٹو ئچیا*stoicheia* ، "بنیادی اصول" یا "بنیادی روحیں elemental spirits "[آر ایس وی RSV]؛ کُلسّیوں 20:2؛ گلتیوں 9،3:4). یہ ان بدروحوں کی طرف اشارہ کر سکتا ہے جو اس طرح کی بدعت کی ترغیب دیتے ہیں اور جن پر مسیح فتح حاصل کی تھی (2 کُرِنتھیوں 3:4–4؛ اِفسیوں 6:11–12)۔ اس طرح کا فلسفہ شیطانی اور دُنیاوی ہے، خدایا مسیح جیسا نہیں۔ جب تک اہل ایمان محتاط نہ ہوں، ایسا فلسفہ انہیں پھنسا سکتا ہے اور انہیں "قیدی" بنا سکتا ہے۔ [3]

آپ اپنی شادی میں کیسا محسوس کرتے ہیں؟ خالی، مایوس، نا امید؟ اپنے خیالات لکھیں.

ناکامی کی عام طور پر دو وجوہات ہوتی ہیں۔ یا تو آپ جانتے ہیں کہ خُدا کا کلام کیا کہتا ہے اور اس کی نافرمانی کرنے کا فیصلہ کرتے ہیں، یا آپ خُدا کے کلام سے ناواقف ہیں اور اس وجہ سے اس کی نعمتوں سے محروم ہو رہے ہیں۔ بہت سے مسائل پیدا ہوتے ہیں کیونکہ مسیحی شادی کے بارے میں بائبل کے الفاظ کو نہیں جانتے ہیں۔ دشمن اور دُنیا ان لوگوں کو آسانی سے متاثر کر سکتی ہے جن کی بنیاد کمزور ہے اور علم کی کمی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ شاگردیت بہت ضروری ہے۔

'تاکہ ہم آگے کو بچّے نہ رہیں اور آدمیوں کی بازِیگری اور مکّاری کے سبب سے اُن کے گُمراہ کرنے والے منصُوبوں کی طرف ہر ایک تعلِیم کے جھوکے سے مَوجوں کی طرح اُچھلتے بہتے نہ پھریں۔'

(اِفسیوں 14:4)

جب انسان کے نظریے یا تعلیم کی ہوا چلتی ہے، تو ہمیں اندازہ ہو جانا چاہیے کہ بائبل ہمیں پہلے سے ہی آگاہ کر رہی ہے۔ شادی کے بارے میں خُدا کے کلام کو سمجھنے میں ہمیں اب بچے نہیں بلکہ بالغ ہونا چاہئے۔

سبق2

مردوں کی ضروریات

ہمارا مطالعہ مکمل طور پر بائبل پر مبنی ہے. اِفسیوں 5:21-33 میں، ہمیں شوہر اور بیوی کی حیثیت سے اپنی صحبت کی منفرد ضروریات کے بارے میں واضح تعلیم ملتی ہے. اور جب ہم شروع کرتے ہیں، تو ہمیں یاد رکھنا چاہئے کہ کامیابی صرف فرمانبرداری کے ذریعے آتی ہے، رُوح القُدس کی آواز کا جواب دینے سے، جسے یِسُوعؔ نے ہمارے اندر رہنے کے لئے بھیجا تھا، تاکہ ہمیں تمام سچائی کی تعلیم اور رہنمائی کی جاسکے۔

'اور شراب میں متوالے نہ بنو کیونکہ اِس سے بدچلنی واقع ہوتی ہے بلکہ رُوح سے معمُور ہوتے جاؤ۔'

(اِفِسیوں 18:5)

ایک مشہور مسیحی مصنف رُوح القُدس کے بارے میں لکھتا ہے:

رُوح سے بھر جائیں. اس طرح ایک ایماندار، اپنے آپ کو قابو میں رکھنے کے بجائے، رُوح القُدس کے ذریعہ کنٹرول کیا جاتا ہے... اور مسیح بھرنے کا مواد ہے (کُلسّیوں 3 :15). اس طرح اس رشتے میں، جیسا کہ ایک ایماندار خُداوند کے سامنے جھک جاتا ہے اور اس کے زیر کنٹرول ہوتا ہے، وہ تیزی سے رُوح کے پھل کو ظاہر کرتا ہے (گلتیوں 5:22-23).

یہاں ایک بار پھر، ہم یہ اصول دیکھتے ہیں، "جیسا کہ ایک ایماندار خُداوند کے سامنے جھک جاتا ہے"، ہماری کامیابی کی شرط ہے۔ وہ ہماری مضبوط بنیاد ہے، اور اس کی طاقت کے ذریعے، ہم رُوح کے پھل کو ظاہر کرنے اور خُدا کی مرضی کو پورا کرنے کی صلاحیت حاصل کرتے ہیں.

ایک دوسرے کے سامنے تابعداری اختیار کریں

اِفِسیوں 5:21 میں، خُدا کہتا ہے، **"اور مسیح کے خَوف سے ایک دُوسرے کے تابع رہو"**۔ خُدا کیوں چاہتا ہے کہ ہم سب سے پہلے اس بات کو سمجھیں؟ کیونکہ وہ جانتا ہے کہ ہم خود غرضی، مسابقت اور ایک دوسرے پر غلبہ حاصل کرنے کی خواہش کے خلاف لڑتے ہیں۔ اور یہ ایک دوست کی بات نہیں ہے، ٹھیک ہے؟ عورتیں بھی ایسا ہی کرتی ہیں۔ ممنوعہ پھل کھانے کے بعد حوا پر لعنت یہ تھی کہ وہ اپنے شوہر کے خُدا کے عطا کردہ اختیار پر قبضہ کرنے کی خواہش کے ساتھ جدوجہد کر رہی تھی (پَیدائش 3:16)۔

جب مرد اور عورت نیکی اور بدی کے علم کے درخت کو کھانے کے لئے آزادانہ ارادے کا استعمال کرتے ہوئے خدا کی نافرمانی کرتے ہیں تو انہیں اپنی بغاوت کے نتائج کا سامنا کرنا پڑے گا۔ زوال کے نتیجے میں ہونے والی لعنتوں کو پَیدائش 16:3-19 میں درج کیا گیا ہے۔

اس نے عورت سے کہا:

'پھر اُس نے عَورت سے کہا کہ مَیں تیرے دردِ حمل کو بُہت بڑھاؤں گا۔ تُو درد کے ساتھ بچّے جنے گی اور تیری رغبت اپنے شَوہر کی طرف ہو گی اور وہ تُجھ پر حُکومت کرے گا۔' (پَیدائش 16:3)

پَیدائش 16:3 میں لفظ خواہش، پَیدائش 7:4 میں بھی، غلبہ حاصل کرنے کی خواہش کا مطلب ہے. مرد کو اس کی بیوی پر اختیار دیا گیا ہے، لیکن اس کے بعد وہ اپنے شوہر کی قیادت کے سامنے جھکنے کی خواہش بھی نہیں کرے گی۔

ہر ایماندار

وہ عورتیں جو فرمانبرداری کی جدوجہد کرتی ہیں، فطری طور پر اپنے شوہروں پر غلبہ حاصل کرنا چاہتی ہیں اور اقتدار پر قبضہ کرنا چاہتی ہیں، خُدا آپ کو اپنی مرضی کے سامنے جھکنے کا فضل اور طاقت دے سکتا ہے اور دے گا۔ اِفِسیوں صرف یہ کہتے ہیں، "خدا کے خوف سے ایک دوسرے کی تابعداری کرنا"۔ "یہ آیت "واضح طور پر اعلان کرتی ہے کہ ہر روح سے بھرے مسیحی کو عاجز اور فرمانبردار ہونا چاہئے۔ یہ ہمارے تعلقات کی بنیاد ہے۔ کوئی بھی ایماندار فطری طور پر کسی دوسرے ایماندار سے افضل نہیں ہے۔ خُدا کے سامنے اپنے مقام میں، ہم ہر طرح سے برابر ہیں (گلتیوں 28:3). یہ آیت واضح کرتی ہے کہ خُدا ہمیں برابر اہمیت دیتا ہے۔ ایک مرد یا عورت دوسرے سے زیادہ یا کم اہم نہیں ہے. یہ ہمیں "خدا کے خوف میں" ایک دوسرے کو دینے اور خُداوند کی طرح ایک دوسرے کی صحبت کی ضروریات کو پورا کرنے کی ہماری خواہش اور عزم کی بنیاد بھی فراہم کرتا ہے۔

'خُداوند کا خَوف حِکمت کا شرُوع ہے اور اُس قُدُّوس کی پہچان فہم ہے۔'

(امثال 10:9)

ہمیں یہ سمجھنا چاہئے کہ ہمارے شریک حیات کی ضروریات خُدا کے لئے اتنی ہی اہم ہیں جتنی کہ ہماری اپنی۔ تصور کریں کہ خُدا کی آواز یہ کہتی ہے، "اس سے پہلے کہ میں آپ کو آپ کی اپنی صحبت کی منفرد ضروریات دکھاؤں، میں چاہتا ہوں کہ آپ کو احساس ہو کہ آپ اپنے شریک حیات کی ضروریات کو پورا کرنے کے ذمہ دار ہیں۔" خُدا کی نظر میں، ہماری ذمہ داری دوسرے کی ضروریات کو پورا کرنا ہے. یہ محبت ہے –یہی خدا کا اراستہ.

اِفِسیوں 5:21 ہم میں سے ہر ایک کو خُدا کی فرمانبرداری میں کسی دوسرے شخص کے سامنے تابعداری کرنے کا چیلنج پیش کرتا ہے۔ یہ ان محبت بھرے اعمال کو انجام دینے کی آمادگی کی نشاندہی کرتا ہے جن کے لئے خُدا نے ہمیں شوہر اور بیوی کے طور پر بلایا ہے، اس کی مرضی کے سامنے جھک جاتے ہیں، قطع نظر اس کے کہ ہم کیسا محسوس کرتے ہیں۔ خُدا نہ صرف ہمیں اپنے شریک حیات کو رُوحانی طور پر تیز کرنے اور برکت دینے کے لئے استعمال کر رہا ہے، بلکہ وہ ہماری فرمانبرداری کا استعمال ہمیں اپنے بیٹے، یِسُوعؔ مسیح کی شبیہ میں تبدیل کرنے کے لئے کرے گا، جو ہر ایماندار کے لئے اس کی خواہش ہے۔

شاگرد ہونے کی یہ تعریف ہے: ہماری سب سے بڑی خواہش مسیح کی پیروی کرنا ہے کیونکہ خُدا ہمیں اپنی شبیہ میں تبدیل کرتا ہے۔ آپ ایک مسیحی ہو سکتے ہیں، لیکن ایک شاگرد اس بات کی فرمانبرداری کرنے کے لئے پر عزم ہے جو خُدا ان کے سامنے رکھتا ہے.

اِصلاح کاری میں بہت سے لوگ خُدا کی مرضی کو پورا کرنے کی خواہش نہیں رکھتے ہیں. وہ اپنا ہوم مشق نہیں کرتے یا واضح ہدایات پر عمل نہیں کرتے ہیں۔ لیکن ہمارے پاس کوئی جادو کی چھڑی نہیں ہے۔ خدا معجزے سے وہ کام نہیں کرے گا جو اس نے آپکو فرمانبرداری کے ذریعے کرنے کے لیے کہا ہے۔ جب تک آپ ہتھیار نہیں ڈالتے اور یہ نہیں کہتے، "ٹھیک ہے، خُدا، میں واقعی اپنے آپ کو جانچنا چاہتا ہوں کہ آیا میں تیری مرضی کو پورا کر رہا ہوں، اور میں فرمانبرداری کرنا چاہتا ہوں،" آپ کی شادی اس طرح کبھی نہیں بدلے گی۔

باہمی تعاون بہتر ہے، لیکن ہمیں ہمیشہ خُدا پر نظر رکھنی چاہیے، نہ کہ اپنے شریک حیات پر۔ آپ صرف اپنی فرمانبرداری کے ذمہ دار ہیں، اپنے شریک حیات کے لئے نہیں. یہ کوئی غیر معمولی بات نہیں ہے کہ ایک شریک حیات دوسرے کے مقابلے میں تبدیلی کے لئے زیادہ وقف ہو۔ کئی بار ایک شریک حیات نے خُدا کی فرمانبرداری کرنے کا عزم کیا ہے، جس کے نتیجے میں دوسرے میں بہتری آئی ہے۔ یہ فیصلہ کرنے میں کئی دفعہ وقت لگتا ہے۔ اپنے فرائض کو پورا کرنے کا محرک خدا کو خوش کرنا ہونا چاہئے، نہ کہ خود کو۔

گہری کھدائی کریں

یِسُوعؔ اور باپ کے درمیان ہمارے جیسے تعلقات کیسے ہیں؟ یِسُوعؔ نے اس طرح کے تعلقات کو حاصل کرنے کے لئے کیا کیا، اور یہ آپ کی زندگی پر کیسے لاگو ہو سکتا ہے؟

'اور جس نے مُجھے بھیجا وہ میرے ساتھ ہے۔ اُس نے مُجھے اکیلا نہیں چھوڑا کیونکہ مَیں ہمیشہ وُہی کام کرتا ہُوں جو اُسے پسند آتے ہیں۔'

(یُوحنّا 29:8)

خُدا کے ساتھ آپ کے تعلق میں فرمانبرداری کا محرک کیا ہونا چاہئے؟ آپ اسے اپنی شادی اور اپنے شریک حیات کے بارے میں اپنے رویے سے کیسے جوڑ سکتے ہیں؟ اگر ممکن ہو تو، ایک مخصوص چیلنج ایریا کا انتخاب کریں اور فیصلہ کریں کہ اپنے طرز عمل سے خُدا کو بہتر طریقے سے کس طرح خوش کیا جائے۔

'اِسی واسطے ہم یہ حَوصلہ رکھتے ہیں کہ وطن میں ہوں خواہ جلاوطن اُس کو خُوش کریں۔'

(۲-کُرِنتھِیوں 9:5)

'غرض اَے بھائِیو! ہم تُم سے درخواست کرتے ہیں اور خُداوند یِسُوعؔ میں تُمہیں نصِیحت کرتے ہیں کہ جِس طرح تُم نے ہم سے مُناسِب چال چلنے اور خُدا کو خُوش کرنے کی تعلِیم پائی اور جِس طرح تُم چلتے بھی ہو اُسی طرح اَور ترقّی کرتے جاؤ۔'

(۱- تھِسّلُنیکیوں 1:4)

'اِیمان ہی سے حنُوک اُٹھالِیا گیا تاکہ مَوت کو نہ دیکھے اور چُونکہ خُدا نے اُسے اُٹھالِیا تھا اِس لِئے اُس کا پتہ نہ مِلا کیونکہ اُٹھائے جانے سے پیشتر اُس کے حق میں یہ گواہی دی گئی تھی کہ یہ خُدا کو پسند آیا ہے۔' (عِبرانیوں 5:11)

راستے میں ایک انتباہ: اگر آپ اپنے شریک حیات کی فرمانبرداری اور خدمت کی سرمایہ کاری پر منافع تلاش کرنے میں ناکام ہو جاتے ہیں، تو آپ خود غرضی کی طرف مائل ہو رہے ہیں اور آپ کو تین ڈی ایس Ds کا تجربہ ہو گا جسے ہم تین ڈی کہتے ہیں: حوصلہ شکنی، افسردگی، اور

مایوسی. Discouraged, Depressed, and Despondent . کیا آپ ان میں سے کسی بھی احساس کو پہچانتے ہیں؟ پھر فرمانبرداری کی طرف لوٹ جائیں اور خُدا سے اپنے اجر کی امید رکھیں۔ خُدا جھوٹا نہیں ہے۔ وہ آپ کو آپ کے شوہر یا بیوی کے طرزِ عمل کے علاوہ ایک فرمانبردار شاگرد کے طور پر برکت دے گا۔

خود کا امتحان 1

اگر خُدا نے اس معلومات کو آپ کے شریکِ حیات کے بارے میں کسی بھی خود غرض توقعات یا گناہ کے ردِ عمل کو ظاہر کرنے کے لئے استعمال کیا ہے تو، ذیل میں اس کا اعتراف کریں اور خُدا سے درخواست کریں کہ وہ آپ کو روکنے میں مدد کرے۔

انسان کی صحبت کی ضرورت ہے

آیئے اِفسیوں 5 پر مزید نظر ڈالتے ہیں تا کہ یہ جان سکیں کہ خُدا نے شوہر کے اندر کس منفرد صحبت کی ضرورت رکھی ہے۔ خُدا نے شادی کو اس طرح ترتیب دیا کہ بیوی اپنے شوہر کی پَیدائشی صحبت کی ضروریات کو پورا کرنے کے لئے تمام ضروری حوصلہ افزائی اور مدد فراہم کرے۔ انسان ان ضروریات کو ایجاد نہیں کرتا ہے. وہ خُدا کی طرف سے ان میں رکھے گئے ہیں. یہی وجہ ہے کہ بائبل میں متنبہ کیا گیا ہے کہ جب ہم شریکِ حیات کی ضروریات کو پورا کرنے سے انکار کرتے ہیں تو ہم اپنی شادیوں کو پریشانی اور آزمایش کے لئے کھول دیتے ہیں۔

'اَے بِیویو! اپنے شَوہروں کی اَیسی تابِع رہو جَیسے خُداوند کی۔ کیونکہ شَوہر بِیوی کا سر ہے جَیسے کہ مسِیح کلِیسیا کا سَر ہے اور وہ خُود بدن کا بچانے والا ہے۔ لیکن جَیسے کلِیسیا مسِیح کے تابِع ہے وَیسے ہی بِیویاں بھی ہر بات میں اپنے شَوہروں کے تابِع ہوں۔'
(اِفسِیوں 5:22-24)

'بہر حال تُم میں سے بھی ہر ایک اپنی بِیوی سے اپنی مانِند مُحبّت رکھّے اور بِیوی اِس بات کا خیال رکھّے کہ اپنے شَوہر سے ڈرتی رہے۔'
(اِفسِیوں 5:33)

کیا آپ کو کِتابِ مُقدّس کے ان اقتباسات میں کوئی ایسا لفظ نظر آتا ہے جو آج بہت سی عورتوں کو پریشان کر دیتا ہے؟

حقائق فائل

جمع کروائیں - ہوپوٹاسو (یونانی)۔ دینے، تعاون کرنے، ذمہ داری قبول کرنے، اور بوجھ اٹھانے کا ذمہ دارانہ رویہ۔

غور کریں کہ یہ اقتباس صرف "تابعداری" نہیں کہتا ہے بلکہ اس میں "خُداوند کے بارے میں" کہا گیا ہے۔ اور پھر اس میں وضاحت کی گئی ہے، "جس طرح کلیسیا مسیح کے تابع ہے، اسی طرح بیویوں کو ہر چیز میں اپنے شوہروں کے تابع ہونا چاہئے۔ اپنے شوہروں کے سامنے کتنی چیزیں پیش کریں؟ خواتین، ہر چیز میں. صرف کچھ چیزیں نہیں بلکہ سب کچھ. کِتابِ مُقدّس بیویوں کو بھی حکم دیتی ہے کہ وہ اپنے شوہروں کا احترام کریں، جس کا مطلب یہ ہے کہ ان کے ساتھ بہت عزت سے پیش آئیں۔

خود کا امتحان 2

خواتین، اپنے آپ کو چیک کریں کہ آپ اس پر کیا ردعمل ظاہر کر رہی ہیں. کیا آپ کو لگتا ہے کہ وہ اس کا مستحق نہیں ہے، یا صرف بعض اوقات اس کا مستحق ہے، یا یہ کہ آپ دروازے پر پڑا میٹ doormat بن جائیں گے، اور کسی طرح بھی یہ مناسب نہیں لگتا ہے؟

___جی ہاں ___نہیں

اگر ہاں، تو اقرار کریں اور خُدا سے اس پر بھروسہ کرنے کے لئے ایمان مانگیں. اپنے خدشات کی نشاندہی کریں اور اپنی بے ایمانی کو ٹھیک کرنے کے لئے ایک فرمانبردار دل اور مخصوص حکمت طلب کریں۔

____

____

بیویو، خدا یہ ضروریات تمہارے شوہر میں ڈال دے گا۔ اس نے کوئی غلطی نہیں کی۔ ایسا محسوس ہو سکتا ہے کہ بعض اوقات خدا ایسے کام کرنے کو کہتا ہے جو ناممکن یا غیر منصفانہ معلوم ہوتے ہیں۔ لیکن یاد رکھیں، ہم ایک ایسے معاشرے میں رہتے ہیں جو سوال کرتا ہے کہ آیا زندگی منصفانہ ہے اور اکثر خدا کے کلام کو خاص طور پر غیر موضوں اور غیر منصفانہ قرار دے کر مسترد کیا جاتا ہے۔
ہم اس ذہنیت کو اپنی شادیوں میں لاسکتے ہیں، یہ مانتے ہوئے کہ ہماری حالت غیر منصفانہ ہے جب یہ خدا کی مرضی ہے۔ جس تبدیلی کی ضرورت ہے وہ اس پر بھروسہ کرنے اور اس کی فرمانبرداری کرنے کا ہمارا عزم ہے۔ زندگی غیر منصفانہ لگے گی اگر ہم خود پر توجہ مرکوز کریں اور اپنے

اندر جھانک کر فیصلہ کریں کہ ہمیں تکمیل کے لیے کیا ضرورت ہے۔ خدا کے نقطہ نظر کے علاوہ، ہم ہمیشہ دھوکہ دہی محسوس کریں گے کیونکہ جسم کبھی بھی مطمئن نہیں ہو سکتا۔ ہم اُس کی محبت میں قائم رہتے ہیں اور جب ہم اُس کے احکام پر عمل کرتے ہیں تو خوشی ہوتی ہے۔

'اگر تُم میرے حکموں پر عمل کرو گے تو میری مُحبّت میں قائِم رہو گے جَیسے مَیں نے اپنے باپ کے حکموں پر عمل کِیا ہے اور اُس کی مُحبّت میں قائِم ہُوں۔ مَیں نے یہ باتیں اِس لِئے تُم سے کہی ہیں کہ میری خُوشی تُم میں ہو اور تُمہاری خُوشی پُوری ہو جائے۔'
(یُوحنّا 15:10-11)

خُدا خالق و مالک اور تخلیقکار ہے، اور وہ اکیلا ہدایت نامہ لکھتا ہے. آپ کا شوہر یہ نہیں سمجھتا کہ اس کی یہ مخصوص ضروریات کیوں ہیں اور جب اس کی بیوی اس کے ساتھ مناسب سلوک نہیں کر رہی ہے تو وہ ادھورا محسوس کرتا ہے۔ زیادہ تر مرد اپنی ضروریات کو اپنی بیوی کے سامنے بیان کرنے کے قابل نہیں ہوتے. اسے پڑھنے کے بعد، وہ ان کی وضاحت کر سکیں گے. اور، شوہرو، جب آپ وضاحت کرتے ہیں، تو آپ کو اپنی بیوی کو محبت سے یہ بتانے کے قابل ہونے کی ضرورت ہے کہ کس چیز کی کمی ہے.

خواتین، خُدا کے لیے ہماری فرمانبرداری انصاف یا ناانصافی پر مبنی نہیں ہے۔ بلکہ ہم اس کی محبت اور ایمان کی وجہ سے اس کی فرمانبرداری کرتے ہیں۔ آپ اپنی زندگی میں اپنے آپ کو اس شخص کے حوالے کرنے کے بارے میں غیر محفوظ ہو سکتے ہیں، لیکن آپ خُداوند کے تابع ہیں۔ جب آپ ایسا کریں گے تو خُدا تمہاری وفادار فرمانبرداری کا احترام کرے گا۔

آیئے ابھی کے لئے خوشی کے لفظ کو ایک طرف رکھیں۔ بہت سے مُقدّسین نے خُدا کی فرمانبرداری کی ہے اور بعض اوقات بہت ناخوش رہے ہیں۔ جب ہم یِسُوعؔ کی زندگی کے بارے میں پڑھتے ہیں، تو اس کی فوری خوشی یقینی طور پر اس کے اعمال کا مقصد نہیں تھی. اور یہی اصول شاگردوں کی زندگیوں میں واضح ہے، خاص طور پر پَولُس رسُول کی زندگی میں۔ 2 کُرِنتھِیوں 11:23-30 میں، پَولُس نے بغیر کسی شکایت کے اپنے مصائب اور آفات کو درج کیا۔ بائبل کہتی ہے کہ پَولُس کو سنگسار کیا گیا، مرنے کے لیے چھوڑ دیا گیا (اعمال 14:19)، تو بھی وہ خُداوند کی خدمت کرنے کے لیے واپس آ گیا۔

یہ سمجھنا مشکل ہے. ہماری ثقافت مصائب کو منفی اور حقارت آمیز انداز میں دیکھتی ہے۔ لیکن یہ ایک ایماندار کی زندگی نہیں ہے جیسا کہ کِتابِ مُقدّس میں بیان کیا گیا ہے۔ جب ہم مسیح کے لئے تکلیف اٹھاتے ہیں تو ہم بہتر اور مضبوط ہو جاتے ہیں۔ بائبل کہتی ہے کہ جب ہم کمزور ہوتے ہیں تو اس کا فضل ہمارے لئے کافی ہوتا ہے کیونکہ اس کی طاقت ہماری کمزوری میں کامل ہوتی ہے (2 کُرِنتھِیوں 12:9-10)۔ یِسُوعؔ مسیح کے شاگردوں کی حیثیت سے، ہمیں دُنیا کی رائے اور طرزِ عمل کو یہ حکم دینے کی اجازت نہیں دینی چاہیے کہ ہم کیا ایمان رکھتے ہیں اور کیا کرتے

ہیں۔

گہری کھدائی کریں

اس بات کی نشاندہی کریں کہ یہ صحیفے آزمائشوں اور مصائب کے بارے میں کیا کہتے ہیں اور وہ ہماری زندگیوں میں کیا پیدا کرتے ہیں۔ یہ شوہر اور بیوی دونوں کے لئے ایک خاص اصول ہے.

'اور صِرف یہی نہیں بلکہ مُصِیبتوں میں بھی فخر کریں یہ جان کر کہ مُصِیبت سے صبر پَیدا ہوتا ہے۔ اور صبر سے پُختگی اور پُختگی سے اُمّید پَیدا ہوتی ہے۔'

(رُومیوں 5:3-4)

'اَے میرے بھائیو! جب تُم طرح طرح کی آزمایشوں میں پڑو۔ تو اِس کو یہ جان کر کمال خُوشی کی بات سمجھنا کہ تُمہارے اِیمان کی آزمایش صبر پَیدا کرتی ہے۔ اور صبر کو اپنا پُورا کام کرنے دو تا کہ تُم پُورے اور کامِل ہو جاؤ اور تُم میں کِسی بات کی کمی نہ رہے۔'

(یعقُوب 1:2-4)

'اِس کے سبب سے تُم خُوشی مناتے ہو۔ اگرچہ اب چند روز کے لِئے ضرُورت کی وجہ سے طرح طرح کی آزمایشوں کے سبب سے غمزدہ ہو۔ اور یہ اِس لِئے ہے کہ تُمہارا آزمایا ہُؤا اِیمان جو آگ سے آزمائے ہُوئے فانی سونے سے بھی بُہت ہی بیش قِیمت ہے یِسُوعؔ مسِیح کے ظہُور کے وقت تعرِیف اور جلال اور عِزّت کا باعِث ٹھہرے۔'

(۱-پطرس 1:6-7)

'مَیں مُصِیبت اُٹھانے سے پہلے گُمراہ تھا پر اب تیرے کلام کو مانتا ہُوں۔ تُو بھلا ہے اور بھلائی کرتا ہے۔ مُجھے اپنے آئین سِکھا۔'

(زبُور119:67-68)

'اچھّا ہُؤا کہ مَیں نے مُصِیبت اُٹھائی تا کہ تیرے آئِین سِیکھ لُوں۔ تیرے مُنہ کی شریعت میرے لِئے سونے چاندی کے ہزاروں سِکّوں سے بِہتر ہے۔'

(زبُور119:71-72)

'اَے خُداوند! مَیں تیرے احکام کی صداقت کو جانتا ہُوں اور یہ کہ وفاداری ہی سے تُو نے مُجھے دُکھ میں ڈالا۔ اُس کلام کے مُطابِق جو تُو نے اپنے بندہ سے کِیا تیری شفقت میری تسلّی کا باعِث ہو۔'

(زبُور119:75-76)

عملی منصوبہ 1

مصیبت کے وقت خُدا سے اس پر بھروسہ کرنے کے لئے ایمان مانگیں۔ اسے بتائیں کہ آپ کیسا محسوس کرتے ہیں اور اپنے خوف، اور اس سے ایمانداری اور کھل کر بات کریں. زبُور میں، داؤد نے اپنا دل خُدا کو دے دیا، اور خُدا نے خاص طور پر داؤد سے اس عاجزی کی وجہ سے محبت کی۔

رکاوٹوں

مخصوص رکاوٹیں عورت کو اپنے شوہر کے سامنے تابعداری کرنے کی خواہش سے روک سکتی ہیں۔ ہو سکتا ہے کہ شوہروں نے خود غرض اور جاہلانہ انتخاب کیے ہوں جن سے بیٹیوں، بیویوں اور عورتوں کو تکلیف پہنچی ہو، جیسے جنسی استحصال، عصمت دری، تشدد، ترک کرنا، بے عزتی اور ظلم۔ ایک عورت کو والد، بھائیوں، چچا، پڑوسیوں، یا بوائے فرینڈ سے ایک یا ایک سے زیادہ کا تجربہ ہو سکتا ہے.

اگر آپ نے ان چیزوں میں سے کسی کا تجربہ کیا ہے اور آپ کی حفاظت کے لئے اپنے شوہر کے کردار پر اعتماد کرنے یا والد کے طور پر اس کی قیادت کی حمایت کرنے کے لئے جدوجہد کر رہی ہیں تو، یہ معلومات آپ کو گھبراہٹ یا خوف کا سبب بن سکتی ہیں۔ شاید آپ تصور بھی نہیں کر سکتے ہیں کہ آپ ان تجربات کے بعد بیوی بننا چاہتی ہیں جس کے لئے خُدا آپ کو بُلا رہا ہے. ہو سکتا ہے کہ آپ کے والد نے خدا کو غلط طریقے سے پیش کیا ہو اور آپ کو، آپ کی ماں کو، آپ کے بھائیوں یا بہنوں کو تکلیف پہنچائی ہو، اور اس نے آپ کے دل کو مردوں کے تئیں گہرا متاثر کیا ہے۔ شاید آپ کو ایسا لگتا ہے کہ آپ نے ایک ایسے شخص سے شادی کی ہے جو نہیں جانتا کہ وہ کیا کر رہا ہے۔ آپ کے دل کو درد ہو سکتا ہے، اور آپ سوچتے ہیں، اگر میں اس احمق کے سامنے سر تسلیم خم کر دوں گی تو میرے لیے یہ خوفناک ہو گا۔ ہو سکتا ہے کہ آپ پرانے دکھوں کی شناخت کر رہی ہوں، خُدا پر بھروسہ کرنے، کمزور ہونے اور اپنے شوہر کی قیادت کی تصدیق کرنے کے بجائے دشمنی اور خود کی حفاظت کے ساتھ جدوجہد کر رہی ہوں۔

جب آپ کے شوہر قیادت کرنے کی کوشش کرتے ہیں تو کیا آپ غصے یا توہین میں مبتلا ہو جاتی ہیں؟ آپ سوچ سکتے ہیں کہ وہ آپ کو کنٹرول کرنے کی کوشش کر رہا ہے. یہ ایک عام احساس ہے اگر آپ نے کبھی بھی اپنے ماضی کے نقصانات سے نمٹا نہیں ہے۔ ایک لمحے کے لئے دُعا کریں، "خُدا، کیا مجھے معافی کے ذریعے شفا تلاش کرنے کی ضرورت ہے کیونکہ میں تجھ پر بھروسہ کرنے اور اپنے شوہر کی قیادت کے سامنے جھکنے کے لئے جدوجہد کرتی ہوں؟ خُداوند، مجھے یقین نہیں ہے کہ میں اس کے ساتھ تجھ پر بھروسہ کر سکتا ہوں." یہ ہمیشہ نافرمانی کا مسئلہ نہیں ہوتا ہے، لیکن اکثر یہ ایسے ماضی کی وجہ سے ہوتا ہے جس سے بائبل کے مطابق نمٹا نہیں گیا ہے۔

اگر یہ ابھی آپ کے لئے گھر پر حملہ کرتا ہے تو، آپ کو اپنے ماضی میں واپس جانا ہو گا. واحد متبادل یہ ہے کہ تلخی اور بھروسہ کرنے میں ناکامی کی گنہگار حالت میں زندگی بسر کی جائے، جو آپ کے آس پاس کے ہر شخص کو متاثر کرے گی۔ معلوم کریں کہ آپ کو شفا کی تلاش میں کہاں کی ضرورت ہے اور آپ کو کس کو معاف کرنے کی ضرورت ہے۔

'سب کے ساتھ میل مِلاپ رکھنے اور اُس پاکیزگی کے طالِب رہو جِس کے بغَیر کوئی خُداوند کو نہ دیکھے گا۔ غَور سے دیکھتے رہو کہ کوئی شخص خُدا

کے فضل سے محرُوم نہ رہ جائے۔ اَیسانہ ہو کہ کوئی کڑوی جڑ پُھوٹ کر تُمہیں دُکھ دے اور اُس کے سبب سے اکثر لوگ ناپاک ہو جائیں۔'

(عبرانیوں12:14-15)

دوسروں نے ہمیں جو تکلیف پہنچائی ہے وہ مضبوط گڑھ اور زنجیریں بن سکتی ہیں جو ہمارے مسیحیوں کی راہ میں رکاوٹ بنتی ہیں جب تک کہ ہم انہیں معاف نہ کر دیں۔ آپ کو اپنے ماضی میں معافی کا علاج کرنا چاہئے. ضمیمہ پی پر جائیں: بھروسہ اور معافی اور اپنے لئے مقرر کردہ اصولوں پر عمل کریں. بیوی کے لئے خُدا کا منصوبہ یہ ہے کہ وہ سب سے پہلے اپنے شوہر پر بھروسہ کرے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ وہ اپنے شوہر کی صحبت کی ضروریات کو پورا کرنے کے لئے اس کے منصوبے کی تعائید کرے۔. ہماری روایات، ثقافتی اصول، نسلی خصلتیں، ماضی کی تکلیفیں، یا یہاں تک کہ ہمارے والدین کا طرز زندگی ہماری رہنمائی کے لیے نہیں ہے۔ بلکہ یہ خُدا کا کلام ہونا چاہیے۔

عملی منصوبہ 2

اگر ضرورت ہو تو معافی اور مصالحت کے بارے میں مواد کا مطالعہ کرنے کے لئے دُعائیہ عہد لکھیں۔ ہر اس نقطے پر عمل کریں جہاں عمل کی ضرورت ہے۔ ایک تلخ عورت بغیر ارادے کے اپنے ہی گھر کو مسمار کر دیتی ہے۔

براہ کرم نوٹ کریں: اگر آپ بدسلوکی کے رشتے میں جدوجہد کرتے ہیں تو، آپ کو مدد حاصل کرنا ضروری ہے. اگر جسمانی یا زبانی زیادتی موجود ہے تو، مناسب مدد حاصل کریں. مداخلت اور اصلاح کاری کی سفارش کی جاتی ہے. یہ جاننا ضروری ہے کہ نہ تو خُدا اور نہ ہی ہم بدسلوکی کی اجازت دیتے ہیں۔

سبق 3

دُنیاوی اثرو رسوخ سے ہوشیار رہیں

کیا آپ اپنی سوچ اور طرزِ عمل کو دُنیاوی فلسفوں کے زیرِ اثر آنے دیتے رہے ہیں؟ اگر ایسا ہے، تو یہ آپ کی شادی کو متاثر کر سکتا ہے. اصلاح کاری میں بہت سے لوگ کہتے ہیں، "ٹھیک ہے، میری ثقافت (یعنی نسلی پس منظر) میں، ہم ایسا ہی کرتے ہیں. "یا" __ (آپ کے نسلی پس منظر کو پر کریں) کے طور پر، عورت کا گھر کے نظام میں فیصلہ سازی کو کوئی کردار نہیں ہے، یا عورت بچوں کی تمام تربیت کرتی ہے. "لیکن مسیحی ہونے کے ناطے، ہمیں اپنے ثقافتی عقائد کو ایک طرف رکھنا چاہیے کیونکہ وہ براہ راست خُدا کے کلام سے متصادم ہیں۔ ثقافتی عقائد اکثر ترجیحات ہوتے ہیں جن کے کوئی اخلاقی مضمرات نہیں ہوتے ہیں، اور ان پر عمل کرنا بہترین تو ہے۔ لیکن، جب کوئی ثقافتی عقیدہ بائبل سے متصادم ہوتا ہے، تو یہ ایک اخلاقی تنازعہ، ایک گناہ بن جاتا ہے. ہمیں ہمیشہ خُدا کے کلام کے ساتھ شادی اور خاندان کے بارے میں اپنے عقائد کی جانچ کرنی چاہئے۔

ثقافتی اثرات

ہماری ثقافت، یا اس دُنیا کے فلسفے اور اصول، ہمارے ارد گرد ہیں. دُنیا کی دانش مندی میڈیا (کتابیں، ٹی وی، فلمیں، رسالے اور انٹرنیٹ، کچھ اور دیگر) یا اکثر تعلیم اور ساتھیوں کے دباؤ کے ذریعے آتی ہے. ان میں سے کوئی بھی ہمیں شادی اور خاندان کو دُنیا کے عینک سے دیکھنے کے لئے متاثر کر سکتا ہے۔ عقائد اور فلسفے اس قدر ہماری زندگی میں سرایت کر سکتے ہیں کہ ہم یقین کرتے ہیں کہ یہ سچ ہے، ازدواجی زندگی میں ان روایات کا اطلاق کرنے کا طریقہ یہی ہے جب تک کہ ہم اس کا موازنہ خُدا کے کلام سے نہ کریں۔

مذہبی روایات

شادی اور پرورش کے بارے میں بہت سی مذہبی تعلیمات روایت بن چکی ہیں۔ اس کے بجائے، آیئے بیرِیّہ کے مسیحیوں کی طرح بنیں، جنہوں نے پَولُس کی تعلیم سننے کے بعد، "**یہ لوگ تھِسّلُنیکے کے یہُودِیوں سے نیک ذات تھے کیونکہ اُنہوں نے بڑے شَوق سے کلام کو قبُول کیا اور روز بروز کِتابِ مُقدّس میں تحقیق کرتے تھے کہ آیا یہ باتیں اِسی طرح ہیں۔**' (اَعمال 11:17) اس مشقی کتاب سے اور نہ ہی کسی اور کتاب سے آنکھیں بند کر کے ان باتوں کو مانیں بلکہ خدا کے کلام کھولیں اور اس بات کی تصدیق کریں کہ یہ سچ ہے۔ یِسُوعؔ کو ان مذہبی رہنماؤں سے نمٹنا پڑا جنہوں نے اپنی زندگی ان روایات کے مطابق گزارنے کو ترجیح دی جو مذہبی ثقافت پر حاوی تھیں جس میں ان کی پرورش ہوئی تھی۔ لوگوں

کی طرف سے سکھائے گئے ان خیالات کو ترک کرنے سے انکار کر کے، انہوں نے آخر کار نجات دہندہ کو مسترد کر دیا جو انہیں بچانے کے لئے آیا تھا۔

انسانوں کی روایات

روایات عقائد اور طرز عمل ہیں جو ایک شخص سے دوسرے شخص، ایک نسل سے دوسری نسل میں منتقل ہوتے ہیں۔ والدین اپنی زندگی کو معیار کے طور پر استعمال کرتے ہوئے بچوں کو شادی کے بارے میں غلط مشورے دیتے ہیں۔ لیکن جب مسیح کی پیروی کرنے کی بات آتی ہے تو مسیحیوں کو سخت فیصلے کرنے چاہئیں۔ جب خُدا کا کلام ہمارا معیار ہے، تو ہمیں ہمیشہ اپنے والدین سمیت دوسروں پر خُدا اور اس کے کلام کا احترام کرنا چاہئے۔ ماضی کے فلسفے، موجودہ ماہر نفسیات، اور شادی پر شائع ہونے والے متعدد مصنفین. کچھ شادی اور پرورش کے بارے میں سوچ کا بنیادی حصہ بن گئے ہیں۔ سگمنڈ فرائڈ Sigmund Freud جیسے مردوں کو اب بھی معلومات کا ایک قابل عمل ذریعہ سمجھا جاتا ہے۔ ان میں سے بہت سے لوگ ذاتی طور پر بھی کامیاب نہیں ہوئے، کبھی بھی خود کو پورا نہیں کر سکے۔ خُدا کے کلام سے ثابت نہ ہونے والی نصیحت پر کبھی عمل نہ کریں۔ یِسُوعؔ نے اس موضوع پر ایک سخت انتباہ دیا۔

'اور اُس نے اُن سے کہا تُم اپنی روایت کو ماننے کے لِئے خُدا کے حُکم کو بالکل ردّ کر دیتے ہو۔
یُوں تُم خُدا کے کلام کو اپنی روایت سے جو تُم نے جاری کی ہے باطِل کر دیتے ہو۔ اور اَیسے بُہتیرے کام کرتے ہو۔'
(مرقس 13,9:7)

خُدا نے یہودیوں کو زندگی گزارنے کی ہدایات دی تھیں، لیکن ان کے مذہبی پیشواؤں نے اس کے الفاظ کو تبدیل، توڑ مروڑ کر اور اس میں اس وقت تک اضافہ کیا جب تک کہ انہوں نے لوگوں کو سچائی کے بجائے مصنوعی اصولوں یا قوانین کے تابع نہیں کیا۔ ایسا کر کے انہوں نے خُدا کے کلام کو بے اثر بنا دیا۔ اس تناظر میں، فریسیوں نے کہا کہ وہ مالی طور پر اپنے والدین کی دیکھ بھال نہیں کر سکتے ہیں کیونکہ یہ رقم خُدا کے لئے قربانی کا تحفہ ہے۔ حقیقت میں، انہوں نے اپنے مقاصد کے لئے پیسہ بچا کر لالچ کا جواز پیش کیا.

اس سے پتہ چلتا ہے کہ ہمارے دل کتنے دھوکے باز ہو سکتے ہیں، تاکہ ہم اپنے مقاصد کے مطابق بائبل کو ڈھال سکیں اور اسے توڑ موڑ کر پیش کر سکیں۔ یِسُوعؔ نے کہا، **'اور یہ بیفائِدہ میری پرستِش کرتے ہیں کیونکہ اِنسانی احکام کی تعلِیم دیتے ہیں۔'** (مرقس 7:7) کوئی بھی لفظ یا عمل خُداوند کی نظروں سے اوجھل نہیں رہتا۔

بائبل کی روایات

ایسی روایات ہیں جن پر ہمیں سختی سے قائم رہنا چاہیے۔ پَولُس نے تھیسالونیکا کے گرجا گھر کو بتایا، **'پس اَے بھائیو! ثابِت قدم رہو اور جن روایتوں کی تُم نے ہماری زُبانی یا خط کے ذرِیعہ سے تعلِیم پائی ہے اُن پر قائِم رہو۔'** (۲- تھِسّلُنیکیوں 15:2) پَولُس کہہ رہا تھا کہ ثابت قدم رہو اور بائبل کی ان سچائیوں پر قائم رہو جو رسُولوں نے ان کی تبلیغ اور خطوط کے ذریعے انہیں دی تھیں۔ ہم سب کو سچائی کو مضبوطی سے پکڑنا چاہئے۔
ہم کسی دوسرے رشتے کو مسیح میں سچائی پر سمجھوتہ کرنے کا سبب نہیں بننے دے سکتے، چاہے وہ دوسروں کو کس طرح نظر آئے۔ اور مسیحی ہونے کے ناطے، بعض اوقات ہمیں عجیب سمجھا جائے گا جب ہم دُنیا کے نقطہ نظر کے برعکس بائبل کے اصولوں پر عمل کرتے ہیں۔

'اِس پر وہ تعجّب کرتے ہیں کہ تُم اُسی سخت بد چلنی تک اُن کا ساتھ نہیں دیتے اور لَعن طَعن کرتے ہیں۔'
(ا- پطرس 4:4)

ہمیں عجیب نظر آنا چاہئے، کیونکہ ہم اجنبی ہیں، دُنیا کے اجنبی ہیں، اور خدا کا کلام اب ہمارے ہر کام پر حکم دیتا ہے اور ہمارے تمام اعمال پر حکمرانی کرتا ہے.

'اگلے زمانہ میں مسیح سے جُدا اور اِسرائیل کی سلطنت سے خارِج اور وعدہ کے عہدوں سے ناواقِف اور نااُمّید اور دُنیا میں خُدا سے جُدا تھے۔'
(اِفسیوں 12:2)

خود کا امتحان 1

کیا آپ کسی بھی طرح سے ثقافت یا مذہبی روایات کی پیروی کر رہے ہیں جو خُدا کے کلام سے متفق نہیں ہیں؟ کیا یہ آپ کی شادی کو متاثر کرتا ہے؟ شوہر اور بیوی کی حیثیت سے اس پر تبادلہ خیال کریں. مندرجہ بالا ہر سیکشن سے آپ نے جو سیکھا ہے اسے لکھیں۔

خاندان کے بارے میں یِسُوعؔ کا نقطہ نظر

یِسُوعؔ نے کسی کے خیالات یا اثر ورسوخ کو خدا کے سامنے رکھنے کے خلاف متنبہ کیا جب اس نے کہا، **'اگر کوئی میرے پاس آئے اور اپنے باپ اور ماں اور بیوی اور بچّوں اور بھائیوں اور بہنوں بلکہ اپنی جان سے بھی دُشمنی نہ کرے تو میرا شاگرد نہیں ہو سکتا۔'** (لُوقا 14:26)

یِسُوعؔ یہ نہیں کہہ رہا ہے کہ اس سے محبت کرنے کے لئے، آپ کو اپنے شریک حیات، بچوں اور خاندان کے دیگر ممبروں سے نفرت کرنی چاہئے. اس کے بجائے، اگر کچھ کرنے کا انتخاب ہو، ہمارے خُدا کا راستہ ہو، ہمارے والدین کا راستہ ہو، یا دُنیا کا ہو یا ہمارا راستہ ہو، تو ہمیں خُدا کا راستہ منتخب کرنا چاہیے۔ اس آیت میں جس لفظ کا ترجمہ نفرت کے طور پر کیا گیا ہے اس کا مطلب ہے "کم محبت"۔ خدا، اس کے کلام، اور جو وہ چاہتا ہے اس کے لئے ہماری محبت کسی بھی دوسری وابستگی سے زیادہ ہے. ہر قیمت پر مسیح کی فرمانبرداری کرنا ایک سچے شاگرد کی فطرت ہے۔ مسیح کے زمانے میں، یہودیوں نے مسیح کی پیروی کرنے، عوامی طور پر اس کے شاگردوں کے طور پر شناخت کرنے کا انتخاب کیا، انہیں ترک کر دیا گیا اور سزا دی گئی۔ یہ آج بھی دُنیا بھر میں ان لوگوں کے ساتھ ہو رہا ہے جو مسیح کا انتخاب کرتے ہیں۔

اگر ہم خُدا کی نافرمانی کرتے ہیں اور اس سے کم محبت کرنے کا انتخاب کرتے ہیں تو اس کے بُرے نتائج ہوتے ہیں۔ سب سے پہلے، امن غائب ہو جاتا ہے، پھر خوشی، اطمینان، اور آخر کار، رُوحانی پھل. رُوح کا پھل، جو محبت ہے، آپ سے نہیں بہہ رہا ہو گا، بلکہ وہ آپ کے جسم کا پھل ہو گا۔ یہ پھل کتنا اچھا ہے؟ یہ بوسیدہ گوشت ہے. بائبل کہتی ہے کہ ہماری تمام راست بازی ناپاک لِباس کی مانِند ہے ۔

'اور ہم تو سب کے سب اَیسے ہیں جَیسے ناپاک چِیز اور ہماری تمام راست بازی ناپاک لِباس کی مانِند ہے اور ہم سب پتّے کی طرح کُملا جاتے ہیں اور ہماری بدکرداری آندھی کی مانِند ہم کو اُڑا لے جاتی ہے۔'

(یسعیاہ 6:64)

ہم سے کچھ بھی اچھا نہیں نکلتا- ایک بھی اچھی چیز نہیں. اور جب ہم اپنے آپ کو اس حالت میں پاتے ہیں، جب ہم اداس اور افسردہ ہوتے ہیں، اور ہمارے اندر سے یہ سارا فضلہ نکلتا ہے، تو ہم فطری طور پر انسان کے طور پر کیا کرتے ہیں؟ ہم اپنے غلط رویوں اور برے رویے کے لئے

دوسروں کو موردالزام ٹھہراتے ہیں جیسے ہمارارد عمل نارمل ہو اور اس طرح کے خوفناک دباؤ میں جائز ہو۔

شوہر اور بیوی دونوں ایسا ہی کرتے ہیں۔ آدم اور حوا کو دیکھو۔ ممنوع پھل کھانے کے بعد خُدا باغ میں داخل ہوا اور پوچھا اے آدم کیا ہوا؟ آدم کے منہ سے سب سے پہلے الفاظ کیا نکلے ؟ **"یہ وہ عورت ہے جو تونے مجھے دی ہے۔"** اس نے خُدا اور اس کی بیوی کو موردالزام ٹھہرانے کی کوشش کی۔ یہ ہماری گناہ کی فطرت ہے.

گناہ کرنے والے لوگ، جو اپنی سمجھ کے مطابق ایسا کرتے ہیں اور خُدا کی ہدایت کو نہیں جانتے یا اس پر عمل نہیں کرتے ہیں، بدبخت ہیں۔ شوہر اور بیوی عام طور پر دوسرے شخص کو اپنی تکلیف کا ذمہ دار ٹھہراتے ہیں۔ اگر آپ اپنی آنکھوں کو اپنے شریک حیات کی ناکامیوں سے بھرنے دیتے ہیں تو، آپ کبھی بھی واضح طور پر نہیں دیکھیں گے۔ آپکو اپنا گناہ دیکھنا چاہیے، توبہ کرنی چاہیے اور فرمانبرداری میں خُدا کی پیروی کرنی چاہیے۔

خُدا ہمیں بار بار کہتا ہے، "میرے راستے پر بھروسہ کرو، اپنی سمجھ پر نہ جھکو۔ امن اور خوشی میری طرف سے آتی ہے. "نہ تیرا شوہر، نہ تمہاری بیوی اور نہ ہی تمہارے اندر سے آپ گناہ میں ہیں جب آپ اسے اپنے طریقے سے کر رہے ہیں، اور آپ بدحال ہوں گے کیونکہ وہ آپ سے بہت محبت کرتا ہے کہ آپ کو خوش رہنے دیتا ہے. خدا کہتا ہے کہ وہ ہمارے لئے اپنی کامل محبت کی وجہ سے اپنے ہر بچے کو تنبیہ کرتا ہے (عبرانیوں 12: 5–6).

نظم وضبط کی پہلی علامت امن، خوشی اور اطمینان کا نقصان ہے۔ ڈپریشن اس کے بعد آتا ہے۔ اور پھر ہمارے جسم کا پھل نکلنا شروع ہو جاتا ہے۔ الزام تراشی جاری رکھنے کے بجائے، واحد حل خُدا کو تلاش کرنا اور اپنے آپ کو جانچنے کے لئے تیار ہونا ہے. ہمیں اپنے شریک حیات کے پھلوں کی جانچ پڑتال بند کرنی چاہئے اور اپنے پھلوں کو دیکھنا چاہئے۔

خود کا امتحان 2

اگر آپ ناخوشی کے لئے اپنے شریک حیات پر توجہ مرکوز کر رہے ہیں یا الزام لگا رہے ہیں تو، خُدا کے سامنے ایک دُعائیہ اعتراف لکھیں، اس سے اپنے گناہ کو ظاہر کرنے اور آپ کو تبدیل کرنے کے لئے کہیں۔

دوسرے فلسفوں کو بالائے طاق رکھتے ہوئے اور الزام تراشی کے کھیل سے چھٹکارا حاصل کرکے، ہم یہ جاننے کے لیے تیار ہیں کہ خُدا کیا کہتا ہے۔ شوہر کی رفاقت کی ضروریات عقلی طور پر بیوی کے لئے خُدا کی ہدایات کے اندر پوری ہوتی ہیں۔ خُدا تمام بیویوں سے کہتا ہے کہ اپنے شوہروں کے تابع ہو جائیں جیسا کہ خداوند کی۔ ہر چیز میں اپنے شوہر کے تابع رہیں۔ اپنے شوہر کا احترام کریں اور اس کی عزت کریں۔ روزمرہ کی زندگی کے لئے اس سب کا کیا مطلب ہے؟

فرمانبرداری کا کام: اپنے شوہر کی تصدیق

کیا آپ کو لگتا ہے کہ آپ کا شوہر قیادت کرنا نہیں جانتا اور اس کا ماضی غلطیوں سے بھرا ہوا ہے؟ انسانی نقطہ نظر سے، یہ بات قابل فہم ہے کہ آپ کو اس شخص کے سامنے تابعداری کرنے کے بارے میں شک ہو گا، خُدا پر بھروسہ کرتے ہوئے اپنے آپ کو اس کے اختیار میں رکھنا شروع کریں۔ بائبل بیان کرتی ہے کہ یہ کس طرح نظر آتا ہے، ایک فرمانبردار عورت کی فطرت کے طور پر نظر آئے گا۔

'اَے بیویو! تُم بھی اپنے اپنے شَوہر کے تابِع رہو۔ اِس لِئے کہ اگر بعض اُن میں سے کلام کو نہ مانتے ہوں تَو بھی تُمہارے پاکیزہ چال چلن اور خَوف کو دیکھ کر بغَیر کلام کے اپنی اپنی بیوی کے چال چلن سے خُدا کی طرف کھِنچ جائیں۔ اور تُمہارا سِنگار ظاہِری نہ ہو یعنی سر گُوندھنا اور سونے کے زیور اور طرح طرح کے کپڑے پہننا۔ بلکہ تُمہاری باطِنی اور پوشِیدہ اِنسانیّت حِلم اور مِزاج کی غُربت کی غَیر فانی آرایش سے آراستہ رہے کیونکہ خُدا کے نزدِیک اِس کی بڑی قدر ہے۔ اور اگلے زمانہ میں بھی خُدا پر اُمّید رکھنے والی مُقدّس عَورتیں اپنے آپ کو اِسی طرح سنوارتی اور اپنے اپنے شَوہر کے تابِع رہتی تِھیں۔ چُنانچہ سارؔہ ابرہاؔم کے حُکم میں رہتی اور اُسے خُداوند کہتی تھی۔ تُم بھی اگر نیکی کرو اور کِسی ڈراوے سے نہ ڈرو تو اُس کی بیٹِیاں ہُوئِیں۔'
(۱-پطرس 3:1-6)

غور کریں کہ یہ آیات ان عورتوں کی طرف اشارہ کی گئی ہیں جن کے شوہر کلام پر عمل نہیں کر رہے ہیں۔ نافرمانی کے بارے میں کوئی تفصیل نہیں ہے، لیکن بیوی کے لئے ہدایت بالکل مخصوص ہے - فرمانبرداری جاری رکھیں. اس آیت میں بیوی کی اس صلاحیت کا احاطہ کیا گیا ہے کہ وہ ایک بے ایمان شوہر کو خُداوند کے ساتھ رفاقت کی طرف راغب کرے ("اسے خداوند کے لیے جیت لیا جا سکتا ہے")۔ ایک بیوی کی طاقت اس کے طرز عمل اور رویے میں ہے، الفاظ میں نہیں ("الفاظ کے بغیر"). خُدا پر بھروسہ رکھیں، بیوی کی حیثیت سے خدا کی مرضی کے سامنے تابعداری کرو، اور خدا ہی کام کرے گا۔

بہت سے جوڑوں کا بے ایمان شریک حیات کلام کی نافرمانی کرنے والا ہوتا ہے، جو پریشانی کا باعث ہے۔ ہم بعض اوقات ان آیات کو بھول

جاتے ہیں جو خود انکار، صلیب، اور یسُوع کی پیروی کرنے کے لئے اپنی زندگی سے انکار کی بات کرتی ہیں (متّی 16:24–25). خُدا برکت کا وعدہ کرتا ہے، لیکن وہ آسان راستے کا وعدہ نہیں کرتا ہے.

جب آپ کے شوہر احمقانہ انتخاب یا غلط فیصلہ کرتے ہیں، اور آپ اختلاف کرتے ہیں، تو یقین کریں کہ خُدا مخالفت کرتا ہے (اگرچہ کچھ لوگ کلام کی تعمیل نہیں کرتے ہیں" 1 پطرس 1:3). انسان کے گرائے جانے کی لعنت کے بعد سے فطری رجحان یہ ہے کہ بحث و مباحثہ اس وقت تک جاری رہے جب تک کہ آپ اسے اپنے نقطہ نظر سے جیت نہ لیں۔ بائبل کہتی ہے کہ شوہر پر "بغیر" کسی لفظ کے "فتح" حاصل کریں (آیت 1)۔ یہاں ایک اور بات میں کہنا چاہتا ہوں، "ہنی،" یہاں اس کو دیکھنے کا ایک اور طریقہ ہے، لیکن میں آپ کی قیادت اور آپ کے فیصلے کی پیروی کروں گی. "لیکن تلخ غصے، دفاعی دھمکیوں اور طنز، تنقید، تضحیک اور انکار جیسے غیر تصدیقی رویے کے ساتھ بحث کرنا یا جوڑ توڑ کرنا مختلف ہے۔ ایک مسیحی بیوی اپنے شوہر کے لئے دُعا کرتی ہے تاکہ وہ خُدائی رہنما بنے یا نجات پائے، اس یقین کے ساتھ کہ خُدا اسے اپنی بیٹی کے طور پر دیکھ رہا ہے اور اس کی دیکھ بھال کر رہا ہے۔

بیویوں، خُدا کا مقصد یہ ہے کہ تمہارا شوہر "جیت جائے"۔ 1 پطرس 1:3–6 کے تناظر میں، وہ اپنے ڈیزائن کو ظاہر کرتا ہے تاکہ شوہر "جیت" سکے. غور کریں کہ یہ کوئی وعدہ نہیں ہے بلکہ ایک راستہ ہے جس پر چل کر خُدا آپ کے ذریعے آپ کے شوہر کو اپنے پاس لانے کے لئے کام کر سکتا ہے۔ اس کے علاوہ، نوٹ کریں کہ اس کے منصوبے پر عمل کرنے کے لئے کوئی وقت کی حد نہیں ہے. طلاق کے دہانے پر بے شمار شادیاں، جن کے کاغذات پہلے ہی جمع ہو چکے ہیں، اس وقت بدل گئی ہیں جب میاں بیوی خُدا کے منصوبے پر عمل کرتے ہیں۔ شوہروں کو بچا لیا گیا ہے، ایمانداروں کو رُوحانی طور پر سیکھنے اور ترقی کرنے کی ترغیب دی گئی ہے، اور پورے خاندان کی بحالی ہوئی ہے۔ خُدا بہت اچھا ہے!

بیویوں کی حوصلہ افزائی کی جائے۔ خُدا کا ارادہ ہے کہ شوہر "اپنی بیویوں کے طرز عمل سے جیت جائیں جب وہ آپ کے پاکیزہ طرز عمل کو دیکھیں" (1 پطرس 1:3–2). مشاہدہ کرنے کا مطلب ہے "دیکھنا، دھیان لگانا اور غور کرنا"۔6 جو کچھ ہم نے سیکھا ہے اس کا جائزہ لیتے ہوئے خدا نے عورت کو مددگار کے طور پر پیدا کیا ہے اور شوہر کو معلوم ہو جائے گا کہ وہ اس کی مدد کر رہی ہے یا نہیں۔ پاکیزہ طرز عمل کا مطلب یہ ہے کہ خُدا کی مرضی کے برعکس اپنے شوہر کے ساتھ ہر طرح کے برتاؤ سے اجتناب کیا جائے۔ ایک مصنف کا کہنا ہے کہ بیوی کے اخلاق اور مزاج میں ایسی چیزیں ہو سکتی ہیں جو اس کے تقویٰ کی خوبصورتی کو نقصان پہنچائیں اور اس کے شوہر کے ذہن پر کسی بھی خوشگوار اثر کو روکیں۔[7] بیوی ڈرامائی طور پر اپنے شوہر پر اثر انداز ہوتی ہے اور اسے خُدا کی طرف بھی لے جا سکتی ہے یا اسے دور بھی لے جا سکتی ہے۔

ایک بیوی اس فرمانبرداری کو کیسے پورا کر سکتی ہے؟ یہ دل سے شروع ہوتا ہے. پہلا پطرس 3:3 ایک عورت کی اپنے بالوں، زیورات اور

ملبوسات کے بارے میں حقیقی فکر کی بات کرتا ہے (آج، ہم میک اپ سے اسے تشبہ دیں گے)، جو مناسب نقطہ نظر سے ٹھیک ہے. مشہور پادری مرحوم جے ورنن میک گی J. Vernon McGee نے کہا، "اگر گودام کو پینٹنگ کی ضرورت ہو تو اسے پینٹ کریں۔ لیکن خُدا نے آیت 4 میں قدرتی خوبصورتی اور نسوانی کردار کی تعریف کرتے ہوئے کہا ہے کہ "بلکہ اسے دل کا پوشیدہ شخص ہونے دیں، جس میں ایک نرم اور پر سکون رُوح کی ناقابل تسخیر خوبصورتی ہو، جو خُدا کی نظر میں بہت قیمتّی ہے۔ خُدا چاہتا ہے کہ ہم اپنے ذہنوں کی تجدید کریں (اِفسیوں 4: 23) اور اندرونی شخص کو مضبوط کریں (اِفسیوں 16:3)، کیونکہ ہمارے دلوں سے زندگی کے مسائل نکلتے ہیں (امثال 23:4) اور ہمارے اعمال (متّی 18:15–19)۔

بیویاں، 1 پطرس 4:3 سے بیان کریں کہ "خدا کی نظر میں بہت قیمتی" کا کیا مطلب ہے۔

جان لیں کہ خُدا دیکھ رہا ہے۔ جب ایک بیوی مناسب سلوک کرتی ہے، تو یہ خُدا کی نظر میں "بہت قیمتّی" ہے (1 پطرس 4:3). خُدا چاہتا ہے کہ عورت جان لے کہ اگر اس کا دل نرم (حلیم، نرم اور بردبار) ہے، اگر اس میں پر سکون رُوح (پر اطمینان، ساکن) ہے، اور اگر وہ فرمانبرداری کرنے کے لئے تیار ہے، تو یہ اس کے لئے بہت اہمیت کا حامل ہے. خُدا نے ایک عورت کو مرد کے ساتھ ایک خاص تعلق کے لئے پیدا کیا، اور جب وہ بیوی / مددگار کا کردار ادا کرتی ہے اور اس کے کامل منصوبے کے تابع ہونے کے لئے تیار ہوتی ہے، تو خُدا اس کے دل اور اس کی جلال دینے کی خواہش سے جلال پاتا ہے.

جب ہم خُدا کے نام ک کو جلال دینے کی بات کرتے ہیں، تو اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ ایک قابو پانے والے دیوتا کی غرور یا تکبر کی خواہش ہے۔ یہ ایک ایسے خُدا کو ظاہر کرنے کے لئے ہے جو محبت ہے، یہ ظاہر کرنے کے لئے کہ وہ ہر وقت اپنے خیالات میں صرف ہماری بھلائی رکھتا ہے اور وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ اپنی مخلوق کو زیادہ قریب سے جان کر برکت دینے کا انتظار کر رہا ہے.

سبق4

ایک تصدیق شدہ بیوی

خواتین، اگر آپ اپنے دلوں کی حفاظت کریں تو اس سے مدد ملے گی۔ آپ کو رسالے، نام نہاد مسیحی کتابیں، ٹی وی پروگرام، ریڈیو اسٹیشن، مشیر اور گمراہ گرجاگھروں کی بھرمار ہے، جو سبھی مشورہ دیتے ہیں کہ آپ اپنے شوہر کو ترجیح نہ دیں۔ بہت سے مزاحیہ ڈرامے مردوں کو بے وقوف، خود غرض، اور احمق گردانتے ہیں، لیکن یہ تصویر جہنم کے گڑھے سے نکلنے والا زہر ہے جو ہماری ثقافت کو متاثر کر رہا ہے۔ پھر بھی ہم اسے تفریح کہتے ہیں۔ ٹی وی پر ہمارے زیادہ تر پروگرام شیطان کا گرجاگھر ہیں۔ اگر آپ ان مزاحیہ ڈراموں کو دیکھ رہے ہیں تو، انہیں بند کر دیں اور کبھی واپس نہ آئیں۔

'حالانکہ وہ خُدا کا یہ حکم جانتے ہیں کہ اَیسے کام کرنے والے مَوت کی سزا کے لائِق ہیں۔ پِھر بھی نہ فقط آپ ہی اَیسے کام کرتے ہیں بلکہ اَور کرنے والوں سے بھی خُوش ہوتے ہیں۔'

(رُومیوں 32:1)

خُدا چاہتا ہے کہ آپ اس طاقتور اثر و رسوخ کا استعمال کریں جو اس نے آپ کو ایک بیوی کے طور پر دیا ہے تا کہ آپ کے شوہر کو یہ یقین دلانے میں مدد مل سکے کہ خُدا نے اسے ایک رہنما کے طور پر نامزد کیا ہے۔ یقین رکھیں کہ خدا اسے وہ سب کچھ فراہم کرے گا جو اسے سیکھنے اور چیزوں کو صحیح طریقے سے کرنے کی ضرورت ہے۔ آپ کو اس کی تصدیق کرنے کے طریقے تلاش کرنے ہیں. اپنے شوہر کو بچوں، گھر، جانوروں، اپنے کیریئر، یا اپنی زندگی میں کسی اور دلچسپی سے کم اہمیت نہ دیں. بہت سے مرد اپنی بیوی کی ترجیحی فہرست میں چھٹے یا ساتویں نمبر کی طرح محسوس کرتے ہیں، لیکن اپنے شوہر کی دیکھ بھال کرنا آپ کی دوسری ترجیح ہونی چاہئے (اِفسِیوں 22:6)۔ آپ خُدا کے کامل منصوبے کو تبدیل نہیں کر سکتے ہیں اور اس سے نظم و ضبط لانے کی توقع نہیں کر سکتے ہیں۔ اور نہ ہی ہم نافرمانی کر کے کسی نعمت کی توقع کر سکتے ہیں۔

اگر آپ کا شوہر کم تر محسوس کرتا ہے، تو وہ منفی رد عمل دے سکتا ہے. اور اگر آپ اس کے ساتھ بُرا سلوک کر رہی ہیں تو محبت کرنے والے ساتھی کی برکت اور خوشی کہاں ہے؟

تاریخی طور پر، اس بارے میں بہت الجھن رہی ہے کہ مرد کی سربراہی یا قیادت سے خُدا کا کیا مطلب ہے۔ ہر ثقافت کو بائبل میں خُدا کے سچے ارادوں کو سمجھنے اور ان کی پیروی کرنے کے چیلنج کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ یاد رکھیں کہ جب ہم اپنی خواہشات کے مطابق اس کی سچائی کو استعمال کرتے ہیں، تو یہ گمراہی بن جاتا ہے۔۔پادری اسکیپ ہیٹزگ Pastor Skip Heitzig نے "ہوم میکر یا ہوم بریکر Homemaker or Home Breaker" کے عنوان سے اپنے پیغام میں پہلی صدی کے چرچ کے زمانے میں خاندان کے بارے میں کچھ تاریخی پس منظر پیش کیا، جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ کس طرح ثقافتی اثرات ہماری زندگیوں میں سرایت کرسکتے ہیں۔

قدیم دُنیا میں، دوہزار سال پہلے، رومن اور یونانی، یا" گریکو رومن ثقافت Greco-Roman culture" میں، خاندان میں دو انتہائیں تھیں۔ ایک طرف، آپ میں مردانہ بالادستی تھی. دوسری طرف، آپ کے پاس پیگن فیمنزم .Pagan feminism تھا. دونوں مضبوط قوتیں تھیں۔ ٹھیک ہے، مجموعی طور پر، دوہزار سال پہلے مرد مطلق العنان تھے۔ رومی مرد ظالم ہوسکتے ہیں کیونکہ رومی آدمی کے لئے ایک قانون لکھا گیا تھا جسے "پیٹریا پوسٹس Patria Potestas "یا شوہر / والد کی مطلق حکمرانی کہا جاتا تھا، جس کا مطلب ہے کہ وہ اپنے خاندان کے معاملات کی زندگی کا مکمل انچارج تھا۔

یہ ہمارے لئے ناممکن لگتا ہے کہ لوگ اس طرح زندگی گزارنے کا جواز پیش کرسکیں۔ لیکن ہمیں یہ سمجھنا چاہئے کہ جب ہم خُدا اور اس کے کلام کو نظرانداز کرتے ہیں تو کچھ بھی ہوسکتا ہے۔ پادری ڈی ایل موڈی Pastor D. L. Moody جو اب خُداوند میں سو گئے ہیں ایک مشہور مبلغ ہیں، نے ایک تجربہ شیئر کیا جس میں دکھایا گیا ہے کہ جب ہم واقعی خُدا کی ہدایت پر عمل کرتے ہیں تو کیا ہوسکتا ہے۔

موڈی Moody سے چرچ کے بعد ایک خاتون نے رابطہ کیا جس نے کہا، " آپ جانتے ہیں، پادری، میرے شوہر ایماندار نہیں ہیں. وہ شراب پیتا ہے، وہ گالیاں دیتا ہے، اور میں نے اسے گرجاگھر تک لے جانے کے لئے وہ سب کچھ کیا ہے جس کا آپ تصور کرسکتے ہیں، اور وہ نہیں آئے گا. میں نے سب کچھ کیا ہے. " انہوں نے جو کچھ بھی کرنے کی کوشش کی ہے، وہ 99 فیصد غیر مذہبی ہیں۔

تو موڈی Moody نے اسے 1 پطرس کی طرف اشارہ کیا اور کہا، "میں چاہتا ہوں کہ آپ گھر جائیں اور ایسا کریں۔

اگلی صبح، وہ بستر پر رہنے کے بجائے جلدی اٹھی، اپنے شوہر کے لئے ناشتہ پکایا، اور اس کے لئے ایک اچھا دوپہر کا کھانا بنایا. یہ سلسلہ کئی ہفتوں

تک چلتا رہا اور پھر اس نے رات کے کھانے کے لیے مچھلی تیار کرنا شروع کر دی، جس سے وہ نفرت کرتی تھی، لیکن اسکے خاوند کو وہ اچھی لگتی تھی۔ یہ سلسلہ جاری رہا، اور اس نے ایک دن اپنے شوہر سے کہا، "ہنی، چرچ اگلے دو ہفتوں کے لئے بدھ کی رات کو خصوصی اجلاس منعقد کر رہا ہے. کیا میں جا سکتی ہوں؟"

اس کے شوہر نے اس کی طرف دیکھا اور کہا، "تم مجھ سے پوچھ رہی ہو؟ تم نے کبھی گرجا گھر جانے کی اجازت مانگی ہے؟"

"ٹھیک ہے، یہ ہفتے کا وسط ہے، اور میں صرف آپ سے پوچھنا چاہتا تھا،" اس نے جواب دیا.

ایک ہفتہ گزر گیا، اور اُس کا شوہر کام سے گھر آیا، غسل کیا، اور اپنے اچھے کپڑے پہنے۔

"تم کیا کر رہے ہو؟" اس نے پوچھا۔

"میں باہر جا رہا ہوں۔" اس نے کہا۔

"آپ کا کیا مطلب ہے کہ آپ باہر جا رہے ہیں؟" اس نے شک کے ساتھ کہا۔

"کوئی بھی شخص جو میری بیوی کو اتنا بدلنے پر مجبور کر سکتا ہے وہ سننے کے لائق ہے!" اس نے جواب دیا۔

اس نے اپنے راستے میں سب کچھ آزمایا تھا، لیکن جب اس نے خُدا کے کلام پر عمل کیا، تو اس کا شوہر بدل گیا۔ ہمیں اپنی بیویوں کی ضرورت ہے کہ وہ ہماری تصدیق کریں، نہ کہ ہمیں اپنی ناکامیوں کی یاد دلائیں۔ ہمیں یہ جاننے کی ضرورت ہے کہ وہ نہ صرف ہم پر یقین رکھتے ہیں بلکہ خُدا کی قدرت پر بھی یقین رکھتے ہیں کہ وہ ہمیں ان شوہروں میں تبدیل کر دے جو وہ چاہتا ہے۔

بیویو، اگر آپ کا طرزِ عمل اور رویہ اس کی عکاسی نہیں کرتا ہے، تو آپ ایک مرد کی حیثیت سے اپنے شوہر کی صحبت کی ضرورت کو پورا نہیں کر رہی ہیں اور خُدا کے خلاف بغاوت کر رہے ہیں. کیا آپ اپنی زبان اور اعمال کو اپنے شوہر کی مذمت کرنے یا برکت دینے اور تصدیق کرنے کے لئے استعمال کر رہی ہیں؟ بائبل کہتی ہے کہ خُدا کی بھلائی ہی ہمیں توبہ کی طرف لے جاتی ہے۔

یہاں یہ بتاناضروری ہے کہ نہ توخُدااورنہ ہی ہم کسی بھی شکل میں بدسلوکی کی اجازت دیتے ہیں۔اگرجسمانی یازبانی زیادتی موجودہے تو،مناسب مدد حاصل کریں. مداخلت یااِصلاح کاری کی سفارش کی جاتی ہے.

تاہم،بہت سی خواتین کاکہناہے،"میں صرف بدسلوکی برداشت نہیں کرسکتی.اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ میں اسے کیاکرنے کے لئے کہتا ہوں،وہ صرف میری بات نہیں سنتاہے.وہ ایسانہیں کرے گا۔"براہ کرم نوٹ کریں کہ یہ بدسلوکی نہیں ہے جب وہ وہ نہیں کرے گاجو آپ اسے کرناچاہتے ہیں۔اس طرح کی آزمائشیں بدسلوکی نہیں ہیں۔

تاہم،بہت سی خواتین کاکہناہے،"میں صرف بدسلوکی برداشت نہیں کرسکتی.اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ میں اسے کیاکرنے کے لئے کہوں،وہ میری بات نہیں سنے گا.وہ ایسانہیں کرے گا۔"براہ کرم نوٹ کریں کہ یہ بدسلوکی نہیں ہے جب وہ نہیں کرے گاجو آپ چاہتے ہیں. اس طرح کی آزمائشیں بدسلوکی نہیں ہیں۔

خُدادوسرے لوگوں کو،خاص طورپر آپ کے شریک حیات کو،آپ کو چیلنج کرنے اور کامل کرنے،آپ کے گناہوں کو ظاہر کرنے کے لئے استعمال کرتاہے.خُداآپ کی شادی میں مشکل حالات کو آپ کو تبدیل کرنے کے لئے استعمال کرتاہے اور آپ کو اپنے آپ کو دیکھنے کی اجازت دیتاہے،نہ کہ اپنے شریک حیات کو برے رویے کے لئے موردالزام ٹھہراتاہے۔جب تک آپ اس کی ملکیت قبول نہیں کریں گے اور خُدا سے معافی نہیں مانگیں گے اور اپنے شریک حیات سے معافی نہیں مانگیں گے تب تک آپ تبدیل نہیں ہوں گے۔

کیایہ معلومات پرانی ہیں؟

کچھ لوگ کہتے ہیں کہ ہم اکیسویں صدی میں ہیں،اور چیزیں بدل گئی ہیں،لہذاہمیں اپنے وقت کے مطابق بائبل کو تبدیل کرنے کی ضرورت ہے.بائبل نے خود کو ہر صدی اور ثقافت میں سچائی کامنبع ثابت کیاہے،بشمول ہماری۔یہ کبھی پرانانہیں ہوتا۔

اس بات کی وضاحت کرنے کے لئے کہ شوہر کی قیادت اور بیوی کی تابعداری وقت کے ساتھ تبدیل نہیں ہوتی ہے،آیئے 1 پطرس 3:1-7 پر نظر ڈالتے ہیں۔پطرس نے جب یہ خط لکھاتھاتویہ دوہزارسال پہلے 64 عیسوی کی بات تھی۔انہوں نے بیویوں کو اپنے شوہروں کے تابع رہنے کی ترغیب دی (آیت 1-4)،اور پھر انہوں نے اپنی بات کی وضاحت کے لئے ابراہام اور سارہ کی کہانی کااستعمال کیا:

'اوراگلے زمانہ میں بھی خُداپر اُمّید رکھنے والی مُقدّس عَورتیں اپنے آپ کو اِسی طرح سنوارتی اور اپنے اپنے شَوہر کے تابع رہتی تِھیں۔چُنانچہ سارہ ابرہامؔ کے حُکم میں رہتی اور اُسے خُداوند کہتی تھی۔تُم بھی اگر نیکی کرو اور کِسی ڈراوے سے نہ ڈرو تو اُس کی بیٹِیاں ہُوئیں۔'

(۱-پطرس3: 5-6)

ابراہام اور سارہ اس سے تقریباً دو ہزار سال بعد رہتے تھے اور آدم اور حوا اس سے دو ہزار سال پہلے زندہ تھے۔ آیئے تخلیق کی ٹائم لائن پر عمل کریں: خُدا نے آدم کو رہنمائی اور حوا کو مدد کے لئے ڈیزائن کیا۔ اس کے دو ہزار سال بعد ابراہام اور سارہ نے بھی اسی طرز عمل کی پیروی کی۔ اور دو ہزار سال بعد پطرس نے نئے عہد نامہ کے ایمانداروں کو بھی اسی راستے پر چلنے کی ہدایت کی۔ ان چار ہزار سالوں میں خُدا نے شادی کے کام کرنے کے طریقے کو تبدیل نہیں کیا۔ اگر خُدا انتظامی انداز کو تبدیل کرتا، تو وہ نئے عہد نامہ میں ایسا کرتا۔ اور چونکہ خُدا کا کلام مکمل ہے، اور ہم اس میں اضافہ نہیں کریں گے یا اس سے دور نہیں جائیں گے (اِستثنا4:2؛32:12؛ امثال6:30; مُکاشفہ22:18) ہمیں اسے قبول کرنا چاہئے.

'جِس بات کا مَیں تُم کو حکم دیتا ہُوں اُس میں نہ تو کُچھ بڑھانا اور نہ کُچھ گھٹانا تاکہ تُم خُداوند اپنے خُدا کے احکام کو جو مَیں تُم کو بتاتا ہُوں مان سکو۔' (اِستثنا4:2)

'تُو اُس کے کلام میں کُچھ نہ بڑھانا۔ مبادا وہ تُجھ کو تنبِیہ کرے اور تُو جُھوٹا ٹھہرے۔' (امثال6:30)

ہمیں یہ نہیں بھولنا چاہئے کہ ہم سب ایک گنہگار فطرت کے ساتھ پیدا ہوئے ہیں جو شیطان، دُنیا یا جسم کی پیروی کرنا چاہتے ہیں۔ اگر ہم محتاط نہیں ہیں، تو ہم خُدا کے نظم و نسق کے انداز کو کِتابِ مُقدّس کے منافی فلسفوں سے آلودہ کر سکتے ہیں۔ ہمیں اس کے قیمتی کلام کے خلاف ہر سوچ اور عمل کا اندازہ کرنا چاہئے۔ لاعلمی کا اظہار کرنے سے منفی نتائج رونما ہونے سے نہیں رکیں گے۔

ایک کامیاب عورت کا تبصرہ

اگر آپ کو ٹی وی سیریز فل ہاؤس یاد ہو تو ڈی جے DJ کا کردار کینڈس کیمرونCandace Cameron(اب بورےnow Bure) نے ادا کیا تھا، جن کے بھائی کرک کیمرونKirk Cameron نے گروئنگ پینز Growing Pains میں اداکاری کی تھی۔ وہ اب بھی اداکاری کر رہی ہیں اور ایک بیوی اور ماں کے طور پر بھی کامیاب ہیں۔ کینڈس Candace کی ملاقات اپنے شوہر ویل بورےVal Bure (ایک روسی ہاکی کھلاڑی) سے ایک خیراتی charity ہاکی کھیل میں ہوئی، اور کچھ ہی عرصے بعد، وہ شادی شدہ ہو گئے اور ان کے بچے تھے۔ دس سال تک

شادی کرنے کے بعد، شادی اور خُدا کے نظم و نسق کے انداز کے بارے میں ان کا کیا کہنا تھا۔

کسی بھی شادی کی طرح، ہم نے اپنے خوشگوار دن اور بڑھتے ہوئے درد (جس کا کوئی ارادہ نہیں تھا) گزارا ہے، لیکن ہماری شادی کے تقریباً ایک دہائی بعد ہی میں نے واقعی اس اتحاد میں ایک بیوی کے طور پر میرے کردار کے اثرات کو سمجھنا شروع کیا تھا. کچھ تبدیلیوں کے ساتھ، میں یہ جاننے کے لئے پرجوش تھی کہ ایک اچھے تعلقات کو ایک عظیم تعلقات میں کیسے تبدیل کیا جاسکتا ہے.
میرا پہلا قدم یہ سمجھنا تھا کہ اگرچہ شادی ایک مساوی رشتہ ہے جہاں شوہر اور بیوی یکساں طور پر اہم ہیں، لیکن ہم ایک جیسے کردار وں کو بانٹنے کے لئے تیار نہیں کیے گئے ہیں۔
میں نے بائبل تھامے ہوئے کہا، "اِس لِئے کہ مَرد عَورت سے نہیں بلکہ عَورت مَرد سے ہے۔ اور مَرد عَورت کے لِئے نہیں بلکہ عَورت مَرد کے لِئے پَیدا ہُوئی۔' (۱-کُرِنتھِیوں 11:8-9)

آج کے معاشرے نے مجھے یقین دلایا کہ مرد اور عورت کے درمیان کوئی فرق نہیں ہونا چاہئے۔ معاشرے نے یہ غلط کیا تھا. خُدا نے آدم کو پیدا کیا اور جب اس نے دیکھا کہ آدم اکیلا ہے تو اس نے حوا کو اسکا مددگار بنایا۔ ویل Val اور مجھے یکساں طور پر لیکن مختلف طریقے سے پیدا کیا گیا تھا، لہذا ہماری شادی میں ہماری مختلف ذمہ داریاں ہیں- میں اس کی مددگار کے طور پر پیدا کی گئی ہوں.
کیا یہ مجھے نئی شکل دینے میں ایک اہم سبق تھا؟ بہت زیادہ... اگر ہم اپنی زندگیوں میں خُدا کے اختیار کے سامنے جھکنا سیکھ سکتے ہیں، تو ہم سمجھتے ہیں کہ ہمارے جسم کو ہماری رُوح کے سامنے جھکنا چاہئے۔

خود کا امتحان

اس بات کی نشاندہی کریں کہ خُداوند نے اس بارے میں کیا انکشاف کیا ہے کہ آپ کو کس طرح تابعداری میں تبدیلی لانے کی ضرورت ہے۔ پھر ایک دُعا لکھیں جس میں خُدا سے آپ کو تبدیل کرنے میں مدد کرنے کی درخواست کی جائے۔

توثیق یا تصدیق کیا ہے؟

اقرار انسان کی صحبت کی سب سے بڑی ضرورت ہے۔ اِفِسیوں نے وضاحت کی ہے کہ کس طرح فرمانبرداری اثبات کی بنیاد ہے اور یہ کس طرح شوہر کو تصدیق فراہم کرتی ہے۔

'اَے بِیویو! اپنے شَوہروں کی اَیسی تابِع رہو جَیسے خُداوند کی۔ کیونکہ شَوہر بیوی کا سر ہے جَیسے کہ مسِیح کلِیسیا کا سَر ہے اور وہ خُود بدن کا بچانے والا ہے۔ لیکن جَیسے کلِیسیا مسِیح کے تابِع ہے وَیسے ہی بِیویاں بھی ہر بات میں اپنے شَوہروں کے تابِع ہوں۔
بہر حال تُم میں سے بھی ہر ایک اپنی بیوی سے اپنی مانِند مُحبّت رکھّے اور بِیوی اِس بات کا خیال رکھّے کہ اپنے شَوہر سے ڈرتی رہے۔'
(اِفِسیوں5:22-33,24)

بائبل کا اقرار یا تصدیق کرنے کا یہ اصول ہماری موجودہ ثقافت کے رویوں کی وجہ سے پرانے زمانے کا یا خوفناک لگ سکتا ہے، جو اسے غلامی کی دعوت کے طور پر دیکھ سکتا ہے۔ خُدا کے اصولوں کی بنیاد ہمارا رویہ ہے۔ بائبل کہتی ہے، "**کیونکہ جو دِل میں بھرا ہے وُہی مُنہ پر آتا ہے۔**" (متّی 34:12).
فرمانبرداری دل کا ایک رویہ ہے، جو آپ کے شوہر کے بارے میں مسلسل درست ہونے کی تصدیق میں سے ایک ہونا چاہئے، جس کا مظاہرہ آپ اس کو ترجیح دینے، اس کے ساتھ سلوک کرنے اور اس سے بات کرنے کے طریقوں سے ظاہر ہوتا ہے.

> **حقائق فائل**
>
> تصدیق کرناAffirm: تصدیق کرنا، درست ثابت کرنا، مثبت طور پر دعوی کرنا۔

مردوں نے اس تصدیق کا مطالبہ نہیں کیا۔ خُدا نے اسے ہر مرد کے لئے اپنی بیوی سے حاصل کرنے کے لئے ڈیزائن کیا ہے. اس نے تمہارے شوہر کو اس خلا سے پیدا کیا جسے تم ہی پر کر سکتی ہو۔ یہ تبھی کامیاب ہو سکتا ہے جب تم اس کی فرمانبرداری کرو گی۔ اس سچائی کے ساتھ خُدا پر بھروسہ کریں. وہ آپ کے شوہر کو خاندان میں قائدانہ کردار ادا کرنے کے لئے بلاتا ہے، اور جسے بھی خُدا پکارتا ہے اسے کامیاب ہونے کی طاقت ملے گی. اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ وہ کامل نہیں ہے یا ناکام ہے. خُدا ہمیں یہاں زمین پر ہمارے کردار اور مقاصد کے بارے میں بتاتا ہے، . جب ہم بھروسہ کرنے سے انکار کرتے ہیں تو وہ ہمیں تیار کرے گا...

کیا آپ اپنے شوہر کی کارکردگی کو اپنی عزت یا بے عزتی کے معاملے کے طور پر دیکھ رہی ہیں؟ خُدا نے ہمیں اس طرح کب دیکھا ہے؟ کیا یہی وہ بنیاد ہے جس کی بنیاد پر آپ چاہتے ہیں کہ خُدا آپ کا جائزہ لے، اس کی محبت کا تقاضا؟ اگر آپ اپنے شوہر کو خُدا کی نظروں سے نہیں بلکہ جسمانی

نظروں سے دیکھنے کا انتخاب کرتی ہیں تو یہ ایک گناہ ہے اور ناکامی اور مصیبت کا باعث بنے گا۔ خُدا کا کام آپ اور آپ کے شوہر کے لئے ایک عمل ہے، اور خُدا کہتا ہے کہ آپ کا احترام اور اعتماد ضروری ہے. ایک شوہر کو اپنی بیوی کی تصدیق، محبت اور خُدا کی حمایت کی ضرورت ہوتی ہے. بائبل ہمیں سختی سے متنبہ کرتی ہے کہ ہم بغاوت میں اپنے جسم کے لئے جینے کا انتخاب نہ کریں۔

'اور جِسمانی نِیّت مَوت ہے مگر رُوحانی نِیّت زِندگی اور اِطمینان ہے۔ اِس لِئے کہ جِسمانی نِیّت خُدا کی دُشمنی ہے کیونکہ نہ تو خُدا کی شریعت کے تابع ہے نہ ہو سکتی ہے۔ اور جو جِسمانی ہیں وہ خُدا کو خُوش نہیں کر سکتے۔'
(رُومیوں 8:6-8)

مناسب قیادت

شوہرو، اگر آپ قیادت کرنا سیکھنا چاہتے ہیں تو اس سے مدد ملے گی، چاہے یہ کتنا ہی مشکل کیوں نہ لگتا ہو یا ماضی میں یہ کتنا ہی ناممکن کیوں نہ ہو۔ یہ سیکھنے کے لئے وقت وقف کریں کہ اسے خُدا کے طریقے سے کیسے کرنا ہے۔ آپ کو یقین ہونا چاہئے کہ آپ کی بیوی خُدا کی طرف سے ایک تحفہ ہے جو آپ کی مدد اور حوصلہ افزائی کرتی ہے کہ آپ ایک خُدا پرست رہنما بنیں۔ یہاں تک کہ اگر اس کا رویہ ابھی تک موجود نہیں ہے تو، محبت اور نرمی کے ساتھ خاندان کے سربراہ کی حیثیت سے آگے بڑھیں۔ اس یقین کے ساتھ رہیں کہ خُدا آپ کی بیوی کو تعاون کرنا سیکھنے کی خواہش اور طاقت دے سکتا ہے اور دے گا۔ اگر آپ خُدا کے سامنے عاجزی کا مظاہرہ کرتے ہیں اور تسلیم کرتے ہیں کہ وہ آپ کا رہنما ہے تو اس سے آپ کی بیوی کا آپ پر اعتماد بڑھے گا۔

بہت سے مردوں کے پاس ایسا باپ نہیں تھا جو مناسب قیادت کا نمونہ پیش کرتا ہو۔ اور گرجا گھر جوڑوں کو یہ نہیں سکھا رہے ہیں کہ ان کرداروں میں کس طرح کام کرنا ہے۔ مردوں کو اس شعبے میں نظم و ضبط کی ضرورت ہے کیونکہ یہ اس دُنیاوی زندگی میں ہمیں دیئے گئے سب سے اہم کاموں میں سے ایک ہے۔ غلط معلومات اور ناقص مثالوں کے ساتھ صحیح طریقے سے سکھائے یا تربیت حاصل کرنے میں ناکامی کے نتیجے میں منفی نتائج برآمد ہو سکتے ہیں۔

چونکہ بہت کم مردوں کو ان کے باپ دادا نے خُدائی قیادت سکھائی تھی، اس لیے ہمیں ضرورت ہے کہ دوسرے لوگ بھی ہمارے ساتھ آئیں اور جو کچھ ہم سیکھ رہے ہیں اسے عملی جامہ پہنانے میں ہماری مدد کرنے کے لیے وقت خرچ کریں۔ اس کو شاگردیت کہا جاتا ہے۔ ہم جانتے ہیں کہ یہ واقعی صودمند ہے کیونکہ یِسُوعؔ نے اس عمل کو استعمال کیا.

ہمارے نجی معاملات کو جاننے کے لیے کسی اور کے لیے یہ بات زیادہ تسلی بخش نہیں ہو سکتی، یہاں تک کہ غیر ملکی بھی۔ لیکن خُدا ایمانداروں کو

ایک دوسرے کی حوصلہ افزائی، حمایت، ترقی اور سرمایہ کاری کے لیے بلاتا ہے۔

مرد، اس مطالعہ میں، آپ یہ سیکھ رہے ہیں کہ ایک شوہر اور رہنما کے طور پر اپنی بیوی اور خاندان کے ساتھ کس طرح رجحان رکھنا ہے۔ جیسا کہ آپ اپنی شادی میں ان اصولوں پر عمل کرتے ہیں، خُدا آپ کی زندگی میں ایسے لوگوں کو بھی لائے گا جنہیں آپ کی سیکھی ہوئی چیزوں میں نظم وضبط کی ضرورت ہے۔ اس کے لیے دُعا میں رہنے کی ضرورت ہے۔

گہری کھدائی کریں

کیا آپ دیکھ سکتے ہیں کہ یہ صحیفے دوسروں کو نظم وضبط دینے پر کس طرح لاگو ہوتے ہیں؟ مرد، اس میں آپ کی بیوی اور بچے شامل ہیں. بیان کریں کہ خُدا آپ کو کیا کرنے کے لئے کہتا ہے، اور اسے اپنے خاندان کے لئے استعمال کریں.

'پس تُم ایک دُوسرے کو تسلّی دو اور ایک دُوسرے کی ترقّی کا باعِث بنو۔ چُنانچہ تُم اَیسا کرتے بھی ہو۔'

(ا- تھِسّلُنیکیوں 11:5)

'مسیح کے کلام کو اپنے دِلوں میں کثرت سے بسنے دو اور کمال دانائی سے آپس میں تعلِیم اور نصِیحت کرو اور اپنے دِلوں میں فضل کے ساتھ خُدا کے لِئے مزامیر اور گیت اور رُوحانی غزلیں گاؤ۔'

(کُلسّیِوں 16:3)

'تُم ایک دُوسرے کا بار اُٹھاؤ اور یُوں مسیح کی شریعت کو پُورا کرو۔'

(گلتیِوں 2:6)

شاید آپ نے اہم غلطیاں کی ہیں اور خُدا نے آپ کو جس کام کے لیے بلایا ہے اس سے دور ہیں۔ لیکن یہ ٹھیک ہے۔ خُدا کے بارے میں بڑی بات یہ ہے کہ آپ بدل سکتے ہیں چاہے جو کچھ ہوا ہو یا جب آپ شروع کریں۔ سیکھنے کا عہد کریں۔ شوہر یا بیوی بننے کا عہد کریں اس نے آپ کو بننے کے لیے بلایا ہے۔ جب آپ اسے اس کے طریقے سے کریں گے تو آپ کو برکت ملے گی۔

شوہرو، ہم فطری طور پر اس محبت اور ترجیح کے قابل نہیں ہیں جو خُدا ہماری بیویوں کو ہمیں دینے کے لئے کہتا ہے. لیکن ہمارے محبت کرنے والے آسمانی باپ نے اس خلا کو ہم میں ڈال دیا، ہماری بیویوں کو بلایا، اور انہیں ہمارے اندر اسے پورا کرنے کے لئے پیدا کیا. اور جب وہ فرمانبرداری کرنے کا انتخاب کرتے ہیں، تو خُدا انہیں ایسا کرنے کے لئے فضل اور صلاحیت دیتا ہے. یِسُوعؔ کی حمد کرو!

'جِس کو بیوی ملی اُس نے تُحفہ پایا اور اُس پر خُداوند کا فضل ہُؤا۔'

(امثال 22:18)

بعض مرد اپنی بیویوں کے وسیلہ سے خُدا کی طرف سے بہت بڑا فضل حاصل کرتے ہیں۔ لیکن کچھ بیویاں ماضی کی غلطیوں کو سامنے لاتی ہیں اور ہر بار جب ان کا شوہر انہیں پریشان کرتا ہے تو اس کی نشاندہی کرتی ہیں۔

'جھڑی کے دِن کا لگا تار ٹپکا اور جھگڑالُو بیوی یکساں ہیں۔'

(امثال 15:27)

خواتین، تنگ کرنے کا مطلب ہے جھگڑالو ہونا، اور ایک متنازعہ بیوی خدا پر بھروسہ کرنے اور اس کی فرمانبرداری کرنے کو تیار نہیں ہے۔ یہ تصدیق اور توثیق کے برعکس ہے، اور یہ رویہ آپ کی زندگی میں خُدا کی مرضی کو پورا نہیں کرے گا۔ ایک آدمی کو ایک ایسی بیوی کی ضرورت ہوتی ہے جو یقین رکھتی ہو کہ خُدا نے اسے رہنمائی کے لیے بلایا ہے اور وہ اسے سب کچھ فراہم کرے گا جو اسے کرنے کے لیے درکار ہے۔ اور یاد رکھیں، یہ ایک عمل ہے۔ جب ہم محبت اور صبر کے ساتھ خُدا کے طریقے سے گزرتے ہیں، تو ہم ایک دوسرے کو دکھاتے ہیں کہ کیسے بڑھنا

اور بدلنا ہے۔ یہ ایک ایمان کو بڑھانے والا عمل ہے اور ہماری حوصلہ افزائی کرتا ہے کیونکہ ہم خُدا کو اپنی زندگی میں کام کرتے ہوئے دیکھتے ہیں۔

گہری کھدائی کریں

ہر 'حوالے' کے بعد ایک دُعا لکھیں جس میں خُدا سے دُعا کی جائے کہ وہ جو کچھ کہا گیا ہے اسے پورا کرے، پہلے اپنی زندگی میں اور پھر اپنے شریک حیات کی زندگی میں۔

'بلکہ ہمارے خُداوند اور مُنجّی یِسُوعؔ مسیح کے فضل اور عرفان میں بڑھتے جاؤ۔ اُسی کی تمجِید اب بھی ہو اور ابد تک ہوتی رہے۔ آمین۔'

(۲-پطرسؔ 18:3)

'اَے بھائیو! تُمہارے بارے میں ہر وقت خُدا کا شُکر کرنا ہم پر فرض ہے اور یہ اِس لِئے مُناسِب ہے کہ تُمہارا اِیمان بُہت بڑھتا جاتا ہے اور تُم سب کی مُحبّت آپس میں زِیادہ ہوتی جاتی ہے۔'

(۲- تھِسّلُنیکیوں 3:1)

سبق 5
عام غیر تصدیقی طریقے

ہم نے تصدیق کرنے کے بارے میں بات کی ہے، لیکن جب بیوی اپنے شوہر کے تابع نہیں ہے تو یہ کیسا لگتا ہے؟ ہم جانتے ہیں کہ تصدیق کا مطلب یہ ہے کہ اپنے خاوند کے اعمال اور گفتگو کا احترام کرتے ہوئے اور ضرورت پڑنے پر اس کے فیصلوں کے تابع ہو کر اس پر اپنی قبولیت اور یقین کی تصدیق کریں۔ آیئے تصدیق کرنے اور ترک کرنے کے درمیان فرق کو دیکھتے ہیں۔

کیا یہ نیکی ہے؟

خواتین، کیا آپ اپنے شوہر کی ناکامیوں کے بارے میں دوستوں یا رشتہ داروں سے شکایت کرتی ہیں؟ ہو سکتا ہے کہ آپکا شوہر آپکی بات نہ سنے، لیکن خُداوند اپکی دُعا سنتا ہے۔ یہ کہہ کر اسے رُوحانی جملہ بنانے کی کوشش نہ کریں، "ٹھیک ہے، وہ میری قریبی دوست اور دُعا کی ساتھی ہے۔" بلکہ آپ کہہ سکتے ہیں، "میرے شوہر اور مجھے اور دُعا کی ضرورت ہے،" بجائے اس کے کہ اسکی غلطیوں کی نشاندہی کریں۔ اپنے شوہر کے بارے میں شکایت کرنا خُدا کی نافرمانی ہے، اور اس کے نتائج ہوں گے. کچھ بھی خفیہ طور پر نہیں کیا جاتا ہے (عبرانیوں 13:4).

گہری کھدائی کریں

اس بات کی نشاندہی کریں کہ یہ صحیفے ہمیں اپنی گفتگو کے بارے میں کیا کرنے کا حکم دیتے ہیں۔

'کوئی گندی بات تُمہارے مُنہ سے نہ نکلے بلکہ وُہی جو ضرُورت کے مُوافِق ترقّی کے لِئے اچھّی ہو تاکہ اُس سے سُننے والوں پر فضل ہو۔'

(اِفِسیوں 29:4)

'بے تامّل بولنے والے کی باتیں تلوار کی طرح چھیدتی ہیں لیکن دانش مند کی زُبان صحت بخش ہے۔'

(امثال 18:12)

'صحت بخش زُبان حیات کا درخت ہے پر اُس کی کج گوئی رُوح کی شِکستگی کا باعث ہے۔'

(امثال4:15)

'میرے مُنہ کا کلام اور میرے دِل کا خیال تیرے حضُور مقبُول ٹھہرے۔ اَے خُداوند! اَے میری چٹان اور میرے فِدیہ دینے والے'!

(زبُور14:19)

'اپنے مُنہ کی نِگہبانی کرنے والا اپنی جان کی حِفاظت کرتا ہے لیکن جو اپنے ہونٹ پسارتا ہے ہلاک ہو گا۔'

(امثال3:13)

معاون ہونا

جب بیوی بچوں سمیت دوسرے لوگوں کے سامنے اپنے شوہر کی اصلاح کرتی ہے تو یہ غیر تصدیق شدہ عمل ہے اور اس سے وہ اتحاد کی حمایت کا مظاہرہ نہیں کرتی ہے۔ اگر آپ والدین کی صورتحال پر متفق نہیں ہیں تو، علیدگی میں اس پر تبادلہ خیال کریں۔ آپ کو بچوں کے سامنے اپنے شوہر کی اصلاح نہیں کرنی چاہئے اس سے آپ خُدا اور اس کے منصوبے کی مخالفت کرتے ہیں۔ خواتین، اگر آپ ایسا کر رہی ہیں، تو آپ کو وہ خوشی اور سکون محسوس نہیں ہو رہا ہے جو خُدا چاہتا ہے کیونکہ یہ آپ کے شوہر کے لئے غیر تصدیق شدہ ہے. جی ہاں، اسے آپ کے مشورے کی ضرورت ہے، لیکن اپنے الفاظ پر احتیاط سے غور کریں. اسی طرح مردو، ہماری بیویاں خُدا کی طرف سے ایک تحفہ ہیں کیونکہ وہ ہمیں مکمل

کرتیں ہیں، جس کا مطلب ہے کہ ہمیں ان کی باتوں پر غور کرنا چاہیئے.

اپنے شوہر کو والدین کی صورتحال میں تبدیل ہونے کی ترغیب دینے کا مطلب یہ ہو سکتا ہے کہ آپ کے شوہر کو ایک طرف لے جائیں اور پوچھیں کہ وہ اپنے بیٹے پر کیوں چیخ رہا ہے۔ پھر مہربانی سے اسے یاد دلائیں کہ چیخنے سے مدد نہیں ملتی اور اس کے بجائے مناسب نظم وضبط کی تجویز دیں۔ اسے آپ کے حوصلہ افزا اثرورسوخ کی ضرورت ہے۔ آپ کے پاس اپنے بچوں کی روحوں کے بارے میں بصیرت ہے جو اس کے پاس نہیں ہے۔ یہ ایک تحفہ ہے. خُدا کے کلام کی پیروی کرتے ہوئے اسے صحیح طریقے سے استعمال کریں۔ فیصلہ آپ کا ہے. ایک معاون بیوی کا رویہ خدا کے کلام کے مطابق ہو گا۔

'اگر تیرا بھائی تیرا گُناہ کرے تو جا اور خَلوت میں بات چِیت کر کے اُسے سمجھا۔ اگر وہ تیری سُنے تو تُو نے اپنے بھائی کو پا لِیا۔' (متّی15:18)

'بلکہ مُحبّت کے ساتھ سچّائی پر قائِم رہ کر اور اُس کے ساتھ جو سر ہے یعنی مسیح کے ساتھ پَیوستہ ہو کر ہر طرح سے بڑھتے جائیں۔' (اِفسیوں15:4)

دیکھ بھال کرنے والا شخص کون ہے؟

بیویوں کے لئے یہ قابل احترام یا سہارا دینا نہیں ہے کہ اپنے خاوند کے ساتھ ایک نوکر یا کسی گھریلو ملازم کی طرح سلوک کیا جائے۔ گھر چلانا ایک ٹیم کی کوشش سے ہوتا ہے، خاص طور پر اگر آپ کے پاس غیر معذور بچے ہیں۔ جب آپ کا شوہر کام سے باہر آتا ہے، تو کیا آپ کے پاس اس کے لئے کاموں کی ایک فہرست ہے؟

اگر آپ کے گھر میں غیر معذور بچے رہتے ہیں تو، ان کو کام تفویض کرنا مددگار ثابت ہوتا ہے اور انہیں ذمہ داری اور اپنے نفس پر قابو رکھنا سکھایا جانا چاہے – یہ ایک بالغ کے لئے ضروری خصوصیات ہیں۔ ماؤں کے لئے یہ یقین کرنا عام بات ہے کہ وہ اپنے بچوں کی خوشی کے لئے زیادہ فکر مند ہیں، جتنا یہ والد اکثر اس معاملے میں اتنی توجہ نہیں دیتے ہیں۔ جب بچوں کو کچھ کرنے کے لئے کہا جاتا ہے، اور وہ بہانے بناتے ہیں، چیختے ہیں، یا شکایت کرتے ہیں، تو انہیں مضبوط ہاتھ کی ضرورت ہوتی ہے. اس دور میں نظم وضبط یا باپ کے اثرورسوخ کو نظرانداز نہ کریں۔ عورتیں گھر میں پرورش کر رہی ہوتی ہیں، کبھی کبھار غلطی کی وجہ سے، اور جب وہ باورچی خانے میں کچرے کا ڈھیر دیکھتی ہیں، تو اپنے بارہ سالہ

بیٹے کو اس کو کہنے کے بجائے، وہ اس وقت تک انتظار کرتی ہیں جب تک والد گھر نہیں آتے اور اس نوجوان بیٹے کو ایسا کرنے کے لیے نہیں کہتے ۔خواتین کو اس معاملے میں اپنے دلوں کی حفاظت کرنی چاہیے اور خدا سے دُعا کریں کہ وہ اپنے شوہر کے اختیار اور ضروریات کو ترجیح دینے میں ان کی مدد کرے۔

کیا یہ احترام کا اظہار ہے؟

قوانین طے کرنے اور بچوں کو نظم وضبط دینے میں اپنے شوہر کے ساتھ تعاون کریں۔ یہ اس کی تصدیق اور تائید کرنے کا ایک طریقہ ہے. لیکن بچوں کے ساتھ اس کی باتوں یا اس کے اختیار کو کمزور نہ کریں۔ کیا آپ اسے بچوں کے سامنے یا اس کی پیٹھ کے پیچھے بدنام کرتیں ہیں؟ اگر آپ کا شوہر نظم وضبط رکھنے کی کوشش کر رہا ہے (چاہے آپ اسے پسند کریں یا نہ کریں) تو اسے یہ کہہ کر کمزور نہ کریں، "اوہ، آپ اپنے والد کو جانتے ہیں۔ وہ کچھ دنوں میں بھول جائے گا،" "بس اپنے بچے کو نظم وضبط پر چلنے دیں. اس کی تصدیق یا تائید نہیں کی جا رہی ہے اور نہ ہی اس کا کوئی مددگار ہے۔ بچے آپ کے ساتھ چھیڑ چھاڑ کرنا شروع کر دیں گے اور آپ کو ایک دوسرے کے خلاف کرنا شروع کر دیں گے۔

زیادہ تر والدین پرورش میں نظم وضبط نہیں رکھتے ہیں۔ قواعد، نتائج، کام کاج، اور خُدائی نظم وضبط کو انجام دینے کے طریقوں کی مکمل وضاحت حاصل کرنے کے لئے براہ کرم FDM.world پر پرورش کی خدمت ایک سلسلہ وار کتاب ہے کو دیکھیں۔ یہ ہر عمر اور خاندانی انداز کے لئے ڈیزائن کیا گیا ہے.

خواتین، کیا آپ کو احساس ہے کہ آپ اپنے شوہر کے لئے احترام کھو دیں گی اگر وہ محبت سے آپ کی اصلاح نہیں کرتا ہے جب آپ اس کی تصدیق یا تائید نہیں کر رہی ہیں؟ آپ کو غصہ آ سکتا ہے، لیکن اگر وہ کہے، "میں نے سنا کہ آپ نے کیا کہا. آپ کو اپنے آپ کو دہرانے کی ضرورت نہیں ہے" یا" مجھے آپ کو یہ بتانے کی ضرورت نہیں ہے کہ مجھے گاڑی کیسے چلانی ہے. " مزید کچھ بھی کہنا غیر مصدقہ بات چیت ہے۔ مرد حیرت انگیز طور پر ایک معقول تجویز کے ساتھ کام کرنے کو تیار ہیں۔ میں اس کی تصدیق کرنے اور ہر صورتحال سے سیکھنے کا انتخاب کرتا ہوں۔

تکلیف اٹھانے یا خدمت کرنے کا انتخاب کریں؟

مسائل اس وقت پیدا ہوتے ہیں جب بیوی جہالت، ضد یا غرور کی وجہ سے اپنے شوہر کی خدمت کرنے کو تیار نہ ہو۔ کیا آپ کو لگتا ہے کہ اگر یہ

آپ ہیں تو دوسرے آپ کو کمزور سمجھیں گے؟ یا یہ ایک منصفانہ کھیل ہے؟ ٹھیک ہے، میں بھی کام کرتا ہوں، تو مجھے اس کی خدمت کیوں کرنی چاہئے؟ میں اس کی پلیٹ کیوں اٹھاؤں؟ اسے اپنا گلاس اٹھانے کی ضرورت ہے! اور میں اسے کھانا کیوں دوں؟ وہ کھانا خود بھی حاصل کر سکتا ہے! اس کی دو ٹانگیں ہیں۔ بہت سی عورتیں مساوات کے شیطانی فلسفے سے متاثر ہوئی ہیں، جس کا مطلب ہے کہ اپنے شوہروں کی خدمت نہ کریں جو وہ ان کے لئے کر سکتیں ہیں.

جب بھی ہم دوسروں کی خدمت کرنے سے انکار کرتے ہیں، تو ہم مسیح کی نمائندگی نہیں کر رہے ہیں، اور ہمارے تعلقات متاثر ہوں گے. اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ بیوی کو ماتحت ملکیت سمجھا جائے۔ ایک بیوی خُدا کی بیٹی ہے، اس کی طرف سے ایک تحفہ ہے، اور اسے ایک قیمتی تحفہ سمجھا جانا چاہئے.

خود کا امتحان

کیا آپ گھر پر یا عوامی طور پر اپنے شوہر کی خدمت کرنے کے طریقوں کی تلاش میں ہیں؟___ جی ہاں___ جی نہیں

چار طریقوں کی نشاندہی کریں جن سے آپ اپنے شوہر کی خدمت کر سکتیں ہیں اور انہیں روزانہ دُعا میں خُداوند کے سامنے لا سکتیں ہیں۔ اگر آپ کو یقین نہیں ہے تو اس کے خیالات کا اظہار لیں.

____

____

____

گہری کھدائی کریں

پَولُس اور اس کے ساتھی مسلسل لوگوں کی خدمت کرتے رہے۔ ان کا مقصد کیا تھا، اور دوسروں کی خدمت کرنے کے بارے میں ان کا رویہ کیا تھا؟

'بلکہ جِس طرح ماں اپنے بچّوں کو پالتی ہے اُسی طرح ہم تُمہارے درمیان نرمی کے ساتھ رہے۔ اور اُسی طرح ہم تُمہارے بُہت مُشتاق ہو کر نہ

فقط خُدا کی خُوشخبری بلکہ اپنی جان تک بھی تُمہیں دے دینے کو راضی تھے۔ اِس واسطے کہ تُم ہمارے پیارے ہو گئے تھے۔'

(ا- تھِسّلُنیکیوں 2:7-8)

خُدا نے آپ کو اپنے شوہر کا مدد گار بننے کا تحفہ دیا ہے۔ آپ کو اپنے تحفے کو کس طرح استعمال کرنا چاہئے، اور کیوں؟

'جِن کو جِس جِس قدر نِعمت مِلی ہے وہ اُسے خُدا کی مُختلِف نِعمتوں کے اچھّے مُختاروں کی طرح ایک دُوسرے کی خِدمت میں صرف کریں۔'

(ا- پطرس 4: 10)

کیا مالی معاملات ڈیل بریکر ہیں؟

ایسے اوقات ہوں گے جب آپ مالی معاملات پر اختلاف کرتے ہیں۔ بیویو، اگر آپ پیسے کی تقسیم سے متفق نہ ہوں تو عاجزانہ درخواست کریں یا شائستگی سے اپنا نقطہ نظر پیش کریں، اور پھر اسے اپنے شوہر کے لئے دُعا میں خُداوند کے پاس چھوڑ دیں۔ یہاں تک کہ اگر آپ کا شوہر اس معاملے میں بائبل کی تعلیم کی خلاف ورزی کرتا ہے تو، اس کی رُوحانی فطرت کو متاثر کرتے ہوئے، اس کے طریقوں کو روحانی تدبیر سے ثابت کریں۔ اسے چھوڑنے میں تلخی، ناراضگی، شکایات، نظر انداز کرنا اور اس طرح کے تمام رویے شامل نہیں ہیں۔

پیسہ طلاق کی سب سے بڑی وجہ ہے، لیکن خُدا مالی پریشانیوں کی وجہ سے طلاق کی اجازت نہیں دیتا۔ کئی بار بیویاں اپنا نقطہ نظر پیش کرنے کے بعد بحث و مباحثہ کرتی ہیں اور کہتی ہیں کہ مجھے تم پر بھروسہ نہیں ہے۔ ہو سکتا ہے کہ اس نے یہ بد اعتمادی حاصل کی ہو، لیکن یاد رکھیں، خُدا کام کر رہا ہے. خُدا ہمیں مشکل حالات میں تبدیل کرتا ہے، اور یہ قابل ہے. اگر اس صورت حال میں بے ایمانی، نشہ، یا خاندان کے تئیں ذمہ داری کی کمی شامل ہے، تو یہ پیشہ ورانہ یا پاسٹر کی رائے حاصل کرنے کا موقع ہے.

کیا آپ کی جنسی زندگی میدان جنگ ہے؟

جنس یا سیکس کے معاملے میں صحبت کی ضروریات پر بہت سی جدوجہد ہوتی ہے۔ ایک بیوی جو جسمانی جنسی تعلقات پر کام کرنے کو تیار نہیں

ہے، جس کے لیے اسے اپنے شوہر کی ضروریات کے مطابق ڈھالنے کی ضرورت پڑ سکتی ہے، مصیبت کو دعوت دیتی ہے۔ جنس ان سب سے اہم طریقوں میں سے ایک ہے جس کی مردوں کی تصدیق ہوتی ہے۔ ایک بیوی جو درج ذیل بات کرتی ہے وہ گناہ میں ہے: اگر مجھے لگتا ہے کہ آپ نے ایک اچھے شوہر اور باپ کے طور پر کام کیا ہے، تو میں آپ کو ایک دعوت دے سکتی ہوں۔ آپ اس کے مستحق تو نہیں ہیں، لیکن مجھے یہ کرنا پڑے گا۔ ٹھیک ہے، لیکن آیئے اسے مکمل کرتے ہیں۔ یہ سب غیر توثیق شدہ رویہ کی منفی اور ذلت آمیز مثالیں ہیں۔

پورنوگرافی مردوں کے لئے ایک عام لت بن گئی ہے. کیا یہ غلط اور گناہ ہے؟ ہاں. لیکن اگر آپ اپنی ازدواجی زندگی کے اندر اس سے انکار کریں گے تو آپ کے شوہر کو زیادہ خطرہ ہو گا۔ خُدا نے مردوں کو ان کی بیویوں کے ساتھ قربت پر ضروری تصدیق اور تکمیل حاصل کرنے کے لئے ترتیب دیا ہے. جی ہاں، پورن (فحش مواد) ایک غلط متبادل ہے - یہ خُدا کی خواہش کو تباہ کر دیتا ہے. لیکن ایک بیوی جو ذاتی وجوہات کی بناء پر اپنے شوہر کو قریب آنے سے روکتی ہے وہ بھی غلط ہے۔ جب آپ رضاکارانہ طور پر اپنے آپ کو جسمانی طور پر اپنے خاوند کے آگے پیش کر دیتی ہیں تو، آپ اپنے مرد کو اس کی تصدیق کر کے برکت دیتیں ہیں۔

مردو، ہمیں صبر کرنا چاہئے. خُدا، اپنے کامل منصوبے میں، ایک عورت کی زندگی کے تمام وقتوں کو جانتا ہے. ان میں ماہانہ ہارمون سائیکل، بچے، وزن میں اضافہ، جسم میں تبدیلیاں، خواتین کے مسائل اور یہاں تک کہ مہواری بھی ہوتے ہیں۔ بحیثیت شوہر ہمارے لئے صبر کرنا بہت ضروری ہے۔ اکثر، شوہر مایوس ہو جاتے ہیں، کوشش کرنا چھوڑ دیتے ہیں، اور اپنے جسمانی تعلقات کے ساتھ ایک ایسے دُنیاوی طریقے اختیار کر لیتے ہیں جو خُدا نہیں چاہتا ہے. ایک نامکمل شادی کے نتیجے میں خود کی خوشی کو قابل قبول سمجھا جا سکتا ہے۔ شادی کے دس پندرہ سال بعد بہت سے جوڑوں میں خوفناک جسمانی تعلقات ہوتے ہیں۔ اور وہ اس سے بہت دور ہوتے ہیں جیسے خدا نے انہیں بنایا ہے۔

خواتین، 1 سے 10 کے پیمانے پر، آپ کے مرد کے لئے جسمانی قربت کتنی اہم ہے؟ آپ کے شوہر کا کہنا ہے کہ یہ آپ کے لئے کتنا اہم ہے؟ شاید وہ کہے 12؟ خُدا نے اسے اس طرح سے بنایا ہے۔ اگرچہ کچھ بیویاں 10 کے قریب ہو سکتی ہیں، لیکن زیادہ تر مرد انہیں 2، 3، یا 4 ہی کہتے ہیں۔ لیکن خُدا نے عورتوں کو اسی طرح پیدا کیا ہے۔ مزاح خُدا کی فطرت کا حصہ ہے۔ یہ اختلافات کسی مقصد کو پورا کرتے ہیں: قربانی کا مطلب سیکھنا، اپنے آپ کا انکار کرنا، اور ایک دوسرے کی ضروریات کو پورا کرنے کے لئے مل کر کام کرنا.

جب میاں بیوی اصلاح کاری کے لیے جاتے ہیں کیونکہ شوہر فحش مواد دیکھتے ہوئے پکڑا جاتا ہے تو بیوی کو غصہ آتا ہے اور شوہر شرمندہ ہوتا ہے وہ جانتی ہے کہ وہ کتنی بار جنسی تعلق قائم کرنا چاہتا ہے، لیکن وہ اس کے گناہ کے انتخاب کے لئے اسے موردالزام ٹھہرا رہی ہے، پھر بھی

اپنے لئے کوئی ذمہ داری لینے کے لئے تیار نہیں ہے. وہ اکثر وضاحت کرتے ہیں کہ وہ ہر تین مہینے میں ایک بار جنسی تعلق رکھتے ہیں، اور یہ کئی سالوں سے ایسا ہی ہے.

کیااس کے غلط یا گناہ کے اعمال اس کی بیوی کی طرف سے 98 فیصد وقت اسے مسترد کرنے کی وجہ سے پیدا ہوئے ہیں؟ اس عورت کے اعمال اس بات کی تصدیق کرنے اور اسے بتانے سے انکار کا اظہار کرتے ہیں کہ اس کی جنسی ضرورت محض خود غرضی ہے۔ پورنو گرافی غلط ہے اور جائز نہیں ہے، لیکن مسیحی جنسی تعلقات کے بارے میں بات کرنے اور جب وہ جدوجہد کر رہے ہوتے ہیں تو مدد حاصل کرنے سے ڈرتے ہیں. خُدا نے ہمیں جنسی تعلق بنانے کے لئے تشکیل دیا ہے، جو شادی شدہ لوگوں کے لئے 100 فیصد درست ہے.

بہت سے جوڑے خُدا کی تکمیل کا تجربہ نہیں کر رہے ہیں جو دستیاب ہے. جنسی تعلق اچھا ہے اور انسان کے طور پر ہمارے اندر تعمیر کردہ جسمانی اور جذباتی ضروریات کو پورا کرتا ہے. یہ ایک صحبت ہے جو شوہر اور بیوی دونوں کے لئے ضروری ہے. پہلا کُرنتھیوں 4:7 تعلیم دیتا ہے کہ ہمارے جسم ہمارے اپنے نہیں ہیں۔ ہم ایک دوسرے کے لیے پیدا ہوئے ہیں. ہمیں ایک دوسرے کی ضروریات اور خواہشات پر غور کرنا چاہئے۔

'تُم ایک دُوسرے سے جُدا نہ رہو مگر تھوڑی مُدّت تک آپس کی رضامندی سے تاکہ دُعا کے واسطے فُرصت مِلے اور پھر اِکٹھے ہو جاؤ۔ اَیسا نہ ہو کہ غلبۂ نفس کے سبب سے شَیطان تُم کو آزمائے۔'

(۱-کُرِنتھِیوں 5:7)

شوہر، اگر آپ بوڑھے ہوگئے ہیں، مایوسی کی وجہ سے گناہ کی طرف مائل ہوگئے ہیں، یا اپنی بیوی کو نشانہ بناتے ہوئے من گھڑت درخواستوں کے ساتھ اپنی شادی کو بحال کرنے کی کوشش کر رہے ہیں، توبہ کریں اور دُعا کریں، "خُدا، میرے دل کو صاف کر۔ اگر آپ اس گناہ کو اپنے ذہن سے نکال لیں تو اس سے مدد ملے گی۔ یہ غلط ہے، اور خُدا آپ کو اس سے آزاد ہونے کا فضل دے گا.

اپنے شریک حیات سے اپنے جسمانی تعلقات کے بارے میں بات کریں. اس بات پر تبادلہ خیال کریں کہ یہ آپ دونوں کے لئے کیا آرام دہ اور خوشگوار ہے۔ ایک دوسرے سے سننے اور اپنی توقعات کے مطابق ڈھلنے کے لئے تیار رہیں۔ یہ آپ کے شریک حیات سے محبت ہے.

اس موضوع پر ایک جامع نظر ڈالنے کے لیے جلد 4، جسمانی تکمیل ملاحظہ کریں۔

اب دُعا میں خُدا کے پاس جائیں:

اے باپ، میں کلام اور اس سے ہمیں جو کچھ ظاہر ہوتا ہے اس کے لئے تیری حمد کرتا ہوں۔ ہمیں اپنا رُوح القُدس دینے کے لئے تیرا شکر ہے، وہ طاقت جو ہمیں وہ سب کچھ کرنے کے قابل بناتی ہے جو آپ چاہتے ہیں. اے باپ، جہاں تقسیم ہوئی ہے، جہاں خود غرضی رہی ہے، جہاں ہم تیرے کلام کی نافرمانی کر رہے ہیں، میں دُعا کرتا ہوں کہ تو ہمارے دلوں سے بات کر اور ہمیں بدل دے۔ ہمیں یاد دلائیں کہ ہم نے کیا سیکھا ہے۔ ہمیں تعلیم حاصل کرنے، پاکیزگی کی پیروی کرنے، اپنی مرضی کے سامنے ہتھیار ڈالنے اور ان چیزوں کو تبدیل کرنے کی خواہش عطا فرما جو تیرے نام کو جلال نہیں دے رہے ہیں۔ ہم یہ چیزیں یسُوعؔ کے نام سے مانگتے ہیں۔ اے خُداوند، ہم شادی کے تحفے کے لئے تیرا شکر ادا کرتے ہیں اور دُعا کرتے ہیں کہ ہم اپنے رشتے کے ہر پہلو میں فرمانبرداری کے ساتھ تیرے نام کو جلال دیں۔ آمین۔

مزید درخواست کے لئے

آپ نے جو اصول سیکھے ہیں ان کو لاگو کرنے میں آپ کی مدد کرنے کے لئے، ضمیمہ ایچ H: شوہر کی ضروریات اور ضمیمہ ایل L: صحبت کی ضروریات کو مکمل کریں.

اگر آپ کو اپنی شادی کے لئے خدا کی بہترین سے دور رکھنے والے مضبوط ٹھکانوں کا تعین کرنے کے لئے مدد کی ضرورت ہے، تو مکمل ضمیمہ ایم M: عام رکاوٹیں پڑھیں

سبق6

خواتین کی ضروریات

اب ہم بیوی کی صحبت کی ضروریات کی طرف آتے ہیں، جو اس کا محبت کرنے والا شوہر ہی پورا کر سکتا ہے۔ شوہرو، آپکو یاد رکھنا چاہیے کہ ہمارا مقصد خُدا کی مرضی کو سمجھنا اور اس کی فرمانبرداری کرنا ہے، نہ کہ اپنی یا دُنیا کی۔ بیوی کی صحبت کی ضروریات کو پورا کرنے کے بارے میں بہت الجھن ہے۔ میڈیا نے ہمیں غیر بائبلی، غیر مُقدّس مشورے سے پریشان کر رکھا ہے اور بہت سے لوگوں نے اسے قبول کر لیا ہے۔ اس موضوع کو کھلے دل سے پڑھیں، خُدا کے کلام کو سننا بہت ضروری ہے

ہماری دعوت اپنے شریک حیات کی خدمت کرنا ہے، اور ایسا کرنے کا ہمارا مقصد خدا کے نام کو جلال دینا ہے۔ جیسے جیسے آپ آگے بڑھتے ہیں، آپ کی سوچ اور عمل میں تبدیلی ہونی چاہیۓ. خدا کے حکم کے مطابق چلنا مشکل ہے، اس لیے ضروری ہے کہ آپ ایک مضبوط بنیاد یعنی مسیح کے ساتھ اپنے تعلقات کو برقرار رکھیں۔ جب ہم قائم رہتے ہیں اور مسیح کی فرمانبرداری کرتے ہیں، تو اس کی برکتیں اور طاقت ہمیں اس کی مرضی اور مقاصد کو پورا کرنے کے قابل بناتی ہے۔

خُدا کا کلام مکمل ہے، اور اِفسیوں 5 میں یہ واضح ہے کہ ایک شوہر اپنی بیوی کی ضروریات کو پورا کرنے کے لئے اتنا ہی ذمہ دار ہے جتنا وہ بیوی اس کی ضروریات کو پورا کرنے کے لئے ہے. مردو، خُدا آپکو بتائے گا کہ آپکی بیوی کو کیا ضرورت ہے خواتین، سمجھیں کہ خدا نے آپ کے اندر کس طرح مخصوص ضروریات کو ڈیزائن کیا ہے جو صرف آپ کے شوہر کے ساتھ آپ کے تعلقات ہی پورے کر سکتے ہیں. آپ کو خُدا کے منصوبے پر عمل کرنا چاہئے، اپنی شادی میں تکمیل، امن اور فضل لانا چاہئے۔ شادی کے بارے میں خالق سے بہتر کون جانتا ہے؟

خُدا نے صحبت کی ضروریات پیدا کیں

ان آیات کو کئی بار پڑھیں، بیوی کی ضروریات کو پورا کرنے کے لئے شوہر کی خُدا کی عطا کردہ ذمہ داری پر خصوصی توجہ دیں۔

'اَے شَوہرو! اپنی بِیویوں سے مُحبّت رکھّو جَیسے مسِیح نے بھی کلِیسیا سے مُحبّت کرکے اپنے آپ کو اُس کے واسطے مَوت کے حوالہ کر

دِیا۔ تاکہ اُس کو کلام کے ساتھ پانی سے غُسل دے کر اور صاف کر کے مُقدّس بنائے۔ اور ایک اَیسی جلال والی کلِیسیا بنا کر اپنے پاس حاضِر کرے جِس کے بدن میں داغ یا جُھرّی یا کوئی اَور اَیسی چِیز نہ ہو بلکہ پاک اور بے عَیب ہو۔ اِسی طرح شَوہروں کو لازِم ہے کہ اپنی بِیویوں سے اپنے بدن کی مانِند مُحبّت رکھّیں۔ جو اپنی بِیوی سے مُحبّت رکھتا ہے وہ اپنے آپ سے مُحبّت رکھتا ہے۔ کیونکہ کبھی کِسی نے اپنے جِسم سے دُشمنی نہیں کی بلکہ اُس کو پالتا اور پروَرِش کرتا ہے جَیسے کہ مسِیح کلِیسیا کو۔ اِس لِئے کہ ہم اُس کے بدن کے عُضو ہیں۔ اِسی سبب سے آدمی باپ سے اور ماں سے جُدا ہو کر اپنی بِیوی کے ساتھ رہے گا اور وہ دونوں ایک جِسم ہوں گے۔'
(اِفسِیوں 25:5-31)

> سلامتی - حفاظت - ایک ضمانت؛ خوف سے آزادی - شک یا عدم اعتماد کا احساس نہ کرنا؛ اور خطرے سے دوچار نہ ہونے کی حفاظت کی شرط۔

اگر آپ ان تمام الفاظ کو ایک تصور میں ڈال دیں تو وہ سیکورٹی ہو گی۔ مردو، مجھے امید ہے کہ یہ آپ پر واضح ہو جائے گا کہ خُدا نے آپ کی بیوی کو محفوظ محسوس کرنے کا منصوبہ بنایا ہے. جب ایک آدمی اپنی بیوی سے محبت کرتا ہے جیسا کہ مسیح اپنی کلیسیا سے محبت کرتا ہے اور دوسروں سے بڑھ کر اپنے آپ کو اس کے لئے وقف کرتا ہے، تو وہ سلامتی فراہم کرتا ہے۔

آپ اپنی بیوی کی ضروریات کو پورا کرنے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں. ڈیوڈ یرمیاہ David Jeremiah کہتے ہیں:

جب ایک شوہر اپنی بیوی سے محبت کرتا ہے، تو وہ اسے تحفظ کا سب سے ناقابل یقین احساس دیتا ہے، اور جب ایک شوہر اپنی بیوی سے اسی طرح محبت کرتا ہے جیسے مسیح کلیسیا سے محبت کرتا ہے، تو شوہر کی محبت اس کی بیوی میں سلامتی، قربت، شناخت اور رُوحانیت پیدا کرتی ہے.

> **حقائق فائل**
>
> سلامتی: خطرے یا خطرے سے آزاد ہونے کی حالت، اس بات کا یقین رکھنا کہ کوئی محفوظ ہے، اور یہ کہ کسی کی فلاح و بہبود کو دوسرے کی طرف سے یقینی بنایا جاتا ہے، جیسا کہ بیوی شوہر کی قیادت میں آرام کرتی ہے.

شوہر، آپ کی بیوی کی حفاظت میں آپ کی شمولیت اولین ترجیح ہونی چاہئے. ہمارے لئے اس سے تعلق قائم کرنا مشکل ہے۔ ہم اپنے آپ میں بہت محفوظ ہیں کیونکہ خُدا نے ہمیں رہنما بنایا ہے۔ لیکن خُدا نے ہمیں ہدایت کی ہے کہ ہم اپنی بیویوں کے ساتھ "عقل مندی سے بسر کریں اور، بیوی کو نازک ظرف جان کر اُس کی عزت کریں" (1 پطرس 7:3)۔ پطرس نے نشاندہی کی کہ "شوہروں کو اپنی بیویوں کی رُوحانی، جذباتی اور جسمانی ضروریات کو سمجھنا اور ان کا خیال رکھنا چاہئے۔"[10] نازک ظرف جسمانی یا جذباتی نازکپن کی طرف اشارہ کرتی ہے نہ کہ فکری کمتری کی۔ یہ کوئی منفی بیان نہیں ہے، بالکل اسی طرح جس طرح خُدا نے عورتوں کو بنایا ہے، اور شوہر اور بیوی دونوں کو خُدا کے تخلیقی

ڈیزائن کو سمجھنے کی ضرورت ہے.

اِفسیوں 5 کا جائزہ لینے سے پتہ چلے گا کہ کس طرح خُدا نے شادی میں بیوی کی سلامتّی کی ضروریات کو پورا کرنے کے لئے ایک منصوبہ تیار کیا ہے اور کس طرح اس کا شوہر خُدا کے کامل ڈیزائن کے ذریعہ ان ضروریات کو پورا کرنے میں کردار ادا کرتا ہے۔ یہ پانچ ضروریات سبق 8 تک جاری رہیں گی۔

اس کی پہلی صحبت کی ضرورت:

ایک شوہر کو اپنی بیوی سے محبت کرنا ہے جیسے مسیح کلیسیا سے محبت کرتا تھا۔

خُدا جانتا ہے کہ جیسا کہ اس کا ارادہ ہے کہ ایک بیوی محبت کرنے سے سلامتّی حاصل کرتی ہے۔ وہ شوہر کو واضح ہدایات دیتا ہے:

'اَے شَوہرو! اپنی بیویوں سے مُحبّت رکھّو جَیسے مسیح نے بھی کلِیسیا سے مُحبّت کر کے اپنے آپ کو اُس کے واسطے مَوت کے حوالہ کر دِیا۔' (اِفِسیوں 25:5)

یہاں، لفظ محبت (یونانی میں اگاپے) ایک موجودہ، فعال، لازمی فعل ہے، جو بغیر رکے کام کرنے اور جاری رکھنے کا حکم ظاہر کرتا ہے۔ میں نے اسی تصور کو جلد 1، سبق 5 میں پیش کیا، جب ہم نے سیکھا کہ دونوں میاں بیوی کو محبت کے لئے صحبت کی ضرورت ہے. تاہم، اب ہم شوہروں سے اپنی بیویوں سے محبت کرنے کے بارے میں بات کر رہے ہیں.

ایک شوہر جس حد تک اپنی بیوی سے محبت کرتا ہے اس کا موازنہ کلیسیا کے لئے یِسُوعؔ کی محبت سے کیا جاتا ہے۔ یِسُوعؔ کلیسیا سے کتنا پیار کرتا تھا، اور اس نے اسے کیسے ثابت کیا؟ یِسُوعؔ نے ہمارے لئے اپنی محبت کا اظہار کیا، یہاں تک کہ موت تک۔ ہم اس محبت میں اس بات سے محفوظ ہیں کہ یِسُوعؔ نے صلیب پر کیا کیا، نہ کہ جو ہم نے کیا یا جو ہم کرتے ہیں اس سے۔ کیا یہ ایک حیرت انگیز جگہ نہیں ہے؟ اور ہمیں واقعی اپنے سروں کو جوڑنے کی ضرورت ہے، مردو. خُدا چاہتا ہے کہ تم اپنی بیوی سے اسی طرح محبت کرو، غیر مشروط طور پر، نہ کہ اس کی کارکردگی کی بنیاد پر۔

حقائق فائل

اگاپے Agape — نالائق گنہگاروں کے تئیں خدا کے دل کا ردعمل۔ خدا کی محبت اس کی محبت کے مقاصد کے فائدے کے لئے خود قربانی میں ظاہر ہوتی ہے۔ "خدا کی بنیادی خوبی جو دوسروں کے اعمال سے قطع نظر دوسروں کے بہترین مفادات کی تلاش کرتی ہے۔ [11] "اس میں خدا وہ کام کرتا ہے جو وہ جانتا ہے کہ انسان کے لئے بہتر ہے اور ضروری نہیں کہ انسان کیا چاہتا ہے۔ اس کا بیٹا انسان کے لیے معافی لائے گا۔" [12] وہ غیر مشروط محبت کرنے کا انتخاب کرتا ہے۔

یِسُوعؔ نے آپکو حکم دیا ہے کہ اپنی بیوی سے اسی طرح محبت کرو جس طرح وہ محبت کرتا ہے، جس کی وجہ سے آخر کار صلیب پر قربان ہو گیا۔

خُداوند کی حمد کرو کہ ہمیں جسمانی طور پر مرنے کی ضرورت نہیں ہے بلکہ "اپنے آپ کو مارنے" کی ضرورت ہے، جس کا مطلب ہے کہ ہماری خود غرضی، سختی اور خود ارادی کو ختم ہونا چاہیئے۔ مسیح کی طرح محبت کرنے کے لئے خُدا کے کلام کی فرمانبرداری کی ضرورت ہوتی ہے، یہاں تک کہ جب ہم محبت محسوس نہیں کرتے ہیں۔ ہمیں اپنی بیویوں سے مناسب طریقے سے محبت کرنے کے لئے خُدا کی طاقت تلاش کرنی چاہیئے، نہ کہ اس کے لئے جو وہ ہمیں واپس دیں گے یا ہیرا پھیری کریں گے یا کنٹرول کریں۔ یِسُوعؔ نے ہمارے لئے مثال قائم کی کہ ہم کس طرح محبت کرتے ہیں۔ جب ایک شوہر اپنے دل میں اپنے آپ کے لئے مرنے کا فیصلہ کرتا ہے اور خدا کی مرضی اور روح القدس کے سامنے سر تسلیم خم کرتا ہے، تو خدا کی یہ محبت اس کی بیوی کی طرف بہنے لگتی ہے۔

گہری کھدائی کریں

شناخت کریں کہ یہ صحیفے مردوں کو کیا کرنے کے لئے کہتے ہیں اور یہ آپ کی بیوی سے محبت کرنے کے لئے اہم اصول کیوں ہیں۔

'اَے شَوہرو! اپنی بِیویوں سے مُحبّت رکھّو اور اُن سے تلخ مِزاجی نہ کرو۔' (کُلسّیِوں 19:3)

'ہر طرح کی تلخ مِزاجی اور قہر اور غُصّہ اور شور و غُل اور بد گوئی ہر قِسم کی بد خواہی سمیت تُم سے دُور کی جائیں۔'

(اِفِسیوں 31:4)

اپنی بیوی سے محبت کرتے وقت آپ کے خیالات اور محرکات کی اقسام بیان کریں۔

'اور مُحبّت سے چلو۔ جَیسے مسیح نے تُم سے مُحبّت کی اور ہمارے واسطے اپنے آپ کو خُوشبُو کی مانِند خُدا کی نذر کر کے قُربان کِیا۔'

(اِفِسیوں 2:5)

خود کا امتحان

اب جب آپ نے ان صحیفوں سے اپنی بیوی سے محبت کرنے کے لئے خُدا کی توقعات کو سیکھا ہے تو خُداوند کی طرف سے آپ کے ذہن میں لائے گئے کسی بھی مسئلے کی نشاندہی کریں۔ خُدا کے سامنے اپنے گناہ کا اقرار کریں اور اپنی بیوی سے معافی مانگیں۔

بیٹیاں

خدا ہمارا "باپ" ہے اور ہماری بیویاں اس کی "بیٹیاں" ہیں۔ میری ایک بیٹی ہے، اور میں اس کے لئے بہترین چاہتا ہوں. جب اسے یقین ہو گا کہ اسے وہ خاص لڑکا مل گیا ہے، تو میں اس نوجوان میں وقت اور توانائی لگاؤں گا. میں اسے بتاؤں گا کہ وہ میرے لئے کتنی اہم اور خاص ہے، اور میں اس بات کو یقینی بناؤں گا کہ وہ سمجھے کہ شوہر اور باپ ہونے کا کیا مطلب ہے۔ مجھے یقین ہے کہ وہ خُدا کی سچائی سنتی ہے اور اسے فرمانبر داری میں مدد کرنے کے لئے ہر طرح کی ترغیب کا استعمال کرتا ہوں کیونکہ میں اپنی بیٹی سے محبت کرتا ہوں۔

ایک مرد کی حیثیت سے، آپ کو یہ سمجھنا چاہئے کہ خُدا آپ کی بیوی کو اپنی بیٹی کے طور پر دیکھتا ہے. وہ انتظار کر رہا ہے اور آپ کی ضرورت کی ہر چیز آپ میں ڈالنے کے لئے تیار ہے تاکہ آپ اپنی بیوی سے اس کے طریقے سے محبت کر سکیں۔

خواہش اور عمل ضروری ہیں

صرف اپنی بیوی سے محبت اور خُدا کے راستے کی حقیقی خواہش سے ہی آپ خود غرضی کی توقعات اور حالات کو عبور کر سکتے ہیں جو اس کے لئے آپ کی محبت کو کنٹرول کر سکتے ہیں۔ جب آپ محبت میں آگے بڑھتے ہیں تو آپ اپنے دل کو بدلتے ہوئے دیکھیں گے۔ جلد 2 میں، ہم نے خاص طور پر محبت کی خصوصیات کو دیکھا اور 1 کُرِنتھیوں 13:4–7 سے ہم اپنے شریک حیات سے محبت کیسے کرتے ہیں۔ شوہر، یہ بائبل محبت کے اظہار کے عملی طریقوں کی بائبل کی پیش کش کرتی ہے۔ لیکن آپ کو اپنی بیوی کے تئیں اس محبت کو ظاہر کرنے کے لئے کام کرنے، کوشش کرنے، خواہش کرنے اور محنت کرنے کے بارے میں جاننے سے آگے بڑھنا ہو گا۔

گہری کھدائی کریں:

وضاحت کریں کہ یہ اصول آپ کو اپنی بیوی سے محبت کرنے کی خواہش اور پیروی کرنے میں کس طرح مدد کریں گے۔

'ہم نیک کام کرنے میں ہِمّت نہ ہاریں کیونکہ اگر بے دِل نہ ہوں گے تو عَین وقت پر کاٹیں گے۔' (گلتیوں 6:9)

'جوانی کی خواہشوں سے بھاگ اور جو پاک دِل کے ساتھ خُداوند سے دُعا کرتے ہیں اُن کے ساتھ راست بازی اور اِیمان اور مُحبّت اور صُلح کا طالِب ہو۔' (۲۔ تیمُتھِیُس 22:2)

'اور اپنے خُدا اور باپ کے حضُور تُمہارے اِیمان کے کام اور مُحبّت کی محنت اور اُس اُمّید کے صبر کو بِلاناغہ یاد کرتے ہیں جو ہمارے خُداوند یِسُوع مسیح کی بابت ہے۔'
(۱۔ تھِسّلُنیکیوں 3:1)

'مُحبّت بے رِیا ہو۔ بدی سے نفرت رکھّو۔ نیکی سے لِپٹے رہو۔'
(رُومیوں 9:12)

'حُکم کا مقصد یہ ہے کہ پاک دِل اور نیک نِیّت اور بے رِیا اِیمان سے مُحبّت پَیدا ہو۔'
(۱۔ تیمُتھِیُس 5:1)

'اور خُداوند اَیسا کرے کہ جِس طرح ہم کو تُم سے مُحبّت ہے اُسی طرح تُمہاری مُحبّت بھی آپس میں اور سب آدمیوں کے ساتھ زِیادہ ہو اور بڑھے۔' (۱۔ تھِسّلُنیکیوں 12:3)

'اور یہ دُعا کرتا ہُوں کہ تُمہاری مُحبّت علم اور ہر طرح کی تمیز کے ساتھ اَور بھی زِیادہ ہوتی جائے۔ تاکہ عُمدہ عُمدہ باتوں کو پسند کر سکو اور مسیح کے دِن تک صاف دِل رہو اور ٹھوکر نہ کھاؤ۔'
(فلپیّوں 1:9-10)

صرف آپ کی مضبوط بنیاد یعنی مسیح کے ساتھ آپ کے تعلقات کے ذریعے ہی آپ اپنی بیوی کو اس قسم کی محبت سے نواز سکتے ہیں۔

سلامتّی اور خوف ایک دوسرے کے مخالف ہیں

ہمیں اپنی بیویوں سے سچی محبت کرنی چاہیے تا کہ وہ بغیر کسی خوف کے محفوظ رہ سکیں۔ بائبل کا یہ اصول خوف اور محبت کے درمیان تضاد کو ظاہر کرتا ہے۔

'مُحبّت میں خَوف نہیں ہوتا بلکہ کامِل مُحبّت خَوف کو دُور کر دیتی ہے کیونکہ خَوف سے عذاب ہوتا ہے اور کوئی خَوف کرنے والا مُحبّت میں کامِل نہیں ہُوا۔ ہم اِس لِئے مُحبّت رکھتے ہیں کہ پہلے اُس نے ہم سے مُحبّت رکھّی۔ اگر کوئی کہے کہ مَیں خُدا سے مُحبّت رکھتا ہُوں اور وہ اپنے بھائی سے عداوت رکھّے تو جُھوٹا ہے کیونکہ جو اپنے بھائی سے جِسے اُس نے دیکھا ہے مُحبّت نہیں رکھتا وہ خُدا سے بھی جِسے اُس نے نہیں دیکھا مُحبّت نہیں رکھ سکتا۔ اور ہم کو اُس کی طرف سے یہ حُکم مِلا ہے کہ جو کوئی خُدا سے مُحبّت رکھتا ہے وہ اپنے بھائی سے بھی مُحبّت رکھّے۔'
(ا-یُوحنّا 4:18-21)

یُوحنّا نے ایمانداروں سے جو خُدا سے سچی محبت رکھتے ہیں کہا کہ انہیں قیامت کے دن سے ڈرنے کی ضرورت نہیں ہے۔

'اِسی سبب سے مُحبّت ہم میں کامِل ہو گئی ہے تاکہ ہمیں عدالت کے دِن دِلیری ہو کیونکہ جَیسا وہ ہے وَیسے ہی دُنیا میں ہم بھی ہیں۔'
(ا-یُوحنّا 4:17)

ایک تفسیر میں کہا گیا ہے:

مکمل طور پر بڑھتی ہوئی محبت ایمانداروں کو یقین دلاتی ہے کہ وہ خُدا کے ساتھ صحیح ہیں اور قیامت کے دن انہیں اعتماد فراہم کریں گے۔ ایماندار اس کی توقع نہیں کرتا۔[13]

ایماندار خُدا کے ساتھ کامل محبت کا تجربہ کرتا ہے۔ انہیں مکمل یقین دہانی یا سلامتی حاصل ہے، اس اعتماد کے ساتھ کہ خُدا ان کی دیکھ بھال کرے گا. اسی طرح، جب آپ اپنی بیوی سے محبت کرتے ہیں، تو اس سے اعتماد اور سلامتی پیدا ہوتی ہے کہ آپ صرف وہی کریں گے جو خُدا کی مرضی کے مطابق اس کے لئے بہتر ہے.

مردو، کیا آپ اپنے رویے میں خوف پیدا کر رہے ہیں؟ جس کامل محبت کے بارے میں یُوحنّا نے بات کی ہے وہ صرف مسیح کے ذریعے ہی آسکتی ہے۔ خُدا آپ کو یہ نہیں کہہ رہا ہے کہ آپ اس کی رہنمائی کی پیروی کریں اور اپنی بیوی سے اس طرح محبت کرنے کی کچھ اندرونی طاقت اور صلاحیت تلاش کریں۔ وہ کہہ رہا ہے کہ جب تم اپنے دل، خواہشات اور خود ارادیت کو فرمانبرداری اور امانت میں اس کے حوالے کر دو گے تو وہ آپکو تمہاری بیوی سے محبت کرنے کی خواہش سے بھر دے گا اور اس کی محبت تم سے اس کی طرف بہہ رہی ہو گی۔

اس زندگی میں کوئی بھی مرد اپنی بیوی کی محبت میں کامل نہیں ہو گا۔ انسان اب بھی ترقی کر رہا ہے اور ترقی کرتے رہنا ضروری ہے۔
'اور مجھے اِس بات کا بھروسا ہے کہ جِس نے تُم میں نیک کام شرُوع کِیا ہے وہ اُسے یِسُوعؔ مسِیح کے دِن تک پُورا کر دے گا۔'
(فِلِپّیوں 6:1)

بہت سے لوگوں پر شیطان کا حقیقی غلبہ ہے۔ وہ ہم سے کہتا ہے، "تم کبھی نہیں بدلو گے. یہ آپ کے لئے بہت مشکل ہے. آپ کی بیوی آپ کو ایسا کرنے پر مجبور کر رہی ہے۔ یہ آزمائش تم سے بالاتر ہے۔" یہ شیطان کی طرف سے جھوٹ ہیں. اگر آپ ان پر یقین کرتے ہیں تو، وہ یہ حکم دینا شروع کر دیں گے کہ آپ کیا کریں گے اور کیا نہیں کریں گے اور آپ کیا مانیں گے اور کیا نہیں کریں گے۔ اگر آپ کی بیوی شادی کے اندر کسی بھی طرح سے غیر محفوظ یا خوف زدہ ہے تو پہلے اپنے آپ کو دیکھیں۔

عملی منصوبہ

شوہر اور بیوی کے طور پر ایک ساتھ اس حصے پر تبادلہ خیال کریں۔ شوہر، آپ کی بیوی کے کسی بھی خوف کو نوٹ کریں۔ پھر بغیر کسی بہانے کے پیار سے سنیں، سیکھیں کہ اس کی بہتر خدمت کیسے کی جائے۔ براہ کرم یہاں لکھیں کہ آپ نے اس سے کیا سیکھا ہے، اور ضرورت کے مطابق معافی مانگیں۔

خواتین، یاد رکھیں کہ آپ کے شوہر کا ایک کام چل رہا ہے. جیسے جیسے وہ خُدا کے کلام اور دُعا میں وقت گزار کر مسیح میں رہنا سیکھتا ہے، آزمائشوں سے سیکھتا ہے اور معافی مانگنے کو تیار ہوتا ہے، وہ مسیح کی شبیہ میں تبدیل ہونا شروع ہو جائے گا، جس میں آپ سے محبت کرنے کی اس کی صلاحیت بھی شامل ہے۔ یہ محبت غیر مشروط ہے۔ لیکن خُدا اپنی مُحبّت کی خُوبی ہم پر یُوں ظاہِر کرتا ہے کہ جب ہم گُنہگار ہی تھے تو مسیح ہماری خاطِر مُؤا۔ (رُومیوں 8:5) ہمیں دکھانے کے لئے کہ وہ ہم میں سے ہر ایک کی قدر کرتا ہے۔ مردو، ہمیں اپنی بیویوں سے محبت کرنی چاہیے کیونکہ خُدا نے ان پر جو قدر رکھی ہے۔ ہم اکیلے یہ کام نہیں کر سکتے، لیکن رُوح القُدس، جو ہمارے اندر رہتا ہے اگر ہم نے یِسُوعؔ کو اپنا رب اور نجات دہندہ تسلیم کر لیا ہے، یہ کام کر سکتا ہے۔ یہ ہمارا واحد پیائش کا آلہ ہے.

اے لوگو، کوئی دوسرا پیمانہ استعمال نہ کرو جس سے تم اپنے طرز عمل کی پیائش کرتے ہو، صرف وہی جو خُدا نے کہا ہے۔ جب تم خُدا کی محبت پر پورا نہیں اترتے تو خُدا اور اپنی بیوی کے سامنے اس کا اقرار کرنے کے لئے عاجزی اور عزم رکھیں۔ ایک سچے رہنما کی ایک خوبی عاجزی ہے (اعمال 19:20؛ طِطُس 2:3)، یہ تسلیم کرنے کے لئے تیار ہونا کہ آپ نشان کھو چکے ہیں. ذمہ داری لیں. توبہ کرنے کا مطلب ہے "سمت بدلنا، خُدا کی طرف رجوع کرنا اور معاف کرنا۔" وہ معاف کر دیتا ہے (1 یُوحنّا 9:1)۔

قدرتی طور پر آنے والی چیزوں سے بچیں

مردو، جو چیز فطری طور پر آتی ہے وہ یہ ہے کہ آپ اپنی بیوی کے رویے کو اس بات کا تعین کرنے دیں کہ آپ اس کے ساتھ کیسے برتاؤ کرتے ہیں۔ کیا اس نے وہی کیا جو آپ اسے کرنا چاہتے تھے، جو اسے کرنا تھا؟ کیا اس نے اپنا وقت دانشمندی سے گزارا اور آپ کے ساتھ ایسا سلوک کیا جس طرح آپ چاہتے ہیں کہ آپ کے ساتھ کیا جائے؟

جب دوسرے لوگ وہ کرتے ہیں جو ہم چاہتے ہیں، تو ہم انہیں اپنی محبت، نیک نیتی یا منظوری کے ساتھ اس کے مطابق انعام دیتے ہیں. لیکن یہ

محبت نہیں ہے. خُدا کی محبت کی بنیادی خوبی یہ ہے کہ وہ دوسروں کے بہترین مفادات کی تلاش کرے، قطع نظر ان کے اعمال سے۔ رُومیوں 5:10 کہتا ہے "**باوُجُود دُشمن ہونے کے خُدا سے ہمارا میل ہو گیا۔" اور خُدا کی مِہربانی تُجھ کو تَوبہ کی طرف مائِل کرتی ہے** (رُومیوں 4:2).

خُدا کی خواہش اور جستجو کو اس کی محبت میں ہم تک بڑھایا گیا تھا، یہاں تک کہ جب ہم اس کے مستحق نہیں تھے۔ وہ بدلے میں کچھ حاصل کرنے کے لئے ہم سے محبت نہیں کر رہا ہے، لیکن وہ انجیل کی طرف ہمارے دلوں کو جیتنے کے لئے بار بار اپنا پیار بھرا ہاتھ بڑھاتا ہے. اسی طرح، ہمیں یہ محبت اپنی بیویوں تک بڑھانا ہے تاکہ وہ ہم میں خُدا کو دیکھ سکیں اور اس کی محبت کو ہمارے اندر بہتے ہوئے دیکھ سکیں۔ یہ فطری طور پر نہیں آتا ہے.

خُدا ہمیں جانچ رہا ہے (عبرانیوں 13:4)، اور ہمیں اپنے آپ کو جانچنا چاہیۓ (1 کُرِنتھِیوں 11:31–32). کیا میں خُدا کی مثال پر پورا اترا، یا میں نے اپنی بیوی کے رویے کو دیکھا، اس نے میرے لئے کیا کیا یا میرے لئے نہیں کیا، اور اس کا استعمال اس بات کا جواز پیش کرنے کے لئے کیا کہ میں اس کے ساتھ کیا سلوک کر رہا ہوں؟

خُدا چاہتا ہے کہ تم اپنی بیوی سے اس کی بیٹی کے طور پر اس کی قدر کے مطابق محبت کرو اور اس کی قدر کرو۔ شوہرو، جب آپ اس طرح کی محبت کے ساتھ آغاز کرتے ہیں، تو خدا آپ کو ایک محفوظ بیوی سے نوازے گا جو آپ کی قیادت کا احترام کرے گی. تاہم، جب وہ اچھا برتاؤ نہیں کر رہی ہوتی ہے، تو آپ کو خدا کی طرف سے، اس کی رہنمائی کی پیروی کرنے کے لئے کہا جا رہا ہے، یہ ایک تلخ حقیقت ہے

سبق 7

خُدا کی طرف سے ایک تحفہ

تمھاری بیوی خُدا کی طرف سے ایک تحفہ ہے، لیکن وہ کامل نہیں ہے. کبھی کبھی وہ ایسی چیزیں کرتی یا کہتی ہے جو آپ کے احاطہ آتی ہے، لیکن آپ کا جواب خُدا کے کلام کے مطابق ہونا چاہئے۔ آپ اپنی بیوی کی خدمت کرنے اور اس سے محبت کرنے کے لئے پر عزم ہیں جیسے مسیح کلیسیا سے محبت کرتا ہے۔ خُداوند کے ساتھ روزانہ وقت گزاریں، اور جب آپ کو اس کی ضرورت ہو تو اس کی رُوح القُدس آپ کو سزا دے۔

جب آپ پریشان ہوں کہ وہ آپ کے ساتھ کیا سلوک کرتی ہے تو یاد رکھیں کہ خُدا آپ سے کس طرح محبت کرتا ہے۔ کیا ہو گا اگر آپ نے ہر بار گناہ کیا، خُدا نے آپ کے ساتھ صبر کھو دیا اور آپ کے ساتھ ایسا سلوک کیا جس کے آپ مستحق تھے؟ خُدا نے کبھی بھی آپ کے ساتھ مشروط سلوک نہیں کیا۔ اپنی بیوی کے ساتھ ایسا سلوک کبھی نہیں کرنا چاہیے۔ جب رُوح القُدس آپ کو اس طرح چیک کرتا ہے، تو اپنے رویے سے توبہ کریں، اپنی بیوی کے پاس جائیں اور اس سے معافی مانگیں۔ یہ آپ کا حصہ ہے.

جب آپ اس نشان سے محروم ہو جاتے ہیں اور اس کے طرز عمل یا اپنی خود غرض توقعات کو یہ حکم دینے کی اجازت دیتے ہیں کہ آپ اس کے ساتھ کیا سلوک کرتے ہیں، تو خُدا اسے گناہ کہتا ہے، اور اعتراف اور توبہ کے سوا کوئی راستہ نہیں ہے. جب آپ اپنے آپ کو عاجز کریں گے، معافی مانگیں گے، اور محبت کے لئے خُدا کے کلام کو اپنے اصول کے طور پر استعمال کریں گے، تو آپ اپنی فطرت کو مسیح کی شبیہ میں تبدیل کرنے کا تجربہ کریں گے. صرف اس فرمانبرداری سے ہی آپ اپنے اور اپنی بیوی کے درمیان بہنے والے خُدا کی سچی محبت کا تجربہ کر سکو گے۔

اس کی دوسری صحبت کی ضرورت ہے

ایک شوہر کو اپنی بیوی کو پاک کرنا ہے اور اسے کلام کے ذریعہ پانی دھونے سے پاک کرے۔

خُدا ہر شوہر سے کہتا ہے کہ وہ کلام سے پانی دھو کر اپنی بیوی کو پاک اور صاف کرے۔

'اَے شَوہرو! اپنی بِیویوں سے مُحبّت رکھّو جَیسے مسیح نے بھی کلِیسیا سے مُحبّت کرکے اپنے آپ کو اُس کے واسطے مَوت کے حوالہ کر دِیا۔ تاکہ اُس کو کلام کے ساتھ پانی سے غُسل دے کر اور صاف کرکے مُقدّس بنائے۔'

(اِفِسیوں 5:25-26)

یہ اقتباس شوہر کو واضح طور پر بتاتا ہے کہ اپنی بیوی کے لئے محبت مسیح کی خصوصیات کو ظاہر کرنا چاہئے جس نے کلیسیا سے بہت محبت کرتے ہوئے، اس کے لئے اپنے آپ کو قربان کر دیا۔ آیت 26 میں سب سے پہلا لفظ جو ہم دیکھتے ہیں وہ مقصد کی بات ہے۔ مسیح نے کلیسیا کے لئے اپنی زندگی دی تا کہ کلیسیا کو چھڑا سکے تا کہ وہ اسے "پاک" کر سکے (اسے پاکیزہ کر دے) اور خُدا کے کلام سے دھونے کے ذریعے اسے "پاک" کر سکے۔ بالآخر، مسیح بیوی کی تقدیس اور صفائی کرتا ہے۔ پھر بھی، خُدا نے اپنی قیادت، مثال اور خدا کے کلام کے ذریعے اس تقدیس کے عمل میں ذمہ دار ہونے کے لیے شوہر کو بھی چنا ہے۔ اور اُس کو کلام کے ساتھ پانی سے غُسل دے کر اور صاف کر کے مُقدّس بنانا ہے۔ خُدا نے ہر شوہر کو اپنی بیوی کی خدمت کے لئے خُدا کے قیمتی کلام کو استعمال کرنے کا ناقابل یقین استحقاق دیا ہے۔

ایک مصنف نے اسے اس طرح بیان کیا ہے:

> **اگرچہ مفسرین اس جملے کے صحیح معنی کے بارے میں اختلاف کرتے ہیں، "کلام کے ساتھ پانی سے غُسل دے کر" (آیت 26) کچھ لوگ جو اسے لاگو کرنے کی کوشش بھی کرتے ہیں وہ اس بات سے اتفاق کرتے ہیں کہ اس عبارت کا عملی اطلاق اپنی بیوی کی ترقی پذیر پاکیزگی کے عمل میں شوہر کی مدد کی ایک شکل ہے۔ اس کے رُوحانی پیشوا کی حیثیت سے، آپ کو "اسے الگ کرنا" (یا اسے مُقدّس بنانا) تا کہ اُس کو کلام کے ساتھ پانی سے غُسل دے کر اور صاف کر کے مُقدّس بنایا جائے۔ آپ کو کلام کے ذریعے اس کی مدد کرنی چاہئے تا کہ اس کے رُوحانی دھبوں اور جھریوں کو دور کیا جا سکے اور کسی بھی [دوسری] ایسی چیز [آیت 27] کو دور کیا جا سکے جو مسیح کی شبیہ کے مطابق نہیں ہے۔ . ایسا کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ اس کے ساتھ اپنے تمام معاملات میں کلام کی فرمانبرداری کرو اور اس کا استعمال کرو۔**[14]

اس معلومات سے مراد عمل کرنا ہے، نہ کہ زبانی خدمت یا اچھے ارادوں سے۔ انہوں نے ان دنوں میں کپڑے کیسے دھوئے جب اس مصنف نے یہ الفاظ لکھے تھے؟ ان کے پاس واشنگ مشینیں نہیں تھیں۔ ان کے پاس ایک ندی تھی۔ ان کے پاس بالٹیاں تھیں۔ انہیں کھاڑی میں جانا پڑتا تھا، کپڑے باہر نکالنے پڑتے تھے، انہیں پتھروں پر رکھنا پڑتا تھا، اور دستی طور پر صاف کرنا پڑتا تھا۔ یہ وہ تصویر ہے جو خُدا پیش کر رہا ہے۔ یہ جان بوجھ کر کیا گیا کام ہے۔ اپنے اعمال کے ذریعے اپنی بیوی سے محبت کرو، جو کچھ تم کہتے ہو، اور جو کچھ تم ہر چیز میں کرتے ہو۔ یہی وجہ ہے کہ خُدا کہتا ہے کہ آپ کو اس کے کلام کا شاگرد بننے کی ضرورت ہے (2 تیمُتھِیُس 15:2)۔ ہم اپنی بیویوں کو خُدا کے کلام میں کیسے دھو سکتے ہیں

اگر ہم خود اس کے کلام میں نہیں ہیں اور خود اس کی سچائیوں کو نہیں جی رہے ہیں؟

خود کا امتحان 1

جب ایک آدمی خُدا کے راستے پر زندگی گزارنے کا طریقہ سیکھنے کے لئے وقت لیتا ہے اور ان چیزوں کی دیکھ بھال کرتا ہے جو خُدا نے اسے دی ہیں، تو یہ خُدا کے کلام میں اپنی بیوی کو دھونا ہے۔

شوہر، ان شعبوں کی فہرست بنائیں جہاں آپ کو یقین نہیں ہے کہ آپ خُدا کے کلام کے مطابق اپنی بیوی کی دیکھ بھال کر رہے ہیں (مثال کے طور پر، شوہر، ساتھی، شریک، والدین کے طور پر، مالی معاملات میں، وغیرہ).

____

____

پھر خُدا سے دُعا لکھیں، اپنے آپ کو ذاتی مطالعہ کے ذریعے اس کی مرضی سیکھنے میں وقت گزارنے کا عہد کریں یا کسی ایسے شخص کو تلاش کریں جو آپ کی شاگردیت کرے، تاکہ آپ کو سیکھنے اور ترقی کرنے میں مدد ملے۔

____

____

مثال کے ذریعہ رہنمائی کریں

جیسا کہ خُدا نے مردوں کو گھر میں رہنما مقرر کیا ہے، ہم اپنی بیویوں یا بچوں کے ساتھ غیر مذہبی سلوک کو معاف نہیں کر سکتے۔ آپ کی بیوی غیر محفوظ محسوس کرے گی اور شاید خوف زدہ بھی ہو گی، جو خُدا کی مرضی کے برعکس ہے۔ جب خُدا کہتا ہے کہ تم اپنی بیوی کو کلام کے پانی سے دھونا چاہتے ہو، تو وہ آپ سے کاہن یا آپ کے گھر میں رُوحانی پیشوا کے طور پر بات کر رہا ہے۔ کیا آپ خُداوند کے ساتھ روزانہ عبادت کا وقت گزار رہے ہیں؟ کیا آپ کی بیوی گواہی دیتی ہے کہ آپ کلام اور دُعا میں ہیں؟

کسی کے ساتھ تعلقات رکھنے کی بنیاد ان کے ساتھ وقت گزارنا ہے۔ اور ہمارے گناہوں کے لئے مسیح کی موت کے ذریعہ ہمیں دیا گیا سب سے بڑا تحفہ زندہ خُدا تک ذاتی رسائی حاصل کرنے کا موقع ہے۔ وہ ہمارا انتظار کر رہا ہے، اپنے رُوح القُدس کے ذریعے ہمیں سن رہا ہے اور بات کر رہا ہے۔

رہنماؤں کے طور پر ہمیں مثال کے طور پر بلایا جاتا ہے۔ کلام اور دُعا میں ہر دن وقت گزارنا صرف دیکھنے کے لئے نہیں ہے، بلکہ یہ حقیقت بن جاتا ہے جب ہم اسے جینا شروع کرتے ہیں. ایک بیوی اس وقت محفوظ محسوس کرے گی جب وہ نتائج دیکھے گی، جب وہ اس کے بارے میں آپ کے نئے رویے اور عمومی طور پر زندگی کو دیکھے گی. تو، مردوں، یہ ہمارے ساتھ شروع ہوتا ہے.

رہنماؤں کے طور پر، ہمیں مثال بننے کے لئے بلایا جاتا ہے. کلام اور دُعا میں ہر دن وقت گزارنا صرف دیکھنے کے لئے نہیں ہے، بلکہ یہ حقیقت بن جاتا ہے جب ہم اسے جینا شروع کرتے ہیں. ایک بیوی اس وقت محفوظ محسوس کرے گی جب وہ نتائج دیکھے گی، جب وہ اس کے بارے میں آپ کے نئے رویے اور عمومی طور پر زندگی کو دیکھے گی. تو، مردوں، یہ ہمارے ساتھ شروع ہوتا ہے.

اگر آپ اب بھی اس شعبے میں جدوجہد کر رہے ہیں تو، براہ مہربانی جلد 1، سبق 7 کا جائزہ لیں.

گہری کھدائی کریں

ان صحیفوں کو اپنے آپ سے منسوب کرو۔ خُدا کے کلام اور اس کی صفائی کے کام کے بارے میں آپ کا کیا رویہ اور خواہش ہونی چاہئے ؟

'اُس نے جواب میں کہا لِکھا ہے کہ آدمی صِرف روٹی ہی سے جِیتا نہ رہے گا بلکہ ہر بات سے جو خُدا کے مُنہ سے نِکلتی ہے۔'

(متّی 4:4)

'نَوزاد بچّوں کی مانِند خالِص رُوحانی دُودھ کے مُشتاق رہو تاکہ اُس کے ذرِیعہ سے نجات حاصِل کرنے کے لِئے بڑھتے جاؤ۔'

(ا-پطرس 2:2)

'جوان اپنی روِش کِس طرح پاک رکھّے؟ تیرے کلام کے مُطابِق اُس پر نِگاہ رکھنے سے۔ مَیں پُورے دِل سے تیرا طالِب ہُؤا ہُوں مُجھے اپنے فرمان سے بھٹکنے نہ دے۔'

(زبُور119:9–10)

'میری آنکھیں کھول دے تاکہ مَیں تیری شریعت کے عجائِب دیکھوں۔'

(زبُور119:18)

'اَے خُداوند! مُجھے اپنے آئین کی راہ بتا اور مَیں آخِر تک اُس پر چلُوں گا۔'

(زبُور119:33)

'تیری شریعت سے مُحبّت رکھنے والے مُطمئِن ہیں۔ اُن کے لِئے ٹھوکر کھانے کا کوئی مَوقع نہیں۔'

(زبُور119:165)

رُوحانی قیادت

مردو، یہ ہماری ذمہ داری ہے، ہمارے خادم کے فرائض میں سے ایک ہے کہ ہم اپنی بیویوں کے ساتھ ہر روز دُعا کا آغاز کریں۔ اسے شروع کریں. کچھ مرد کہتے ہیں کہ اپنی بیویوں کے سامنے دُعا پڑھنا مشکل ہے۔ یہ ایک عجیب، غیر متوازن احساس تھا، شاید خوفناک بھی۔ لیکن شروع

میں سائیکل چلانا مشکل تھا، ہے نا؟

شاید آپ اونچی آواز میں دُعا کرنے کے عادی نہیں ہیں۔ شروع میں یہ مشکل اور عجیب ہو سکتا ہے۔ اور ہو سکتا ہے کہ تمہاری بیوی اونچی آواز میں دُعا نہ کرنا چاہے۔ آپ کے سامنے دُعا پڑھنے میں آرام محسوس کرنے میں ہفتوں، مہینوں یا سالوں کا وقت لگ سکتا ہے۔ لیکن اس پر دباؤ ڈالنا آپ کا کام نہیں ہے۔ آپ کا کام ان صحبت کی ضروریات کو پورا کرنا ہے جو خُدا نے اس کے اندر رکھی ہیں۔ لیکن خُدا چاہتا ہے کہ آپ رُوحانی پیشوا بنیں، اپنی بیوی کے ساتھ دُعا کرنا شروع کریں، اور دُعا کا آغاز کریں۔ ہم کتاب نمبر 5، خُدائی قیادت میں اس پر مزید بحث کریں گے۔

کیا تم جانتے ہو کہ تمہاری بیوی کلام سے کیا پڑھ رہی ہے اور کیا سیکھ رہی ہے؟ کیا آپ نے اس کی عبادت کا وقت تیار کرنے میں مدد کی ہے؟ یہ کلیسیا یا خواتین کی خدمت کی ذمہ داری نہیں ہے کہ وہ اپنی بیوی کو کلام سے دھوئے۔ ایک شوہر کی حیثیت سے یہ آپ کی ذمہ داری ہے کہ آپ اپنی بیوی کی مدد کریں، یہاں تک کہ روزانہ خُدا کے کلام کو بانٹنے میں بھی شامل ہوں۔

کیا آپ رُوحانی چیزوں کے بارے میں بات کرتے ہیں؟ کیا آپ اس سے پوچھتے ہیں یا اس کی جدوجہد اور فتوحات کو سنتے ہیں جب وہ خُدا کی زندگی گزارنا چاہتی ہے؟ کیا آپ ان چیزوں کا اشتراک کرتے ہیں جو خُدا آپ کو آپ کی عبادت کی زندگی میں سکھاتا ہے؟ اس کے مطالعہ میں اس کی حوصلہ افزائی کریں، اور اس کا مطلب لیں. اس بات کو یقینی بنائیں کہ خُدا آپ سے جو کچھ کہتا ہے اسے کمتر محسوس کیے بغیر شیئر کریں۔

جیسے جیسے ہم خُدا کے کلام کے شاگرد بن تے ہیں، ہم عاجزی اور محبت سے اپنی بیویوں کی شاگردیت کرنے کے قابل ہو جاتے ہیں۔ اور گھر میں پادری کی حیثیت سے، اگر ہمارے بچے ہیں، تو ہمیں ان کی شاگردیت بھی کرنی چاہیے۔ زیادہ تر مردوں کے پاس اس کی کوئی مثال نہیں ہے، لیکن اسے کسی مسیحی اسکول یا چرچ کے نوجوانوں کے گروپ پر نہیں چھوڑتے ہیں۔ یہ اچھے اضافے ہیں، لیکن وہ آپ کی قیادت کی جگہ نہیں لیتے ہیں.

اگر آپ اس شعبے میں اپنی بیوی کی صحبت کی ضرورت کو پورا کرنا چاہتے ہیں تو، مسیح کا سچا شاگرد بننے میں اپنا وقت اور کوشش صرف کرنا اس کو پورا کرنے کا طریقہ ہے۔ یہ کوئی غیر معمولی بات نہیں ہے کہ بیوی کام کر رہی ہو اور گرجا گھر جانے، بائبل کے مطالعے میں شامل ہونے، یا بچوں کی رُوحانی حالت کی دیکھ بھال کرنے کے بارے میں فکر مند ہو۔

جب ان کی بیویاں ان سے رُوحانی قیادت چاہتی ہیں تو مرد اکثر عدم تعاون کے رویے کے ساتھ ردعمل ظاہر کرتے ہیں۔ لیکن یہ ایک ضرورت ہے جو خُدا کی طرف سے تمہاری بیوی میں رکھی گئی ہے۔ انہوں نے اس کا مطالبہ نہیں کیا. آپ سوچ سکتے ہیں کہ وہ سالوں سے آپ کو پریشان کر رہی ہے. 'بیٹی، تم میرے اور بچوں کے ساتھ دُعا کیوں نہیں پڑھتی؟' شاید آپ سوچتے ہیں کہ آپ انہیں مسیحی اسکول بھیجنے کے لئے کافی رقم ادا کرتے ہیں۔ یہ غلط ہے، اور آپ مسیح کی نافرمانی کر رہے ہیں. تمہاری بیوی کے دل میں ایک خواہش ہے کہ تم رُوحانی رہنمائی کرو (پیدائش 3

16:)۔ خُدا نے اسے اس میں ڈال دیا.

خواتین، آپ بھی اسے غلط سمجھ سکتے ہیں. آپ کے رویے کے نتیجے میں منفی اثر پڑ سکتا ہے۔ یاد رکھیں کہ اپنے شوہر کے لئے دُعا کریں اور اس کی حوصلہ افزائی کریں اور اس کی تصدیق کریں، جو کہ تضحیک سے مختلف ہے، اور اس میں فیصلہ یا مذمت کا کوئی اشارہ نہیں ہے۔

خود کا امتحان 2

اپنی بیوی کو مُقدّس بنانے کے طریقوں کی فہرست کا جائزہ ضمیمہ جے J: بائبل کے طریقے جس سے ایک شوہر اپنی بیوی کو مُقدّس بناتا ہے، اس مشقی کتاب کے آخر میں شامل ہے۔ خُداوند سے مخصوص وعدوں کی فہرست بنائیں کہ آپ ان کو اپنے خادم کے فرائض کے طور پر کس طرح نافذ کریں گے۔

خُدا مدد کرنے کا وعدہ کرتا ہے

بہت سے صحیفے ہمیں اس بات کی ترغیب دیتے ہیں کہ جب ہم اپنے آپ کو مشکل حالات میں پاتے ہیں تو خُدائی طرز عمل اور ایمان پر قائم رہیں۔ بیویو، اگر آپ کی شادی کسی غیر ایماندار یا کسی شوہر سے بغاوت میں ہوئی ہے، تو فرمانبر داری کے بارے میں 1 پطرس 3:1-4 کو یاد رکھیں. حوصلہ افزائی کریں.

'اَے محنت اُٹھانے والو اور بوجھ سے دبے ہُوئے لوگو سب میرے پاس آؤ۔ مَیں تُم کو آرام دُوں گا۔'
(متّی 28:11)

خُدا جانتا ہے کہ کب ہم ایک ایسے شوہر کے اختیار میں ہوتے ہیں جو خُدا کی مرضی سے باہر ہوتا ہے۔ وہ سب کچھ جانتا ہے، اور وہ ہمیں ہدایت دیتا ہے کہ ہم اس (خُدا) پر بھروسہ کریں اور اس اختیار کے سامنے جھک جائیں جو اس نے ہم پر رکھا ہے (رُومیوں 13:1-4). نتائج کے ساتھ اس پر بھروسہ کریں جب تک کہ اس کے لئے آپ کو گناہ کرنے کی ضرورت نہ ہو۔ جب کوئی بیوی خُداوند کی طرف رجوع کرتی ہے اور کہتی ہے، "میں جانتی ہوں کہ مجھے اس کی ضرورت ہے، لیکن میں تکلیف میں ہوں کیونکہ میرا شوہر تیری پکار کا جواب نہیں دے رہا ہے"، تو اس کا محبت کرنے والا آسمانی باپ شفاعت کرے گا۔ وہ ہماری تمام ضروریات کو پورا کرنے کا وعدہ کرتا ہے. اپنے شوہر کی صحبت کی ضروریات کو پورا

کرنے کے لئے فرمانبرداری سے زندگی بسر کریں، اور خُدا آپ کو غیر متوقع طور پر برکت دے گا.

گہری کھدائی کریں

شناخت کریں کہ یہ صحیفے کیا کہتے ہیں کہ خُدا آپ کی زندگی میں کس طرح شامل ہے اور آپ اپنی شادی میں اس پر کس طرح بھروسہ کر سکتے ہیں۔

'اور ہم کو معلُوم ہے کہ سب چیزیں مِل کر خُدا سے مُحبّت رکھنے والوں کے لِئے بھلائی پَیدا کرتی ہیں یعنی اُن کے لِئے جو خُدا کے اِرادہ کے مُوافِق بُلائے گئے۔'

(رُومیوں 28:8)

'ہمارا خُداوند بزُرگ اور قُدرت میں عظِیم ہے۔ اُس کے فہم کی اِنتہا نہیں۔'

(زبُور 5:147)

'خُداوند کی آنکھیں ہر جگہ ہیں اور نیکوں اور بدوں کی نگران ہیں۔'

(امثال 3:15)

'کیونکہ خُداوند کی نظر راست بازوں کی طرف ہے اور اُس کے کان اُن کی دُعا پر لگے ہیں۔ مگر بدکار خُداوند کی نِگاہ میں ہیں۔'

(ا-پطرس 12:3)

'اُسی میں ہم بھی اُس کے اِرادہ کے مُوافِق جو اپنی مرضی کی مصلحت سے سب کُچھ کرتا ہے پیشتر سے مُقرّر ہو کر مِیراث بنے۔'

(اِفِسیوں 11:1)

'میرا خُدا اپنی دَولت کے مُوافِق جلال سے مسیح یِسُوعؔ میں تُمہاری ہر ایک اِحتیاج رَفع کرے گا۔'

(فِلپّیوں 19:4)

بیان کریں کہ مشکل حالات میں ہمیں کس طرح ثابت قدم رہنا ہے یا قائیم رہنا ہے۔

'اِسی باعث سے مَیں یہ دُکھ بھی اُٹھاتا ہُوں لیکن شرماتا نہیں کیونکہ جِس کا مَیں نے یقِین کیا ہے اُسے جانتا ہُوں اور مُجھے یقِین ہے کہ وہ میری امانت کی اُس دِن تک حِفاظت کر سکتا ہے۔'

(۲-تِیمُتھِیُس 12:1)

'یہاں تک کہ ہم آپ خُدا کی کلِیسیاؤں میں تُم پر فخر کرتے ہیں کہ جِتنے ظُلم اور مُصِیبتیں تُم اُٹھاتے ہو اُن سب میں تُمہارا صبر اور ایمان ظاہِر ہوتا ہے۔' (۲-تھِسّلُنیکیوں 4:1)

اپنے چیلنجوں کے درمیان آپکی حوصلہ افزائی کے لئے خُدا کے وعدوں پر غور کریں۔

سبق 8

اپنی بیوی سے محبت کرنا

بیوی کی پہلی دو صحبت کی ضروریات پر پچھلے اسباق میں تبادلہ خیال کیا گیا تھا: اس سے محبت کریں کیونکہ مسیح کلیسیا سے محبت کرتا تھا اور کلام کے ذریعہ پانی کے دھونے سے اسے پاک اور صاف کرتا تھا۔ ہم اس سبق میں باقی تین ضروریات کی نشاندہی کرتے ہیں.

اس کی تیسری صحبت کی ضرورت ہے

ایک شوہر کو خُدا کی کامل مرضی سے کم نہیں ہونا چاہئے۔

خُدا، اپنی لامحدود حکمت میں، ہمیں شوہر کی حیثیت سے چیلنج کرتا ہے کہ ہم اپنی شادیوں میں کم قیمت پر سمجھوتہ نہ کریں۔

'اور ایک اَیسی جلال والی کلِیسیا بنا کر اپنے پاس حاضِر کرے جِس کے بدن میں داغ یا جُھرّی یا کوئی اَور اَیسی چِیز نہ ہو بلکہ پاک اور بے عَیب ہو۔' (اِفِسیوں 27:5)

یہ آیت نہ صرف بیوی کی منفرد صحبت کی ضروریات میں سے ایک کو ظاہر کر رہی ہے، بلکہ اس میں مردوں کو اس بات کی تلقین بھی کی گئی ہے کہ وہ شادی کے رشتے میں سست یا لاپرواہ نہ بنیں۔ بہت سے مردوں نے خُدا کی مرضی اور خُدائی شادی کے معیار سے ناواقف ہو کر اپنی بیوی کے ساتھ اوسط درجے کا رشتہ قائم کر لیا ہے، اور اس کے بجائے صرف اپنے محدود مردانہ نقطہ نظر کو پیمائش کے آلے کے طور پر استعمال کرتے ہیں۔ دوسروں کو احساس ہوتا ہے کہ چیزیں ٹھیک نہیں ہیں، پھر بھی وہ کچھ نہیں کرتے ہیں.

بیوی آپ کو اپنے کیریئر کو آگے بڑھانے، اپنے گالف کھیل کو بہتر بنانے، ضرورت مندوں کی مدد کرنے، یا گرجا گھر میں خدمت کرنے کے لئے وقت نکالتی ہے- لیکن آپ کی شادی کو ٹھیک نہیں کرتی ہے. یہ اُس کے برعکس ہے جو خُدا اوپر کی آیت 27 میں کہتا ہے، جہاں وہ مردوں کو تلقین کر رہا ہے کہ وہ اپنی شادی کے لیے اپنی کامل مرضی سے کم کسی چیز پر سمجھوتہ نہ کریں۔

خُدا اپنے آپ کو اِفِسیوں 25:5 میں تقلید کرنے کے لئے ایک مثال کے طور پر استعمال کرتا ہے، "شوہرو، اپنی بیویوں سے محبت کرو، بالکل اسی طرح جیسے مسیح نے بھی کلیسیا سے محبت کی اور اپنے آپ کو اس کے لئے قربان کر دیا۔ ایسا کرنے سے وہ اس اہمیت اور ترجیح کو بڑھا رہا ہے جو

ایک شوہر کو اپنی بیوی کے ساتھ اپنے تعلقات پر رکھنا ہے۔

خود کا امتحان 1

خُدا سے دُعا کریں کہ وہ آپ کو اپنا دل آپ کی بیوی کی طرف دے۔ اس سے دُعا کریں کہ وہ ان اصولوں پر عمل کرے جو آپ اپنی بیوی کی دیکھ بھال کرنے اور اس کی صحبت کی ضروریات کو پورا کرنے کے بارے میں سیکھ رہے ہیں۔ نیچے دی گئی جگہ کا استعمال کرتے ہوئے، آج ہی اس پر کام کرنے کے اپنے عزم کا آغاز کریں جب تک کہ خُدا آپ کو آسمان میں اپنے ساتھ رہنے کے لئے نہ لے جائے۔

اس کی چوتھی صحبت کی ضرورت ہے

ایک شوہر کو اپنی بیوی سے اپنے جسم کی طرح محبت کرنی چاہئے۔

بائبل ایک شوہر کی ذمہ داری پر زور دیتی ہے اور اس کی وضاحت کرتی ہے کہ وہ اپنی بیوی سے محبت کرے اور اس کا موازنہ اپنے آپ سے، اپنے جسم سے محبت سے کرے۔

'اِسی طرح شَوہروں کولازِم ہے کہ اپنی بِیویوں سے اپنے بدن کی مانِند مُحبّت رکھّیں۔ جو اپنی بِیوی سے مُحبّت رکھتا ہے وہ اپنے آپ سے مُحبّت رکھتا ہے۔ کیونکہ کبھی کِسی نے اپنے جِسم سے دُشمنی نہیں کی بلکہ اُس کو پالتا اور پرورِش کرتا ہے جَیسے کہ مسیح کلِیسیا کو۔ اِس لئے کہ ہم اُس کے بدن کے عُضو ہیں۔'

(اِفسِیوں 5:28-30)

مرد، یہ کہتے ہے کہ ہمیں اپنی بیویوں کو اپنے جسم کی توسیع کے طور پر دیکھنا ہے. یہ مشکل ہے اور تھوڑا سا عجیب لگ سکتا ہے. کیا آپ نے کبھی سنا ہے کہ آپ کی بیوی دوسری عورتوں سے کیسے بات کرتی ہے؟ خواتین زندگی کو مردوں کے مقابلے میں بالکل مختلف نقطہ نظر سے دیکھتی ہیں۔ اگرچہ ہم مختلف ہیں، لیکن ہمیں ان کو اس طرح سمجھنا چاہئے جیسے وہ ہمارا حصہ ہیں۔

لیکن خُدا چاہتا ہے کہ آپ اپنی بیوی سے اپنے جسم کی طرح محبت کریں، اگرچہ اپنی بیوی سے اپنے آپ کی توسیع کے طور پر تعلق قائم کرنا مشکل ہو سکتا ہے۔ تاہم، آپ احترام کی خواہش سے متعلق ہو سکتے ہیں اور آپ کو تنقید کا نشانہ نہیں بنایا جا سکتا ہے یا آپ کو نیچا نہیں دکھایا جا سکتا ہے۔ آپ اپنی جدوجہد اور جذبات کو معقول اور ضروری سمجھنے کی خواہش سے جڑ سکتے ہیں۔ اور آپ محبت کرنے اور سمجھنے کی خواہش سے متعلق ہو سکتے ہیں

دوستو، ہمیں بہت زیادہ مشق کی ضرورت ہے. کیا آپ نے کبھی دیکھا ہے کہ کس طرح آپ کی بیوی کے جذبات کو کسی ایسی چیز پر ٹھیس پہنچتی ہے جو آپ کے خیال میں احمقانہ ہے؟ یا وہ کسی بچے کے کسی کام کے بارے میں جذباتی یا حساس ہو جاتی ہے؟ اور آپ بالکل بھی جذبات محسوس نہیں کر رہے ہیں. کبھی کبھی، آپ اسے حقائق کو دیکھنے اور ان سے نمٹنے کے لئے کہہ سکتے ہیں. لیکن آپ جانتے ہیں کہ ہم ایسا نہیں کر سکتے. خُدا نے ہمیں بہت مختلف بنایا ہے، پھر بھی وہ کہتا ہے، "اگرچہ آپ بہت مختلف ہیں، میں چاہتا ہوں کہ آپ سیکھیں کہ آپ اپنے جسم کی توسیع کے طور پر اس کی پرورش اور پالنا کیسے کرتے ہیں".

آپ کی سب سے بڑی مہم جوئی آپ کی بیوی کو سمجھنے کی کوشش ہے۔ اسے خُدا نے آپ کو دیا ہے، اور آپ کو اپنے جسم کی توسیع کے طور پر اس کی پرورش اور پالنا کرنا سیکھنے کی ضرورت ہے، حالانکہ وہ آپ سے بہت مختلف ہے۔ شوہروں کو اس کو اسی طرح دیکھنا چاہئے اور مثبت رویہ رکھنا چاہئے۔ یہ چیلنج دلچسپ ہو سکتا ہے، آپ کا انعام ایک بیوی ہے جو بابرکت اور خوش ہے.

اِفسیوں میں اس متن کے مضمرات اور آپ کی بیوی کے آپ کے اپنے جسم کی توسیع ہونے کے خیال کی وضاحت کرتے ہوئے، ایک تبصرہ اسے اس طرح بیان کرتا ہے:

مسیح کلیسیا سے محبت کرتا ہے، نہ صرف اس طرح جیسے یہ اس کا جسم تھا، بلکہ اس لئے کہ یہ حقیقت میں اس کا جسم ہے. لہذا شوہروں کو اپنی بیویوں سے محبت کرنی چاہئے، نہ صرف اس طرح جیسے وہ اپنے جسم سے محبت کرتے ہیں، بلکہ اپنے آپ کے ساتھ ایک جسم ہونے کی طرح، جیسا کہ وہ واقعی ہیں۔ ایسا نہ ہو کہ جس بات کی اس نے تصدیق کی ہے اس کے حیران کن مضمرات اپنے قارئین کے ساتھ درج کرنے میں ناکام ہو جائیں، پَولُس نے ابہام سے بچنے کے لئے اسے ایک اور طریقے سے پیش کیا ہے۔ شوہر اور بیوی کا رشتہ اتنا گہرا ہے کہ وہ ایک ہی وجود میں ضم ہو جاتے ہیں۔ ایک مرد کے لئے اپنی بیوی سے محبت کرنا اپنے آپ سے محبت کرنا ہے۔ اسے جائیداد کا ٹکڑا نہیں سمجھا جانا چاہیے، جیسا کہ پَولُس کے زمانے میں رواج تھا۔ اسے انسان کی اپنی شخصیت کی توسیع سمجھا جانا چاہئے اور اس طرح وہ خود کا حصہ ہے۔

کیا آپ نے کبھی غلطی سے ناخن مارتے وقت انگوٹھے کو ٹکر ماری ہے یا اپنی انگلی کو دراز میں مارا ہے؟ کیا آپ ایسا کرنا چاہتے تھے؟ کیا بائیں ہاتھ نے دائیں ہاتھ سے ہتھوڑے کو پکڑنے کی کوشش کی اور اسے واپس مارنے کے لئے اسے اپنے جسم کے ارد گرد پیچھا کیا؟ نہیں. جب ہتھوڑا آپ کی انگلی سے ٹکراتا ہے تو آپ کا پورا جسم نرمی اور تیزی کے ساتھ اسے ٹھیک کرنے اور ٹھیک کرنے کے لئے مکمل طور پر ایک ساتھ کام کرتا ہے۔ خُدا ہمیں اپنی بیویوں کے لئے یہی کرنے کی دعوت دیتا ہے: ان کے ساتھ ایسا برتاؤ کرو جیسے ہم اپنے جسموں کے ساتھ کرتے ہیں۔ اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ وہ آپ سے ناراض ہے یا مایوس ہے یا اگر آپ کو لگتا ہے کہ اس نے صورتحال کو اپنے اوپر لایا ہے آپ کو اپنی بیوی کے ساتھ نرمی اور خیال رکھنے کے لیے کہا گیا ہے۔

جب آپ کی بیوی آپ کو بتاتی ہے کہ کس طرح کوئی اس کے جذبات کو ٹھیس پہنچاتا ہے، تو یہ آپ کو رکاوٹ ڈالنے اور اسے ٹھیک کرنے کا طریقہ بتانے پر آمادہ کر سکتی ہے۔ لیکن اکثر، اسے آپ کو سننے کی ضرورت ہوتی ہے، جو مرد کے لیے مشکل ہوتا ہے۔ وہ صرف اپنا دل نکالنا چاہتی ہے، اور آپ کو یہ سیکھنے کی ضرورت ہے کہ کس طرح اس کے پاس جانا ہے، ایک عام آدمی کی طرح نہیں، آپ کے اپنے طریقے کے مطابق نہیں، بلکہ جیسے وہ چاہتی ہے۔ آپ کی بیوی منفرد ہے، اور خُدا چاہتا ہے کہ آپ اسے اندر اور باہر سے جانیں، تاکہ آپ اس کی ضروریات کو پورا کر سکیں اور اسے اپنے جسم کی توسیع کے طور پر دیکھ سکیں۔ یہ عجیب محسوس ہوتا ہے اور اسے صبر اور کوشش کی ضرورت ہوتی ہے، لیکن جب آپ کی بیوی یہ سوچتی ہے کہ وہ اپنے جذبات کے ساتھ آپ پر بھروسہ کر سکتی ہے تو اس کا بہت زیادہ اجر ملے گا۔ یہ ایک عورت کے لیے محفوظ مقام ہے۔

خود کا امتحان 2

شوہرو، غور کرو کہ تم اپنی بیوی کے ساتھ کیسا برتاؤ کر رہے ہو۔ کم از کم دو طریقوں کی نشاندہی کریں جن سے آپ اس کے ساتھ سلوک کرتے ہیں جو آپ اپنے جسم کے ساتھ نہیں کر رہے۔ پھر تبدیلی کے لئے دُعا میں خُداوند کے پاس جائیں۔

اس کی پانچویں صحبت کی ضرورت

ایک شوہر کو اپنی بیوی کی پرورش اور پرورش کرنا ہے۔

خُدا ہماری بیویوں کے ساتھ سلوک اور محبت کرنے کے بارے میں ہمیں ہدایت کرتا ہے کہ کس طرح پرورش اور پالنے کے الفاظ استعمال کرتے ہیں۔ **'کیونکہ کبھی کِسی نے اپنے جِسم سے دُشمنی نہیں کی بلکہ اُس کو پالتا اور پرورِش کرتا ہے جَیسے کہ مسیح کلیسیا کو۔'** (اِفِسیوں 29:5) یہ ایک خود ساختہ حقیقت ہے - ہم اپنا خیال رکھتے ہیں.

یہی اصطلاحات پودے کو صحت مند اور پیداواری رکھنے کے لیے کاشتکاری کے عمل کو بیان کرتی ہیں۔ انگریزی میں شوہر کا لفظ (husbandman) کے لفظ سے آیا ہے، جس کا مطلب کسان ہے۔ شوہر و، ہم یہ کرسکتے ہیں اور اسے سیکھنے کی ضرورت ہے۔ اپنی بیویوں سے محبت کرنے کے بارے میں جو کچھ ہم پہلے ہی سیکھ چکے ہیں جیسا کہ مسیح کلیسیا سے محبت کرتا ہے، اپنے خاندانوں کے پادری یا پاسبان ہونے کے ناطے، اور ان کے ساتھ اپنے جسم کی توسیع کے طور پر برتاؤ کرنا ان کی پرورش اور محبت کے طریقے سے کریں۔

لیکن غور کریں کہ ہر پودا مختلف اور منفرد ہے، بالکل اسی طرح جیسے آپ کی بیوی دوسری عورت سے مختلف ہے۔ کچھ کو زیادہ پانی کی ضرورت ہوتی ہے، کچھ کو زیادہ کھاد کی ضرورت ہوتی ہے، اور کچھ کو زیادہ چھڑائی کی ضرورت ہوتی ہے۔ خدا نے تمہیں کون سا پودا دیا ہے؟ آپ مکئی کی طرح گلاب کی جھاڑی کا علاج نہیں کرسکتے ہیں۔

گلاب کے پودے کے بارے میں سوچیں، اس کے شاندار رنگوں اور خوشبوؤں کے ساتھ۔ وہ حیرت انگیز اور بہت خوبصورت ہیں۔ لیکن بہت سی مختلف انواع ہیں جن کو کٹائی کے مختلف طریقوں کی ضرورت ہوتی ہے زیادہ تر کو ایک ہی طریقے سے پانی دیا جاتا ہے، لیکن کچھ انواع کیڑے لگنے کا زیادہ خطرہ رکھتے ہیں اور اسپرے کرنے کے لئے اضافی وقت کی ضرورت ہوتی ہے۔ ہر گلاب کی جھاڑی کو اتنا ہی خوبصورت بننے کے لیے مختلف ضرورتیں ہوتی ہیں جتنا وہ ہو سکتا ہے۔ شوہر کی حیثیت سے آپ کا کام یہ ہے کہ آپ اپنی بیوی کی انفرادیت کو تلاش کریں اور اس کی پرورش اور نگہداشت کرنے، اس کی کٹائی اور کھاد ڈالنے اور ان طریقوں سے پانی دینا سیکھیں جو اسے پھلنے پھولنے کا باعث بنیں۔

گہری کھدائی کریں

اس بات کی نشاندہی کریں کہ شوہر کو اپنی بیوی کے حوالے سے کون سے اہداف حاصل کرنے چاہئیں۔

'اَے شَوہرو! تُم بھی بِیویوں کے ساتھ عقل مندی سے بسر کرو اور عَورت کو نازک ظرف جان کر اُس کی عِزّت کرو اور یُوں سمجھو کہ ہم دونوں زِندگی کی نِعمت کے وارِث ہیں تاکہ تُمہاری دُعائیں رُک نہ جائیں۔' (۱-پطرس 7:3)

اپنے جسم کو پالنا اور پرورش کرنا

جب اس آیت میں بیوی کو "کمزور برتن" کے طور پر بیان کیا گیا ہے تو یہ جسمانی طاقت کے بارے میں نہیں بلکہ جذباتی طاقت کے بارے میں بات کر رہا ہے. خواتین جذباتی مخلوق ہیں، اور یہ ایک اچھی بات ہے. یہ بچوں کی ماں بننے میں ان کی مدد کرتا ہے اور انہیں اپنے آس پاس کے حالات کے بارے میں زیادہ حساس بناتا ہے۔ زیادہ تر مردوں کو یہ سیکھنے کی ضرورت ہوتی ہے کہ کس طرح اس پر عمل کرنا ہے تاکہ وہ اپنی بیویوں، بچوں اور دوسروں کے ساتھ زیادہ حساس اور نرم رویہ سیکھ سکیں۔

یاد رکھیں، بیوی ایک مددگار ہے جو خُدا نے ہمیں مکمل کرنے میں مدد کرنے کے لئے دی ہے. سچ تو یہ ہے کہ بہت سی خواتین کو اگر انتخاب کا موقع دیا جائے تو وہ ایک سوئچ رکھنا پسند کریں گی جو وہ اپنے جذبات کی بات کرتے ہوئے آن اور آف کر سکتی ہیں۔ شوہر، اس حقیقت کے خلاف لڑنا چھوڑ دیں کہ آپ کی بیوی ایک جذباتی ہستی ہے اور اس کے مطابق ڈھلنا شروع کریں.

گہری کھدائی کریں
بیان کریں کہ یہ کِتابِ آپ کی بیوی کی فطرت کو قبول کرنے پر کس طرح لاگو ہوتی ہے۔

'برادرانہ مُحبّت سے آپس میں ایک دُوسرے کو پیار کرو۔ عِزّت کے رُو سے ایک دُوسرے کو بِہتر سمجھو۔'

(رُومیوں 10:12)

کیا آپ یقین کر سکتے ہیں کہ آپ کا رویہ صحیح جگہ پر ہے؟ اسے پتہ چلے گا جب یہ نہیں ہوگا۔ خُدا سے پوچھیں کہ کیا وہ دستیاب ہونے اور سننے کے لیے حقیقی طور پر تیار ہے۔ اگر ضرورت ہو تو اپنے شیڈول کو ایڈجسٹ کریں۔ اپنی بیوی کی ضرورت کے لیے باقاعدگی سے وقت دیں، اور اس کی پرورش اور پالنا کرنے کے لیے وفادار رہیں اور یہ ظاہر کرتے ہوئے کہ وہ آپ کے لیے کتنی اہم ہے۔

ہو سکتا ہے کہ آپ کی بیوی کو گھر بے داغ ہونا پسند ہو، لیکن آپ کے لئے یہ کوئی بڑی بات نہیں ہے کہ آپ اپنے آپ کا خیال رکھیں۔ آپ یہ بھی سوچ سکتے ہیں کہ یہ اس کا کام ہے. یہ آپ کی بیوی کی پرورش اور محبت نہیں ہے اگر خُدا نے اسے منفرد طور پر بنایا ہے. اپنی بیوی کی فطرت کے مطابق ڈھل جائیں کیونکہ آپ اس سے محبت کرتے ہیں۔ براہ کرم گھر میں صفائی کا خاص خیال رکھیں اور اس بات کو یقینی بنائیں کہ بچے بھی گھر میں گندنا پھیلائے۔

کیا آپ ان چیزوں کو ٹھیک کرنے کے لئے وقت مختص کرتے ہیں جو آپ کی بیوی نے آپ کے گھر کے آس پاس مانگی ہیں؟ یا آپ انہیں چھوڑ دیتے ہیں؟ ہو سکتا ہے کہ ایک لیک ہونے والا سنکLeaky Sink یا مردہ پودا Dead Plant برآمدے کے پاس دو سال سے موجود ہو۔ جو بھی ہے، آپ کی بیوی نے آپ سے اچھے طریقے سے کہا کہ کسی وقت اس پودے کا خیال رکھیں۔ اور اس کے مردہ پتے جھاڑ کر، وہ محسوس کرتی ہے کہ آپ اسے جھاڑ رہے ہیں۔ کیا اس رویے سے آپ اپنی بیوی کی پرروش اور محبت کر رہے ہیں اس کے بجائے، اس سے کام کو مکمل کرنے کے لیے ٹائم فریم مانگیں۔ پھر اسے وقت پر کرنا یقینی بنائیں۔ اور اگر کوئی چیز مداخلت کرتی ہے تو، بات چیت کریں اور ایک نئے منصوبے سے اتفاق کریں۔ اس سے آپ کی بیوی کو پتہ چلتا ہے کہ وہ آپ کے لیے انتہائی ضروری ہے اور آپ کے جسم کی توسیع کی طرح اس کی پرورش اور محبت کی جارہی ہے کیونکہ اس کی خواہشات کو آپ کی طرح اہمیت دی جاتی ہے۔

خود کا امتحان 3

شوہرو، خُداوند کے سامنے جائیں اور اس سے ان علاقوں کو ظاہر کرنے کی دُعا کرو جہاں آپ اپنی بیوی کی پرورش اور تربیت نہیں کر رہے ہو۔ انہیں یہاں لکھیں.

عملی منصوبہ 1

شوہروں، چار روز مرہ کی چیزوں کی فہرست بنائیں جو آپ اپنی بیوی کے لئے کر سکتے ہیں جو اس کی پرورش یا اسے خوش کریں گی. پھر اپنی بیوی کے ساتھ بیٹھیں اور ہر ایک چیز کے بارے میں اس کی رائے مانگیں۔ اس کی رائے حاصل کرنے کے لئے تیار رہیں کہ کیا کرنا ہے اور کیا نہیں کرنا ہے جس سے اسے پرورش اور پیار محسوس کرنے میں مدد ملتی ہے۔

____

____

برائے مہربانی نوٹ کریں: میں اس کے لئے کام کرنے جاتا ہوں یہ درست نہیں ہے. آپ بنیادی طور پر خُداوند کے لئے اپنے خاندان کی کفالت کے لئے کام کرتے ہیں.

'اگر کوئی اَپنوں اور خاص کر اپنے گھرانے کی خبر گیری نہ کرے تو اِیمان کا منکر اور بے اِیمان سے بد تر ہے۔'
(۱- تیِمُتھِیُس 8:5)

عملی منصوبہ 2

شوہر، اپنی بیوی سے ان پانچ اہم ترین چیزوں کے بارے میں پوچھیں جو آپ گھر کے آس پاس اس کے لئے کر سکتے ہیں، اور انہیں ذیل میں درج کریں. تکمیل کے لئے ایک ٹائم فریم شامل کریں اور اس پر قائم رہیں۔ اگر کوئی مسئلہ ہے تو، اس بات کو یقینی بنائیں کہ آپ اسے اپنی بیوی کو بتائیں اور ایک اور تاریخ مقرر کریں۔

1. ______________________________
2. ______________________________
3. ______________________________
4. ______________________________
5. ______________________________

سبق 9

خاندانی قیادت ایک مرد کا کام ہے

اپنی بیوی کی پرورش اور تربیت کا ایک حصہ اس بات کو یقینی بنانا ہے کہ اس کے ساتھ کبھی بدسلوکی نہ ہو۔ آپ کے بچوں کو اس سے بات کرنی چاہئے اور اس کے ساتھ انتہائی عزت اور احترام کے ساتھ سلوک کرنا چاہئے کیونکہ وہ آپ کی ملکہ ہے۔ جب وہ اس کی بے عزتی کرتے ہیں تو اس سے تیزی سے نمٹیں۔ آپ کی بیوی منفرد ہے. معلوم کریں کہ وہ کون ہے، اور پھر اس کی پرورش اور تربیت کریں تاکہ وہ آپ کے اپنے جسم کی توسیع کی طرح محسوس کرے۔

بائبل ہمیں بتاتی ہے کہ گھر میں امن قائم کرنے کی نگرانی کرنا ہمارا کام ہے، جو گھر کے انتظام کا حصہ ہے (1 تیمُتھِیُس 3:4–5)۔ مردوں کو یہ جاننے کی ضرورت ہے کہ یہ کیسے کرنا ہے اور اس مسلے میں اپنی بیویوں کی دیکھ بھال کیسے کرنی ہیں۔ بہت سے گھروں میں مائیں اپنے بچوں کی تربیت میں قائدانہ کردار ادا کر رہی ہیں۔ وہ قواعد مقرر کرتے ہیں، نظم وضبط کا فیصلہ کرتے ہیں، اور بچوں کی اصلاح کرتے ہیں، اور بچوں کو نظم دیتے ہیں۔. بہت سی بیویوں کا ماننا ہے کہ یہ ان کا کردار ہے اور وہ اسے اپنے شوہروں کے تحفظ سے باہر نکلنا کبھی نہیں سمجھیں گی۔ تاہم، وہ بیویاں آخر کار اس کی وجہ سے اپنے شوہروں سے ناراض ہو جائیں گی۔

نظم وضبط قائم کرنا اور اس کی نگرانی کرنا

مردوں، یہ مسیحی گھروں میں ایک سنگین مسئلہ ہے. شاید آپ کے پاس اس گھر میں مرد قیادت کی مثال نہیں تھی جہاں آپ کی پرورش ہوئی تھی۔ ہو سکتا ہے کہ آپ کی بیوی سوچتی ہے کہ آپ بہت سخت ہیں، اور اسے بچوں کی حفاظت کرنے کی ضرورت ہے۔ شاید آپ نے ابتدائی سالوں میں اسے ترک کر دیا اور اس نے قدم رکھنے کا فیصلہ کیا۔ یہاں تک کہ اس سے آپ کے درمیان بہت تنازعہ بھی ہو سکتا ہے۔ مردو، جب آپ اس شعبے میں صحیح اور محبت سے قیادت نہیں کر رہے ہیں، تو یہ آپ کی شادی کو بڑے پیمانے پر متاثر کرتا ہے.

'اور اَے اَولاد والو! تُم اپنے فرزندوں کو غُصّہ نہ دِلاؤ بلکہ خُداوند کی طرف سے تربِیّت اور نصِیحت دے دے کر اُن کی پرورِش کرو۔' (اِفِسیوں 6:4)

نوٹ کریں کہ اس میں والدین یا مائیں نہیں بلکہ "باپ" کہا گیا ہے۔ یہ ایک اکثر نظر انداز کیا جانے والا اور اہم نقطہ ہے جس پر ہمیں مسیحیوں،

شوہروں اور بیویوں کے طور پر غور کرنا چاہئے۔ خُدا چاہتا ہے کہ ہم اسے سمجھیں، اسے گلے لگائیں اور اس پر عمل کریں۔ اس کا احاطہ جلد 5، سبق 2 میں گہرائی سے کیا گیا ہے۔ اگر آپ پرورش کے بارے میں مزید جاننا چاہتے ہیں تو، FDM.world میں والدین کی ایک خدمت سیریز کرنے پر غور کریں۔

ایک مخلوط خاندان کو اسی طرح کام کرنا ہے۔ اگر آپ سوچتے ہیں کہ وہ آپ کے حیاتیاتی بچے نہیں ہیں، لہذا آپ اس ہدایت کو دوبارہ ڈیزائن کر سکتے ہیں اور ایک اور طریقہ کے ساتھ آسکتے ہیں تو، آپ کو اپنی شادی میں کبھی بھی تکمیل کا تجربہ نہیں ہو گا۔ غور کرنے کے لئے اضافی مسائل ہیں، لیکن اس سے اس ہدایت میں کوئی تبدیلی نہیں آتی کہ ایک شوہر، ایک باپ کی ذمہ داری ہے کہ وہ قوانین قائم کریں، نظم وضبط کی نگرانی کرنے اور گھر کے اندر امن برقرار رکھنے کا ذمہ دار ہے۔ جی ہاں، بیوی کو نظم وضبط کے قواعد وضوابط کی منصوبہ بندی کا حصہ ہونا چاہئے، لیکن پھر اسے اپنے آپ کو اپنے شوہر کے اختیار کے تابع کرنا چاہئے اور مل کر اس نظم وضبط کے منصوبے پر عمل کرنا چاہئے جو انہوں نے قائم کیا ہے.

تمام والد: خُدا نے ہمیں اپنے بچوں کی رُوحانی تربیت اور نظم وضبط میں قائدانہ کردار ادا کرنے کا حکم دیا ہے۔ زیادہ تر مسیحی مردوں کو کبھی نہیں سکھایا گیا کہ یہ خُدا کی دی ہوئی ذمہ داری ہے، اور بہت سے لوگ اس ذمہ داری کو اپنی بیویوں پر چھوڑ دیتے ہیں۔ عام احتجاج یہ ہیں: "میری بیوی بچوں کے زیادہ قریب ہے۔" "وہ انہیں سمجھتی ہے۔" "اس کی گھریلو زندگی بہتر تھی۔" "میری ماں ہمارے گھر میں نظم وضبط کرتی تھی۔" "میں بہت مصروف ہوں، بے چین ہوں یا غصے میں ہوں." "لیکن خُدا عذر قبول نہیں کرتا۔

خُدا کتابِ مُقدّس کے ذریعے آپ کی حوصلہ افزائی کرتا ہے کہ اس نے آپ کو اس ذمہ داری کی طرف بلایا ہے اور آپ کو اس کو اچھی طرح سے انجام دینے کے لئے جو کچھ بھی درکار ہے وہ فراہم کرے گا (اِسْتِثنا 6:4–9؛ اِفِسیوں 6:4). اس اہتمام میں آپ کی بیوی بھی شامل ہے۔ ایک ماں اور عورت کے طور پر، اس کے پاس بصیرت ہے جو آپ کے پاس نہیں ہے. اس کی تمام کوششوں کی قدر کریں اور اسے قبول کریں۔ اور بیویاں بچوں کے سامنے اپنے شوہر پر کبھی تنقید نہ کریں یا اس کی اصلاح نہ کریں اور نہ ہی اسے خفیہ طور پر ان کے سامنے نیچا دکھائیں۔ تمام اختلافات کو نجی طور پر سنبھالا جانا چاہئے، جہاں بچے آپ کی گفتگو نہیں سن سکتے ہیں۔

نافرمانی افراتفری اور تباہی لاتی ہے

ایک بیوی تربیت اور نظم وضبط میں ایک ضروری کھلاڑی ہے. تاہم، جب وہ قیادت کرتی ہے، تو شادی کئی طریقوں سے منفی طور پر متاثر ہوتی ہے. جب کوئی عورت اس عہدے کے لئے لڑ رہی ہوتی ہے، تو وہ بیوی اور ماں کے طور پر اپنے کردار میں مغلوب، غیر محفوظ، مایوس اور یہاں تک کہ ادھوری محسوس کرے گی۔ اکثر وہ اپنے بچوں اور شوہر دونوں کے بارے میں شکایت کرتی ہے اور آخر کار اپنے شوہر کی تصدیق کرنے

سے قاصر ہو جاتی ہے، جو اس کی صحبت کی ضرورت ہے۔

مرد، جب بیوی ہماری تصدیق نہیں کر رہی ہے، تو ہم کیا کریں؟ ہم کہیں اور تصدیق چاہتے ہیں. ہم اپنی ملازمتوں، مشاغل، لوگوں، سرگرمیوں میں جاتے ہیں، یا یہاں تک کہ خدمت میں خود کو زیادہ شامل کرتے ہیں. اور بیویاں گھر کے اندر یا باہر ضرورت سے زیادہ کام کرکے، خریداری کرکے، یا خاندان سے دور تفریح حاصل کرکے بھی ایسا ہی کر سکتی ہیں۔ ایک شوہر اور باپ کی حیثیت سے، کیا آپ ایک عجیب آدمی کی طرح محسوس کرتے ہیں کیونکہ آپ کی بیوی اور بچوں کی اپنی ایک زندگی ہے، اور وہ اپنا سارا وقت اور توجہ ان سے اپنی تکمیل حاصل کرنے میں صرف کر رہی ہے؟

بیویو: اگر آپ کی زندگی بچوں اور ان کی سرگرمیوں کے گرد گھومتی ہے، اور آپ کے شوہر ترجیحی پیمانے پر کم ہیں، یا اگر آپ اپنی شادی میں ناراضگی یا تکمیل کی کمی کی وجہ سے سرگرمیاں انجام دے رہے ہیں، تو کچھ غلط ہے. آپ دونوں کو اس کو درست کرنے کے لئے کچھ وقت خرچ کرنے کی ضرورت ہے کیونکہ اس شعبے میں ناکامی مزید ناراضگی اور عدم تکمیل کا باعث بن سکتی ہے۔

ٹوٹے ہوئے گھر کا درد زندگی بھر جاری رہ سکتا ہے اگر بائبل کے مطابق اس سے نمٹا نہ جائے۔ والدین کو والدین بننا سیکھنے کے لئے وقت کا وقف کرنا چاہئے۔ کوئی بھی شخص جس نے کالج میں تعلیم حاصل کی ہے یا کسی کھیل کے لئے مہارت کو مکمل کرنے میں ان گنت گھنٹے گزارے ہیں وہ جانتا ہے کہ کامیابی کے لئے خواہش اور کوشش ضروری ہے۔ اس چھوٹی سی سفید گولف گیند کو براہ راست مارنا سیکھنے میں سینکڑوں گھنٹے لگتے ہیں۔ آپ کتنے گھنٹے والدین بننا سیکھنے کے لئے تیار ہیں جو خُدا آپ کو چاہتا ہے؟ یہ سب سے اہم چیزیں ہیں جو ہم یہاں زمین پر کریں گے.

ہم میں سے بہت سے لوگ سوچتے ہیں کہ ہمارے بچے ٹھیک ہیں اگر وہ کسی کو قتل نہیں کر رہے ہیں یا ہیروئن نہیں پی رہے ہیں. لیکن خُدا کہتا ہے کہ اگر آپ رہنمائی نہیں کر رہے ہیں، اگر آپ اس علاقے میں اپنی بیوی کی دیکھ بھال نہیں کر رہے ہیں، تو آپ کو وہ تکمیل نہیں ملے گی جو وہ آپ کے لئے چاہتا ہے، اور اس سے فتنے کا دروازہ کھل جائے گا، آپ کی زندگی میں ان چیزوں کا دروازہ کھل جائے گا جو خُدا انہیں کھولنا چاہتا ہے. یہ یقینی طور پر آپ کی بیوی کی صحبت کی ضروریات کو پورا کرنے کی صلاحیت کو متاثر کرے گا.

بہت سی بیویاں بچوں کی قیادت کر رہی ہیں، نظم و ضبط سنبھال رہی ہیں، اور وہ جل کر ختم ہو گئی ہیں۔ خدا نے انہیں ان کی پرورش کرنے والی ماں ہونے کے لئے بلایا ہے، وہ خود کو بچوں کے ساتھ پریشان، لیکچر اور بحث کرتے ہوئے پاتی ہیں، محبت کا اظہار کرنے میں دشواری ہوتی ہے، خاص طور پر جب وہ نوعمر ہو جاتے ہیں۔ ان میں سے کوئی بھی اس بات کا ثبوت ہے کہ گھر کی حالت خراب ہے کیونکہ مرد قیادت نہیں کر رہا ہے یا وہ

بچوں کی پرورش کے شعبے میں اپنی قیادت کے سامنے ہتھیار نہیں ڈالے گا۔

تمام ماں: میں یہ نہیں کہہ رہاہوں کہ آپ ملوث نہیں ہیں. بیشک آپ ہی ہمیں مکمل کرنے والی ہیں۔ ٹیم مشق ضروری ہے اور خُدا کی مرضی ہے. ایک عقلمند شخص قواعد وضوابط طے کرنے کے لئے اپنی بیوی کی رائے کی پیروی کرتا ہے۔ ایک عقلمند شخص بچوں کو نظم وضبط دینے کے بارے میں اپنی بیوی سے رائے حاصل کرتا ہے۔ وہ اصلاحی نظم وضبط تیار کرنے کے لئے اس کا نقطہ نظر تلاش کرتا ہے اور جب وہ اسے انجام دینے کے لئے موجود نہیں ہو گا تو اسے ذمہ داری تفویض کرے گا۔ اور جب ماں والد کی غیر موجودگی میں بچوں کو سنبھالتی ہے، تو بچے جانتے ہیں کہ وہ جو کچھ بھی کہتی ہے اور کرتی ہے اس کے پیچھے اس کا اختیار ہوتا ہے۔ اور وہ یہ بھی جانتے ہیں کہ وہ تیزی سے اس کی بے عزتی سے نمٹے گا۔ اس طرح وہ اپنی بیوی کو تحفظ فراہم کرتا ہے کیونکہ وہ بچوں کی دیکھ بھال کرتی ہے۔

اپنی بیوی کی دیکھ بھال

اپنی بیوی کے ساتھ بڑھنا سیکھتے وقت تین اہم نکات پر غور کریں۔

1۔ اس میں وقت لگتا ہے.

بہت سے مردوں کے پاس بری مثالیں تھیں یا گھر میں کوئی مثال نہیں تھی، لہذا سیکھنے میں وقت لگتا ہے۔ ناکام کوششیں سیکھنے کے عمل کا حصہ ہیں، جیسا کہ معافی مانگنے کی ضرورت ہے، جس سے آپ کی بیوی کو پتہ چلتا ہے کہ آپ تبدیل ہونا چاہتے ہیں اور سیکھنا چاہتے ہیں کہ کس طرح سمجھدار اور ہمدرد ہونا ہے۔ جب آپ کی بیوی پریشان ہو جاتی ہے، تو وہاں سے چلی جاتی ہے، اور کہتی ہے، "آپ کو سمجھ نہیں آ رہی ہے" یہ نقصان پر قابو پانے کے لئے آپ کا اشارہ ہے.

'اَے شَوہرو! تُم بھی بِیویوں کے ساتھ عقل مندی سے بسر کرو اور عَورت کو نازک ظرف جان کر اُس کی عِزّت کرو اور یُوں سمجھو کہ ہم دونوں زِندگی کی نِعمت کے وارِث ہیں تاکہ تُمہاری دُعائیں رُک نہ جائیں۔'
(ا-پطرس 7:3)

گہری کھدائی کریں

دو طریقوں کی نشاندہی کریں جن سے آپ اپنے شریک حیات کے بارے میں یہ رویہ دکھا سکتے ہیں۔

'کیونکہ ہمارا اَیسا سردار کاہِن نہیں جو ہماری کمزورِیوں میں ہمارا ہمدرد نہ ہو سکے بلکہ وہ سب باتوں میں ہماری طرح آزمایا گیا تَو بھی بے گُناہ رہا۔'

(عِبرانیوں 15:4)

---

2. یہ رضامندی کی ضرورت ہے.

مردوں، ہمیں سیکھنے اور اپنانے کے لئے آمادگی اور خواہش ظاہر کرنے کی ضرورت ہے. اس کے پاس جاؤ اور کہو، "مجھے یہ سمجھنے میں مدد کریں کہ میں کیا بہتر کر سکتا تھا." اور بیویوں، اپنے جذبات کو اس کے چہرے پر نہ ڈالو۔ مردوں کو حقائق کی ضرورت ہوتی ہے۔ مخصوص رہیں تاکہ آپ کا شوہر خود کو ڈھالنا سیکھ سکے۔

گہری کھدائی کریں

نوٹ کریں کہ بائبل کے یہ اصول آپ کو اپنانے کے لئے تیار ہونے میں کس طرح مدد کر سکتے ہیں۔ ہر ایک کے لئے ایک مثال دیں.

'کوئی اپنی بہتری نہ ڈھونڈے بلکہ دُوسرے کی۔' (۱-کُرِنتھِیوں 24:10)

'ہم میں ہر شخص اپنے پڑوسی کو اُس کی بہتری کے واسطے خُوش کرے تاکہ اُس کی ترقّی ہو۔ کیونکہ مسیح نے بھی اپنی خُوشی نہیں کی بلکہ یُوں لِکھا ہے کہ تیرے لَعن طَعن کرنے والوں کے لَعن طَعن مُجھ پر آپڑے۔'

(رُومیوں 15:2-3)

'مگر یسُوعؔ نے اُنہیں پاس بُلا کر کہا تُم جانتے ہو کہ غَیر قَوموں کے سردار اُن پر حکم چلاتے اور امیر اُن پر اِختیار جتاتے ہیں۔ تُم میں اَیسا نہ ہو گا بلکہ جو تُم میں بڑا ہونا چاہے وہ تُمہارا خادِم بنے۔ اور جو تُم میں اوّل ہونا چاہے وہ تُمہارا غُلام بنے۔ چُنانچہ اِبنِ آدمؔ اِس لِئے نہیں آیا کہ خِدمت لے بلکہ اِس لِئے کہ خِدمت کرے اور اپنی جان بُہتیروں کے بدلے فِدیہ میں دے۔'
(متّی 20:25-28)

عملی منصوبہ

شوہروں، یہ وہ جگہ ہے جہاں آپ قیادت کرتے ہیں. ایک غیر متضاد وقت پر - شاید اسے رات کے کھانے کے لئے باہر لے جائیں - اس سے یہ سوال پوچھیں، "وہ تین طریقے ہیں جن سے میں آپ کو اور آپ کی ضروریات کو سمجھنے میں ناکام رہا ہوں؟" آپ کو تیار رہنا چاہئے اور سننے اور سمجھنے کے لئے عاجزی سے وقت لینے کی خواہش کرنی چاہئے۔ بات چیت شروع کرنے سے پہلے اس کے ساتھ دُعا کریں۔ جو کچھ آپ نے سیکھا ہے اسے نیچے لکھیں۔

3۔ یہ مواصلات کی ضرورت ہے.

مردوں، ہمیں ان چیزوں کے ذریعے بات چیت کرنے کی ضرورت ہے. اس کا مطلب یہ ہے کہ ہمیں سننا چاہئے، اور بیویوں کو فیصلہ کیے بغیر یا حملہ کیے بغیر اپنے آپ کا اظہار کرنا چاہئے. اگر آپ کا شوہر سیکھنے کی کوشش کر رہا ہے تو خُدا کی تعریف کریں۔ اس موقعے کو کبھی بھی اسے نیچا دیکھانے کے طور پر استعمال نا کریں۔

گہری کھدائی کریں

اس بات کی نشاندہی کریں کہ بائبل کے یہ اصول آپ کو خُدائی انداز میں بات چیت کرنے میں کس طرح مدد کر سکتے ہیں۔

'کوئی گندی بات تُمہارے مُنہ سے نہ نِکلے بلکہ وُہی جو ضرُورت کے مُوافِق ترقّی کے لِئے اچھّی ہو تا کہ اُس سے سُننے والوں پر فضل ہو۔

'(اِفِسیوں 4: 29)

'تُمہارا کلام ہمیشہ اَیسا پُر فضل اور نمکِین ہو کہ تُمہیں ہر شخص کو مُناسِب جواب دینا آجائے۔'

(کُلسّیِوں 4: 6)

بات چیت کرنے کی صلاحیت وقت اور باہمی رضامندی کے ساتھ آتی ہے۔ شوہر، آپ کی بیوی کی حفاظت اس بات سے آتی ہے کہ آپ اس کے ساتھ ایسا سلوک کریں جیسا آپ اپنے ساتھ کرتے ہیں۔ وہ یہ محسوس کرے گی جب آپ سیکھیں گے کہ عملی طریقوں سے اس کی انفرادیت کو کس طرح برقرار رکھنا ہے جو اس کے ساتھ محبت اور نرمی کا مظاہرہ کرتا ہے۔ جب آپ کی بیوی آپ کو خُدا کے سامنے جھکتے اور تبدیل ہوتے ہوئے دیکھتی ہے، تو یہ گواہی اسے گھر میں آپ کی قیادت کے سامنے ہتھیار ڈالنے میں مدد دے گی۔

اگر آپ کو ان میں سے کسی بھی مسئلے کے چکر کو توڑنے کے لئے مدد کی ضرورت ہے تو، مکمل اپینڈکس جی کا مطالعہ کریں: چکر کو توڑنا۔

بائبل کے مطابق مخالفت کا جواب

کچھ عورتیں، جو اپنی زندگی میں شوہروں، والد، یا دیگر مردوں سے متاثر ہوتی ہیں، ان میں ناراضگی پیدا ہو سکتی ہے۔ اگر آپ کی کوئی بیوی ہے جو آپ کو قیادت نہیں کرنے دے گی یا الزامات اور غصے کے ساتھ آپ کی تجاویز کا جواب نہیں دے گی،

مکمل ضمیمہ اول: مخالفت کے لئے شوہر کا بائبل کا جواب۔

سبق10
مناسب قیادت مستقل ہے

مرد: اپنے منصوبوں اور مشاغل میں غائب نہ ہوں یا ایسی اداکاری کو شروع نہ کریں جیسے آپ کی بیوی موجود ہی نہ ہو۔ خُدا فرماتا ہے کہ عاجزی سے اصلاح ضروری ہے، جس کا مطلب ہے اپنے خاندان کی دیکھ بھال کے لئے اپنی ذمہ داری میں مضبوطی سے کھڑا ہونا۔ پیچھے مت ہٹیں

کچھ جوڑے برسوں سے ایک معمول میں شامل ہو گئے ہیں، اور مرد خاندان کا وزن اٹھانے میں خوفزدہ ہو گئے ہیں کیونکہ بیوی گھر میں ہر وقت جھگڑا کرنے کے لئے تیار رہتی ہے۔ لیکن آپ کو اپنے آپ کو خُدا کی طرف سے مقرر کردہ کے طور پر دیکھنا چاہیے تاکہ آپ اپنے خاندان کو قائم اور برقرار رکھیں۔ آپ کو اپنی بیوی سے یہ بتانے کی ضرورت ہے کہ آپ چاہتے ہیں کہ وہ آپ کی مدد کرے اور کسی خاص فیصلے یا مسئلے پر آپ کے ساتھ کام کرے۔ اپنے اصلاحی خیالات پر قائم رہیں، اور بحث نہ کریں، بلکہ نرم مزاج، سکھانے کے قابل، صبر اور عاجزی سے کام لیں۔
آپ کچھ اس طرح کہہ سکتے ہیں. "ہنی، ہم اسے روکنے جا رہے ہیں۔ میں جانتا ہوں کہ تم ان تمام چیزوں کو خراب کرنا چاہتی ہو، لیکن یہ مسئلے کو الجھن میں ڈال دے گا۔ میں ایسا نہیں کروں گا. ہمیں تبدیل کرنے کی ضرورت ہے. اور میں صبر کرنے کے لئے تیار ہوں. میں اس کے بارے میں دُعا کرنا چاہتا ہوں اور اس کا حل نکالنا چاہتا ہوں۔ جب آپ ایسا کرتے ہیں، تو آپ کی بیوی غصے کے ساتھ ردعمل ظاہر کر سکتی ہے، لیکن آپ اس سے گزرنے والے پہلے شخص نہیں ہیں. برسوں سے بہت سے مردوں نے اس عمل کو لاگو کرنا شروع کر دیا ہے، اور اس نے ان کے گھروں میں جنگ برپا کر دی ہے۔ کچھ مرد گھر کے باہر چہل قدمی پر چلے گئے کیونکہ جب اس نے بحث کرنے سے انکار کیا تو ان کی بیویاں پھٹ گئیں۔" وہ اب ان کے پرانے اصولوں کے مطابق نہیں کھیل رہا تھا۔ وہ پیچھے نہیں چیخ رہا تھا، دفاعی رویہ اختیار کر رہا تھا، اور قابل رحم رویہ اختیار کر رہا تھا، لہذا اس عورت نے خود کو ایک الجھن میں ڈال دیا۔

کچھ جوڑے اس معمول سے کئی بار گزرتے ہیں۔ جب شوہر چہل قدمی سے واپس آتا تو اکثر بیوی اپنی آنکھیں بند کر لیتی۔ اسے یہ احساس ہونا تھا کہ اس کا مسئلہ خُدا کے منصوبے کے خلاف رہنمائی کرنے کی کوشش کر رہا ہے۔ ایک بار جب آپ کی بیوی کو اپنے گناہ کا احساس ہو جائے تو، اس کے ساتھ صبر کریں کیونکہ اسے خُدا اور آپ پر بھروسہ کرنے میں مشکل ہو سکتی ہے کہ وہ اپنے خاندان کی قیادت کرے۔

اے لوگو، ہمیں مخالفت کے باوجود بھی خُدا کے کلام کی پیروی کرنے کی ضرورت ہے۔ ہو سکتا ہے کہ تمہاری بیوی کو اس بات کا احساس نہ ہو کہ اس کی نافرمانی اور بے عزتی رشتے کو نقصان پہنچا رہی ہے، لیکن خُدا وفادار ہے اگر ہم صبر سے فرمانبردار ہوں اور اسے اس کے طریقے سے کریں۔ اور یاد رکھیں، ناکامی کا اندازہ لگایا جا سکتا ہے، لیکن ہمیں صرف توبہ کرنے اور خُدا اور اپنے شریک حیات دونوں سے معافی مانگنے اور سیدھے راستے پر چلنے کی ضرورت ہے. شیطان الزام لگانے والا ہے۔ خُداوند ہی ہمارا نجات دہندہ ہے۔

خود کا امتحان

کم از کم دو چیزوں کی نشاندہی کریں جنہیں خُدا کے کلام کے مطابق ہونے کے لئے اپنے گھر میں تبدیل کرنے کی ضرورت ہے۔ پھر خُدا کے پاس جائیں اور اس سے درخواست کرو کہ وہ اپنے شریک حیات کے ساتھ ان پر تبادلہ خیال کرنے کے لئے صحیح دل اور وقت فراہم کرے۔

مردوں کے لئے ایک آخری لفظ

خُدا کے کلام، اس کی ہدایات کو سمجھنا اتنا مشکل نہیں ہے۔ مشکل حصہ یہ ہے کہ ہم اپنے جسم کا انکار کریں اور اس کی رُوح کے سامنے جھک جائیں، پھر جب بھی ہم معافی مانگنے میں ناکام ہوتے ہیں تو عاجزی سے ذمہ داری قبول کرتے ہیں۔ اگر آپ خُدا کے سامنے، اپنے آپ کو، اپنی بیوی کو اور اپنے بچوں کو ثابت کرنا چاہتے ہیں کہ آپ تبدیلی چاہتے ہیں، تو ہر روز خُدا کی گود میں رہنے اور اس کے فضل اور رحمت کے لئے بھیک مانگنے کا عہد کریں. یہ وہاں سے شروع ہوتا ہے.

اپنے مطالعہ کی جلد 1، سبق 2 میں، ہم نے خُدا کی موجودگی میں قائم رہ کر اس کے ساتھ قربت پیدا کرنے کی اہمیت پر زور دیا. یہ وہ جگہ ہے جہاں ہمیں اس کی مرضی کی فرمانبرداری کرنے اور اسے پورا کرنے کی طاقت ملتی ہے۔ آپ اپنی بیوی سے محبت نہیں کر سکتے اور اس کی پرورش اور پرورش اس طرح نہیں کر سکتے جس طرح خُدا آپ کی اپنی طاقت میں چاہتا ہے۔ یہ خُدا کا ارادہ کبھی نہیں تھا کہ ہم اسے اکیلے بنانے کی کوشش کریں۔ خُدا نے ہمیں اس لئے پیدا کیا ہے کہ ہم اس کے ساتھ رفاقت کریں، اس کی محبت اور طاقت ہم میں ڈال یں۔ یہی وجہ ہے کہ یِسُوعؔ اس صلیب پر ہمارے گناہوں کے لئے مر گیا، تاکہ ہمیں باپ کے ساتھ دوبارہ رفاقت میں لایا جا سکے۔ جب آپ مسیح میں خُدا کی نجات کا تحفہ حاصل کرتے ہیں، تو وہ آپ کو اسی طرح لے جاتا ہے جیسے آپ ہیں، آپ کو اپنے محبوب بچے کی طرح اپنے گھر میں لے جاتا ہے.

'خُدا اور ہمارے خُداوند یِسُوعؔ کی پہچان کے سبب سے فضل اور اِطمینان تُمہیں زِیادہ ہوتا رہے۔ کیونکہ اُس کی اِلٰہی قُدرت نے وہ سب چِیزیں جو زِندگی اور دِین داری سے مُتعلِّق ہیں ہمیں اُس کی پہچان کے وسِیلہ سے عِنایت کِیں جِس نے ہم کو اپنے خاص جلال اور نیکی کے ذرِیعہ سے بُلایا۔'
(۲-پطرؔس 1:2-3)

خُدا کے بچے کے طور پر آپ اس کی فطرت کے ایک حصہ دار ہیں اور ہر چیز کو اس طرح کرنے کے لئے تیار ہیں جس طرح وہ چاہتا ہے. لیکن جس طرح ہم اپنے زمینی والدین کو نظر انداز کر سکتے ہیں اور ان کے خلاف بغاوت کر سکتے ہیں، خُدا ہمیں اس کے پاس آنے یا اس کے کلام یا مرضی کے سامنے جھکنے پر مجبور نہیں کرتا ہے۔ آپ کو ہر روز اس کے ساتھ وقت گزارنے کا انتخاب کرنا چاہئے. یہ احمقانہ بات ہے کہ ہم کائنات کے خُدا سے آپ کو فضل اور رحمت دینے کا مطالبہ کرنے کے لئے کو د نہیں سکتے ہیں اور آپ کو وہ چیزیں سکھاتے ہیں جو اس کے پاس آپ کے لئے ہیں۔ خُدا جھوٹا نہیں ہے، اور اس کے تمام وعدے یِسُوعؔ مسیح میں ہاں ہیں.

'کیونکہ خُدا کے جِتنے وعدے ہیں وہ سب اُس میں ہاں کے ساتھ ہیں۔ اِسی لِئے اُس کے ذرِیعہ سے آمین بھی ہُوئی تاکہ ہمارے وسِیلہ سے خُدا کا جلال ظاہِر ہو۔'
(۲-کُرِنتھِیوں 20:1)

خُدا اپنے کلام میں کہتا ہے کہ شادی، آپ اور آپ کی بیوی کے درمیان تعلق، مسیح کے اپنے کلیسیا کے ساتھ تعلق کی عکاسی کرتا ہے۔ جب ہم جہالت اور خود غرضی کے مطابق برتاؤ کر رہے ہوں تو شادی کے ذریعے خُدا کو یہ جلال نہیں مل سکتا۔ جب آپ اس کی ہدایات پر عمل کرنے کا عہد کرتے ہیں، اسے اپنے اوپر خوش کرنے کی خواہش رکھتے ہیں، اور مشکل وقت اور ناکامی سے گزرتے ہیں، تو آپ کو ایسی تکمیل کا تجربہ ہو گا جس کا آپ نے کبھی تصور بھی نہیں کیا تھا۔ وہ آپ کو اس کی فرمانبرداری میں بدلہ دے گا۔

'اور بغَیر اِیمان کے اُس کو پسند آنا نامُمکِن ہے۔ اِس لِئے کہ خُدا کے پاس آنے والے کو اِیمان لانا چاہئے کہ وہ مَوجُود ہے اور اپنے طالبوں کو بدلہ دیتا ہے۔'
(عِبرانیوں 6:11)

خُدا سے اپنے شریک حیات کو تبدیل کرنے کے لئے مسلسل مانگنے کے بجائے، اس کے لئے دُعا کریں کہ وہ آپ کو تبدیل کرے۔ ہمارے خالق خُدا نے راستہ فراہم کیا ہے۔ ہمیں صرف اندر داخل ہونے کی ضرورت ہے۔ وہ واقعی ہمیں برکت دینا چاہتا ہے.

عہد بستگی کی دُعا

خُدا کا شکر ہے کہ تو نے ہمیں یہ کام اپنی طاقت اور طاقت سے کرنے کے لیے نہیں کہا۔ یہ تیرے فضل سے، تیرے حیرت انگیز وعدوں سے ہے، اور ہم دُعا کرتے ہیں کہ تو ہمارے دلوں میں ایک زبردست کام کرے۔ اے رب، اگر ہم شک کر رہے ہیں کہ ہم تجھ میں کون ہیں، اگر ہم اپنے آپ کو اپنے ماضی، اپنے ماضی کے تجربات، ماضی کی ناکامیوں کی طرح دیکھ رہے ہیں، تو ہم دُعا کرتے ہیں کہ تو ہمارے ذہنوں کو اپنی سچائی اور وعدوں سے دھو دے۔

خُدا، ہمیں اس بات پر بھروسہ کرنے کی ضرورت ہے کہ ہم تیرے بچے ہیں اور تو ہمیں اپنی مرضی کے مطابق ہر کام کرنے کی توفیق دیتا ہے۔ اے خُداوند، تو نے ہمیں بلایا ہے، ہمیں مصلوب کیا ہے، اور تو ہمیں سکھائے گا۔ ہمیں اپنے گھر میں ایک عظیم شوہر / باپ اور بیوی / ماں بننے کا طریقہ سیکھنے کے لئے وقت خرچ کرنے کی خواہش دیں۔ خُداوند، میں دُعا کرتا ہوں کہ تو ہمیں پریشان کرے۔ ہماری زندگی میں اس کی اہمیت کو دیکھنے میں ہماری مدد کریں. برائے مہربانی شفا، مغفرت اور مصالحت لانا جاری رکھیں۔ اے خُدا، یہ ہمارے دلوں کی خواہش ہے کہ ہماری زندگیوں میں تیری عزت کی جائے۔ ہم تیرا شکر ادا کرتے ہیں، ہم تیری حمد کرتے ہیں، اور ہم یہ چیزیں یِسُوعؔ کے نام سے مانگتے ہیں۔ آمین۔

مزید درخواست کے لئے

جو کچھ آپ نے سیکھا ہے اسے لاگو کرنے میں آپ کی مدد کرنے کے لئے، اپینڈکس کے K : بیوی کی ضروریات اور اپینڈکس ایل L : صحبت کی ضروریات کو مکمل کریں۔

اگر آپ کو ان قلعوں کا تعین کرنے کے لئے مدد کی ضرورت ہے جو آپ کی شادی کے لئے آپ کو خُدا کی بہترین سے روک رہے ہیں، تو ضمیمہ ایم M : عام ٹھوکر رکاوٹیں۔

V

ضمیمہ کے وسائل

یہ ضمیمہ اضافی وسائل کے طور پر شامل ہیں. وہ تمام پانچ جلدوں میں پائے جاتے ہیں، لیکن ہر جلد میں تمام ضمیمہ شامل نہیں ہیں۔ اگر آپ کسی مخصوص ضمیمہ کا جائزہ لینا چاہتے ہیں تو، نیچے دی گئی فہرست میں یہ کہاں واقع ہے تلاش کریں۔

ضمیمہ A: عہد نامہ	جلد 1
ضمیمہ B: اپنی زندگی مسیح کے لئے وقف کرنا	جلد 1
ضمیمہ C: خُدا کے ساتھ روزانہ قربت پیدا کرنا	جلد 1
ضمیمہ D: تجویز کردہ کتابیں	جلد 1
ضمیمہ E: مؤثر سماعت خود تشخیص	جلد 2
ضمیمہ F: اپنی محبت بھری گفتگو کو بہتر بنانا	جلد 2
ضمیمہ G: چکر کو توڑنا	جلد 2 اور 3
ضمیمہ H: شوہر کی ضروریات	جلد 3
ضمیمہ I: مخالفت پر شوہر کا بائبل میں سے جواب	جلد 3
ضمیمہ J: بائبل کے طریقے جس سے شوہر اپنی بیوی کو مُقدّس بناتا ہے	جلد 3
ضمیمہ K: بیوی کی ضروریات	جلد 3
ضمیمہ L: رفاقت کی ضرورت	جلد 3
ضمیمہ M: عام ٹھوکر رکاوٹیں	جلد 3-5
ضمیمہ N: مردوں کے لئے شادی میں جسمانی قربت	جلد 4
ضمیمہ O: خواتین کے لئے شادی میں جسمانی قربت	جلد 4
ضمیمہ P: بھروسہ اور معافی	جلد 2-5
ضمیمہ Q: ازدواج کے لیے خود کی تشخیص	جلد 5
ضمیمہ R: لغات	جلد 1-5

ضمیمہ جی
چکر کو توڑنا

یہ مشق آپ کو ان عادات کا سامنا کرنے میں مدد کرے گی جن کو تبدیل کرنے کی ضرورت ہے اور گناہ کے طرز عمل کے چکر کو توڑنے میں مدد ملے گی۔ خُدا کا فضل کبھی ناکافی نہیں ہوتا۔ مسئلہ ہماری مرضی کا ہے۔

مرحلہ 1

ہر رات، خُداوند کے ساتھ اکیلے کچھ وقت گزاریں. اس سے اپنے دل کو نرم کرنے اور آپ سے اس بارے میں بات کرنے کے لیے کہیں کہ آپ اس دن کے دوران اپنے شریک حیات کے ساتھ تبادلہ خیال، بحث یا حالات کے دوران مختلف طریقے سے کیا کر سکتے تھے۔ اپنے نتائج فراہم کردہ جگہ پر یا کسی ڈائری میں لکھیں۔

____

____

'تُم اپنے آپ کو آزماؤ کہ اِیمان پر ہو یا نہیں۔ اپنے آپ کو جانچو۔ کیا تُم اپنی بابت یہ نہیں جانتے کہ یِسُوع مسِیح تُم میں ہے؟ ورنہ تُم نامقبُول ہو۔'
(۲-کُرِنتھِیوں5:13)

عکس

کیا کوئی ایسی بات تھی جو میں کہہ سکتا تھا یا کر سکتا تھا جس سے خدا کی تمجید ہوتی یا کسی صورتحال کو بحث میں تبدیل ہونے سے روک سکتا تھا؟

____

____

مرحلہ 2

جب آپ ان آیات کو پڑھتے ہیں تو خُداوند سے ان علاقوں کو ظاہر کرنے کے لئے کہیں جن میں بہتری کی ضرورت ہے۔

'مُحبّت صابِر ہے اور مہربان۔ مُحبّت حَسد نہیں کرتی۔ مُحبّت شیخی نہیں مارتی اور پُھولتی نہیں۔ نازیبا کام نہیں کرتی۔ اپنی بہتری نہیں چاہتی۔ جُھنجھلاتی نہیں۔ بدگُمانی نہیں کرتی۔ بدکاری سے خُوش نہیں ہوتی بلکہ راستی سے خُوش ہوتی ہے۔ سب کُچھ سہہ لیتی ہے۔ سب کُچھ یقین کرتی ہے۔ سب باتوں کی اُمّید رکھتی ہے۔ سب باتوں کی برداشت کرتی ہے۔ مُحبّت کو زوال نہیں۔ نبُوّتیں ہوں تو مَوقُوف ہو جائیں گی۔ زُبانیں ہوں تو جاتی رہیں گی۔ عِلم ہو تو مِٹ جائے گا۔'

(ا-کُرِنتھِیوں 13:4-8)

عکاسی نمبر 1: کیا آپ بے صبر تھے؟ لمبے عرصے تک تکلیف برداشت کرنے کا مطلب ہے کہ آپ نے رُوح کے پھل کا استعمال کیا۔

'مگر رُوح کا پھل مُحبّت۔ خُوشی۔ اِطمینان۔ تحمّل۔ مِہربانی۔ نیکی۔ اِیمان داری۔'

(گلتیوں 5:22)

کیا آپ کے جسم نے کسی مبینہ غلطی کے لئے انصاف حاصل کرنے کی کوشش کی یا اپنا راستہ تلاش کرنے کے لئے جنگ کی؟ وضاحت کریں.

عکاسی نمبر 2: کیا آپ بے رحم تھے؟ مہربانی کے برعکس بے رحمی ہے۔

'برادرانہ مُحبّت سے آپس میں ایک دُوسرے کو پیار کرو۔ عِزّت کے رُو سے ایک دُوسرے کو بہتر سمجھو۔'

(رُومیوں 12:10)

کیا آپ نے اپنے شریک حیات کو اکسایا؟ کیا آپ کو غصہ آیا، آپکی آواز بلند ہوئی، یا تکلیف دہ باتیں کہیں؟ کیا آپ نے فیصلہ کیا یا نظر انداز کیا، یا

آپ اپنے شریک حیات سے ناراض ہیں؟ وضاحت کریں.

عکاسی نمبر 3: کیا حسد آپ کے شریک حیات کے بارے میں رد عمل کے پیچھے ایک محرک تھا؟

'جیسا دِن کو دستُور ہے شایستگی سے چلیں نہ کہ ناچ رنگ اور نشہ بازی سے۔ نہ زِناکاری اور شہوَت پرستی سے اور نہ جھگڑے اور حسد سے۔ بلکہ خُداوند یِسُوعؔ مسیح کو پہن لو اور جِسم کی خواہِشوں کے لِئے تدبیریں نہ کرو۔'

(رُومیوں 13:13-14)

سوال کا جواب دیں.

عکاسی نمبر 4: کیا آپ تکبر یا مغرور تھے؟ کیا آپ نے اپنے شریک حیات کو نیچا دکھایا یا انہیں غیر اہم محسوس کیا؟

'اَے جوانو! تُم بھی بزُرگوں کے تابِع رہو بلکہ سب کے سب ایک دُوسرے کی خِدمت کے لِئے فروتنی سے کمربستہ رہو اِس لِئے کہ خُدا مغرُوروں کا مُقابلہ کرتا ہے مگر فروتنوں کو تَوفِیق بخشتا ہے۔'

(ا-پطرس 5:5)

عکاسی نمبر 5: کیا آپ بد تمیز تھے یا آپ نے نامناسب رویہ اختیار کیا تھا؟

'کوئی گندی بات تُمہارے مُنہ سے نہ نِکلے بلکہ وُہی جو ضرُورت کے مُوافِق ترقّی کے لِئے اچھّی ہو تاکہ اُس سے سُننے والوں پر فضل ہو۔

'(اِفِسیوں29:4)

کیا آپ نے اپنے شریک حیات کو شرمندہ کیا یا کسی اور کے سامنے ان کے بارے میں کچھ برا کہا؟ کیا آپ بد تمیز تھے، یا آپ نے کچھ ایسا کیا جو انہوں نے آپ سے نہ کرنے کے لئے کہا ہے؟ وضاحت کریں.

عکاسی نمبر 6: کیا آپ صرف اپنے بارے میں سوچ رہے تھے اور اپنے شریک حیات کے نقطہ نظر پر غور نہیں کر رہے تھے؟ کیا آپ نے دفاعی طور پر اپنے موقف کا جواز پیش کیا یا اپنے اعمال کو معاف کیا؟

'تفرقے اور بے جا فخر کے باعث کُچھ نہ کرو بلکہ فروتنی سے ایک دُوسرے کو اپنے سے بہتر سمجھے۔'

(فِلپّیوں3:2)

عکس نمبر 7: کیا آپ اس صورتحال سے پہلے منٹوں، گھنٹوں یا دنوں تک اپنے شریک حیات کے بارے میں برے خیالات رکھتے تھے؟ خُدا نے ہمیں برے خیالات رکھنے کے لئے نہیں بلکہ معاف کرنے کے لئے کہا ہے.

'چُنانچہ ہم تصوّرات اور ہر ایک اُونچی چِیز کو جو خُدا کی پہچان کے برخِلاف سر اُٹھائے ہُوئے ہے ڈھا دیتے ہیں اور ہر ایک خیال کو قید کر کے مسیح کا فرمانبردار بنا دیتے ہیں۔'

(۲-کُرِنتھِیوں5:10)

آپ کو اپنے دماغ کو اپنے شریک حیات کے بارے میں برے یا شیطانی خیالات سے بھرنے کی ذمہ داری لینے کی ضرورت ہے۔ خُدا ہمیں جانتا ہے. وہ ہمارے ماضی، حال اور مستقبل کے گناہوں کو دیکھتا ہے، پھر بھی ہمارے بارے میں اس کے خیالات صرف اچھے ہیں (زبُور139: 17–8). ہم اپنے شریک حیات کے بارے میں برے خیالات کا جواز کیسے پیش کر سکتے ہیں؟ اگر یہ آپ کا مسئلہ ہے، تو آپ کو کون سے خیالات اور رویوں کو ترک کرنا چاہئے، اقرار کرنا چاہئے، اور خُداوند کے پاس چھوڑ دینا چاہئے؟ مخصوص علاقوں یا اصل کی نشاندہی کریں جو آپ کی تلخی یا

ناراضگی کا سبب بنتے ہیں۔

جواب دیں اور ایک دُعا شامل کریں جس میں خُدا سے آپ کے دل کو تبدیل کرنے کی درخواست کی جائے۔

عکس نمبر 8: کیا آپ اپنی شادی کے بارے میں مایوسی اور نا امیدی کو اپنے اوپر غالب آنے کی اجازت دے رہے ہیں؟

'اور اُمّید سے شرمِندگی حاصِل نہیں ہوتی کیونکہ رُوح القُدس جو ہم کو بخشا گیا ہے اُس کے وسِیلہ سے خُدا کی مُحبّت ہمارے دِلوں میں ڈالی گئی ہے۔'
(رُومیوں 5:5)

'کیونکہ مَیں تُمہارے حق میں اپنے خیالات کو جانتا ہُوں خُداوند فرماتا ہے یعنی سلامتی کے خیالات۔ بُرائی کے نہیں تاکہ مَیں تُم کو نیک انجام کی اُمّید بخشُوں۔' (یرمیاہ 11:29)

کیا تم نے شک کیا ہے کہ خُدا اور اس کی قدرت تمہارے لئے شفاعت کرتی ہے؟ محبت "ہر چیز کی امید" رکھتی ہے، نہ کہ ہر چیز پر شک کرتی ہے. اگر آپ خُدا پر شک کرتے ہیں، ماضی یا حال کے مسائل پر توجہ مرکوز کرتے ہیں نہ کہ محبت کرنے والے قادر مطلق خُدا پر، تو آپ مایوس ہو جائیں گے اور اپنے شریک حیات کے ساتھ ایسا کریں گے. تم کس طرح اپنی شادی کے بارے میں خُدا پر شک کر رہے ہو؟

اپنے لئے خُدا کی طاقت اور بھلائی پر شک کرنے کی وضاحت کریں اور اعتراف کریں۔ اپنی شادی میں اس پر بھروسہ کرنے کے لئے مدد مانگنے کے لئے ایک دُعا لکھیں۔

مرحلہ 3

دُعا کریں اور خُدا سے مغفرت طلب کریں۔

مرحلہ 4

خُدا سے عاجزی اور قوت طلب کریں، اور اس سے اپنے شریک حیات کے ساتھ بیٹھنے، اپنے گناہوں کا اعتراف کرنے اور معاف کرنے کے لئے بہترین وقت فراہم کرنے کی درخواست کریں۔ مل جل کر دُعا کریں، خُدا سے ان ناپاک گناہوں کی عادات کو توڑنے کی طاقت طلب کریں جو وقت کے ساتھ ساتھ رائج ہیں۔

شوہر اور بیوی کی حیثیت سے ایک دوسرے کی صحبت کی ضروریات کو پورا کرنے کا طریقہ سمجھنے میں وقت لگتا ہے اور محبت بھری بات چیت ہوتی ہے۔ اس کے لئے ایک رضامند دل کی بھی ضرورت ہوتی ہے جو سیکھنے اور تبدیل کرنے کی خواہش رکھتا ہے۔
کیا آپ متفق ہیں؟ ___جی ہاں ___نہیں

کیا آپ نے تعلیم مکمل کرلی ہے؟ ___جی ہاں ___نہیں

تبدیلی کے لئے اپنی دُعا لکھیں اور ان بری عادات کو توڑنے کے لئے ہر روز خُدا کے فضل کے لئے دُعا کرنے کا عزم کریں۔

ضمیمہ ایچ(H)

شوہر کی ضروریات

اگر جوڑے صحت مند شادی کی تعمیر میں کامیاب ہونا چاہتے ہیں تو انہیں ایک دوسرے کی صحبت کی ضروریات کو پورا کرنا سیکھنا ہو گا۔ یہ مشقی شیٹس آپ نے مشقی کتابیں میں جو کچھ سیکھا ہے اسے لاگو کرنے کے لئے ضروری ہیں۔ پہلے ہدایات پڑھیں، مندرجہ ذیل مشقی شیٹس مکمل کریں، اور پھر اپنی بیوی کے ساتھ مواد کا جائزہ لیں۔

مشقی شیٹ 1: شوہر، کیا آپ اپنی بیوی کی طرف سے تصدیق محسوس کرتے ہیں؟

یہ مشقی شیٹ شوہروں کو خُدا کی طرف سے دی گئی صحبت کی مخصوص ضروریات کی نشاندہی کرنے اور بیویوں کے لئے رہنمائی فراہم کرنے میں مدد کرے گی۔ نجی اور دُعائیہ جائزے کے ذریعہ، ایک مرد تعلقات کے ہر شعبے کے بارے میں اپنا نقطہ نظر ظاہر کر سکتا ہے اور اپنی بیوی کو دکھا سکتا ہے کہ اپنی ضروریات کو بہتر طریقے سے کیسے پورا کیا جائے۔ اس مشقی شیٹ کو مکمل کرنے سے نئی یا تجدید شدہ سمجھ پیدا ہو سکتی ہے کہ شوہر اپنی بیوی کے ساتھ قربت یا رفاقت سے لطف اندوز کیوں نہیں ہو سکتا ہے۔

اکثر، جب کسی شخص کو کسی علاقے میں تصدیق نہیں کی جاتی ہے، تو اس کا جسم یا دشمن الجھن پیدا کرتا ہے، اور وہ کہیں اور تسلی تلاش کرتا ہے. بہت سے مرد، اس مسئلے کی وجہ سے، ازدواجی تعلقات اور خاندان میں خود کو مکمل طور پر سرمایہ کاری نہیں کر رہے ہیں. اس کے نتیجے میں بیوی کی صحبت کی ضروریات کو پورا کرنے میں ناکامی ہو سکتی ہے۔ اگر خُدا کے کلام اور قدرت پر بھروسہ اور یقین نہ کیا جائے تو یہ ایک تباہ کن اور زوال پذیر عمل بن سکتا ہے۔

اپنی بیوی کے ساتھ اس مشقی شیٹ پر اس وقت تک تبادلہ خیال نہ کریں جب تک کہ دونوں مشقی شیٹ مکمل نہ ہو جائیں۔

مشقی شیٹ 2: آپ کی بیوی کے لئے مخصوص، عملی، غیر فیصلہ کن تجاویز

دُعا کے ساتھ عملی، غیر منصفانہ تجاویز لکھیں جن پر آپ کی بیوی عمل کر سکتی ہے تاکہ مخصوص شعبوں میں آپ کی تصدیق کو بہتر بنایا جا سکے۔ یہ ضروری ہے کہ ابتدائی طور پر ہر اس شعبے پر کام کر کے اسے مغلوب نہ کیا جائے جو کامل نہیں ہے۔ ہر اس علاقے کے لئے ایک یا دو تجاویز دیں جسے آپ نے 4 یا اس سے کم درجہ دیا ہے۔

کچھ مردوں کو اس مشقی شیٹ کو مکمل کرنے میں دشواری ہو سکتی ہے۔ لیکن سرگرمی کو ترک نہ کریں. خُدا سے درخواست کریں کہ وہ آپ کی تجاویز پر اثر انداز ہو۔ مخصوص بنیں، عام نہیں. تجاویز کو عملی بنائیں تا کہ آپ کی بیوی کی حوصلہ شکنی نہ ہو اس پر عمل درآمد ممکن اور غیر منصفانہ ہو۔ اگر ضروری ہو تو کلیسیا کے رہنما، ایک تفویض کردہ شادی کے سرپرست، یا اپنے پادری سے اضافی مدد حاصل کریں.

مزید تجاویز

دونوں مشقی شیٹس مکمل کرنے کے بعد، آپ اپنی بیوی کے ساتھ اس پر تبادلہ خیال کرنے کے لئے تیار ہیں۔

- اس بات کو یقینی بنائیں کہ آپ کی بیوی کے پاس نوٹ لینے اور آپ کی مخصوص، عملی، غیر فیصلہ کن تجاویز کے جوابات کو یاد رکھنے کا ایک طریقہ ہے۔
- مشقی شیٹ 1 اور 2 سے ہر شعبے کے لئے کم از کم دو تجاویز پر تبادلہ خیال کرنے کے لئے آپ دونوں کے لئے ایک نجی جگہ اور وقت تلاش کریں جہاں آپ نے اپنی بیوی کو 4 یا اس سے کم درجہ دیا ہے۔
- ان بہتری کے علاقوں کو اس طرح سے بتائیں جو مسیح کی تعظیم کرے۔ اگر چیزیں مشکل ہو جائیں تو مدد حاصل کریں، لیکن اس مشق کو ترک نہ کریں۔
- اس بحث کا آغاز دُعا سے کریں، خُدا سے بات چیت میں فضل اور نرمی، قبول کرنے والا دل، اور دشمن کے حملوں اور مسیح کی فرمانبرداری کی حوصلہ شکنی کی اس کی کوششوں سے حفاظت مانگیں۔
- دفاعی یا غصے میں آنے کے کسی بھی لالچ کی مزاحمت کریں۔
- اپنی بیوی سے کہیں کہ وہ کوئی بھی تحریر کرنے سے پہلے آپ کی بات کو دہرائیں اور اس کے جوابات میں واضح رہیں۔
-

یاد کرنا

- خُدا فرمانبرداری میں برکت عطا فرماتا ہے۔
- تمام ہوم مشقی کی وفادار تکمیل مسیح میں اپنے شریک حیات کے ساتھ واقعی حیرت انگیز تعلقات کا آغاز ہے۔
- ہماری تبدیلی صرف اسی وقت ہوتی ہے جب ہم اس میں رہتے ہیں۔ اس عمل کے لئے روزانہ کی عقیدت اور اس کے کلام کی فرمانبرداری، بشمول اپنی غلطیوں کا اعتراف اور توبہ، اہم ہیں۔
- یِسُوعؔ کو معجزے کرتے ہوئے دیکھنے کے لئے، شاگردوں کو اس کی پیروی کرنی پڑی۔
-

محبت بھری بات چیت، بائبل کی مغفرت اور مصالحت پر عمل کریں- وہ اوزار جو خُدا ہمارے دلوں کی سخت مٹی کو توڑنے کے لئے استعمال کرتا ہے تا کہ اس کے کلام اور فضل کا وہ اثر پڑ سکے جو وہ چاہتا ہے۔ اگر ہم اس کے پاس آئیں گے، اس کی بات سنیں گے اور اس کی ہدایات پر عمل کریں گے تو خُدا کو فتح حاصل ہو گی۔

مشقی شیٹ 1، شوہر: خود امتحان

اس مشقی شیٹ کا استعمال اس بات کی درجہ بندی کرنے کے لئے کریں کہ آپ کو لگتا ہے کہ آپ کی بیوی آپ کی تصدیق کر رہی ہے۔ یہ انتقامی رویہ اختیار کرنے کا وقت نہیں ہے بلکہ ان شعبوں میں وضاحت، شفایابی اور تبدیلی لانے کا وقت ہے۔ دُعا کے ساتھ اس مشقی شیٹ کو مکمل کریں۔

ضمیمہ پی ملاحظہ کریں: اگر ضرورت ہو تو بھروسہ اور معافی.

شوہروں، کیا آپ ان علاقوں میں اپنی بیوی کی طرف سے تصدیق محسوس کرتے ہیں؟

ہر علاقے کو 0 سے 5 تک درجہ بندی کریں۔ (0 = بالکل تصدیق نہیں؛ 5 = بہت تصدیق)

رُوحانی

گرجا گھر جانا __________

بچوں کے ساتھ دُعا پڑھنا __________

ایک ساتھ دُعا ادا کرنا __________

اپنی قیادت کو قبول کرنا __________

ذاتی عقیدتوں پر تبادلہ خیال __________

ابلاغ

دفتر یا ملازمت میں اپنے دن کے واقعات کے بارے میں دیکھ بھال کرنا __________

ایمانداری سے اشتراک کرنے کے قابل ہیں کہ آپ تمام مضامین کے بارے میں کیسا محسوس کرتے ہیں __________

مالیات پر تبادلہ خیال __________

ہمیشہ محبت بھرے، تصدیقی لہجے کے ساتھ بات کرتے ہیں __________

خود کو ہر روز بات کرنے کے لئے دستیاب بناتا ہے __________

اس کے ساتھ گہری ضروریات یا جذبات کا اشتراک کرنے کے لئے محفوظ محسوس کریں __________

اس کے ساتھ ہنسنے یا رونے کے لئے آزاد محسوس کریں __________

ہمیشہ آپ سے عزت سے بات کرتا ہے __________

ہمیشہ دوسروں سے آپ کے بارے میں عزت سے بات کرتے ہیں__________

آپ کو بتاتا ہے کہ وہ اکثر آپ سے محبت کرتا ہے__________

جسمانی تکمیل

باقاعدگی سے جنسی تعلقات __________

جسمانی تکمیل کے لئے اپنی خواہشات کو کھلے عام بانٹنے کے قابل__________

غیر جنسی چھونا

ہاتھ پکڑنا__________

گلے لگانا__________

مالش کرنا__________

بوسہ دینا__________

پرورش

نظم وضبط میں اپنے فیصلوں پر اعتماد کرنے کے لئے تیار ہیں__________

بچوں کو نظم وضبط کرتے وقت آپ کی مدد کرتا ہے__________

ان قواعد کی حمایت کرتا ہے جو آپ کے ذریعہ مقرر کیے گئے ہیں__________

بچوں کے سامنے ہمیشہ آپ کے بارے میں عزت سے بات کرتے ہیں__________

آپ آدھا کام مکمل کر چکے ہیں۔ اس مشقی شیٹ پر اپنی بیوی کے ساتھ اس وقت تک تبادلہ خیال نہ کریں جب تک کہ آپ اگلی مشقی شیٹ مکمل نہ کرلیں۔

مشقی شیٹ 2، شوہر: عملی منصوبہ

یہ مشق آپ کو اپنی بیوی پر حملہ کیے بغیر یا اس کی مذمت کیے بغیر محبت سے اپنی ضروریات سے آگاہ کرنے اور بہتری کے لئے مخصوص، عملی، غیر فیصلہ کن تجاویز فراہم کرنے کے لئے تیار کرتی ہے۔ نتیجہ محبت بھری بات چیت کے لئے ایک تیار، معقول بنیاد ہے، دشمنی یا مذمت کے رویے کے بغیر، عملی ہدایات کے ساتھ مکمل.

خُدا کے ڈیزائن کے ایک حصے کے طور پر مردوں اور عورتوں کی ضروریات مختلف ہیں. وہ زندگی کو مختلف نقطہ نظر سے بھی دیکھتے ہیں، لہذا ہمیں اپنی ضروریات کو اپنے شریک حیات کو بتانا چاہیے۔ آپ کی تجاویز کو خاص وضاحتوں اور مثبت حوصلہ افزائی کے ساتھ جتنا ممکن ہو مکمل ہونا چاہیے، لیکن جتنا ممکن ہو مختصر بھی ہونا چاہیے۔ غور کریں کہ اگر کوئی اور آپ کو دے رہا ہے تو آپ کی تجاویز کیسی لگ سکتی ہیں۔ سمجھوتہ نہ کریں، بلکہ نرمی اور غور و فکر کریں۔

اپنی بیوی کو مشقی شیٹ 1 پر 4 یا اس سے کم درجہ بندی والے شعبوں میں بہتری لانے کے لئے تجاویز فراہم کریں۔ مثال کے طور پر، اگر آپ نے باقاعدگی سے جنسی تعلقات کو 3 سال کی درجہ بندی کی ہے تو، آپ اپنی بیوی کو پورے ہفتے میں زیادہ تعاون کا رویہ اختیار کرنے، ہر مہینے کچھ بار جنسی تعلقات شروع کرنے، یا ہفتے میں دو یا اس سے زیادہ بار قربت میں مشغول ہونے کے لئے کہہ سکتے ہیں۔

رُوحانی

ابلاغ

جسمانی تکمیل

غیر جنسی چھونا

پرورش

مشقی شیٹ 2، شوہر کی مثالیں

مندرجہ ذیل ہر شعبے میں آپ کی صحبت کی ضروریات کو پورا کرنے کے لئے مخصوص، عملی، غیر فیصلہ کن تجاویز کی مثالیں ہیں. ضمیمہ ایل کا جائزہ لیں: ایک دوسرے کے ساتھ ان صحبت کی ضروریات پر تبادلہ خیال کرتے وقت صحبت کو صحیح نقطہ نظر اور دل حاصل کرنے کی ضرورت ہے۔

رُوحانی

شوہر نے آپ کی قیادت کو قبول کرنے کے لئے بیوی کو 2 کے طور پر درجہ دیا.

بچوں کے ساتھ رُوحانی معاملات پر بات کرتے وقت ہم میری قیادت کو قبول کرنے میں آپ کی مدد کرنے کے لئے مل کر کیسے کام کرسکتے ہیں؟ کیا آپ کچھ کہنے سے پہلے مجھے بچوں کے ساتھ مسائل کو حل کرنے کا عہد کریں گے، اور پھر جب ہم اکیلے ہوں، تو ہم صورتحال پر تبادلہ خیال کرسکتے ہیں تاکہ میں آپ کی رائے اور کسی بھی تجاویز کو سن سکوں کہ میں نے اس سے کیسے نمٹا۔

ابلاغ

شوہر نے مالی معاملات پر تبادلہ خیال کرنے کے لئے بیوی کو 2 کے طور پر درجہ دیا.

میں جانتاہوں کہ مالیات پر بات کرنا ہمارے لئے آسان موضوع نہیں ہے، لہذا ہم اس کے بارے میں کیسے بات چیت کرسکتے ہیں؟ ہوسکتا ہے کہ ہم کچھ گھنٹوں کے لئے دور جانے کے لئے ایک وقت کی منصوبہ بندی کرسکتے ہیں جہاں ہمیں رکاوٹ نہیں ہوگی۔ اس طرح ہم دُعا کرسکتے ہیں اور اس پر زیادہ تفصیل سے تبادلہ خیال کرسکتے ہیں۔ آیئے اس مہینے کے آخر تک اخراجات کا بجٹ لکھنے کا عہد کریں۔

شوہر نے بیوی کو 1 کے طور پر درجہ دیا کیونکہ ہمیشہ آپ سے عزت سے بات کرتا ہے۔

میں جانتاہوں کہ میں بہترین مثال نہیں رہا کیونکہ ہم سیکھ رہے ہیں۔ مجھے واقعی آپ کی تصدیق کی ضرورت ہے۔ یہ واقعی ضروری تبدیلیوں پر کام کرنے میں میری مدد کرے گا. کیا ہم اس بات پر اتفاق کرسکتے ہیں کہ جب ہم کوئی ایسی بات کہیں گے یا کریں گے جو تصدیق نہیں کرتا یا

تکلیف دہ ہے تو ہم اس پر تبادلہ خیال کریں گے ؟ جب دوسرا شخص اسے ہماری توجہ میں لاتا ہے تو، ہم ایک دوسرے سے سننے اور سیکھنے کے لئے کھلے ہوں گے کہ ہم کیا کہہ سکتے ہیں یا مختلف کر سکتے ہیں۔ اس کے علاوہ، کیا ہم اس بات پر تبادلہ خیال کرنے کے لئے کچھ وقت نکال سکتے ہیں کہ ہم ایک دوسرے سے کس طرح بات چیت کرتے ہیں اور جب ہم ایک دوسرے کو ناراض کرتے ہیں تو معافی مانگنے کی مشق کرتے ہیں؟ آیئے تبدیلیلانے کے لئے مل کر کام کریں۔

جسمانی تکمیل

شوہر نے باقاعدگی سے جنسی تعلقات کے لئے بیوی کو 2 درجہ دیا.

میں چاہتاہوں کہ ہم اس معاہدے پر پہنچیں کہ ہم ہر ہفتے کتنی بار جنسی تعلقات قائم کریں گے۔ مجھے واقعی اس شعبے میں آپ کی حمایت اور تصدیق کی ضرورت ہے.

شوہر نے بیوی کو جسمانی تکمیل کے لئے اپنی خواہشات کو کھل کر بانٹنے کے قابل 2 کے طور پر درجہ دیا.

کیاہم ایک دوسرے کی جنسی ضروریات اور تکمیل کے بارے میں کھل کر بات کر سکتے ہیں؟ شاید ہم اس پر تبادلہ خیال کرنے کے لئے اختتامیہ ہفتہ پر کچھ وقت الگ رکھ سکتے ہیں۔

غیر جنسی چھونا

شوہر نے بیوی کو گلے لگانے اور لپٹ جانے کے لئے 1 کے طور پر درجہ دیا.

مجھے اچھالگے گا اگر ہم چلتے وقت ایک ساتھ بیٹھ یں، گلے ملائیں اور ہاتھ پکڑیں اور ایک دوسرے سے زیادہ ظاہری محبت کا اظہار کریں۔

شوہر نے بیوی کو بوسہ دینے پر 2 درجہ دیا۔

یہ بھی اچھاہو گا اگر آپ مجھے بوسہ دے سکتے ہیں جب میں گھر آتاہوں یا جب آپ جارہے ہوتے ہیں۔ یہ واقعی مجھے تصدیق محسوس کرنے میں مدد کرتا ہے.

پرورش

شوہر نے نظم وضبط میں آپ کے فیصلوں پر بھروسہ کرنے کے لئے تیار ہونے کے لئے بیوی کو 2 کے طور پر درجہ دیا.

کیا آپ بچوں کو نظم وضبط میں میری قیادت کی پیروی کر سکتے ہیں ؟ مجھے بچوں کو نظم وضبط دیتے وقت آپ کی حمایت اور تصدیق کی ضرورت ہے، اور اگر آپ ایسا کرتے ہیں تو یہ بچوں اور میرے لئے بہت اطمینان بخش ہو گا.

شوہر نے بیوی کو آپ کی طرف سے طے کردہ حمایت کے قواعد کے لئے 1 کے طور پر درجہ دیا ہے.

کیا آپ براہ مہربانی ان اصولوں کی حمایت اور پیروی کر سکتے ہیں جو ہمارے ذریعہ مقرر کیے گئے ہیں؟ اگر آپ کسی اصول سے اتفاق نہیں کرتے ہیں تو ہم اس پر بات کرتے ہیں۔ جب آپ اس میں میری حمایت کرتے ہیں، تو آپ میری قیادت کی توثیق کرتے ہیں اور اس سے مجھے ایک بہتر والد بننے میں مدد ملتی ہے.

شوہر نے بیوی کو بیوی قرار دیا کیونکہ ہمیشہ بچوں کے سامنے آپ کے بارے میں عزت سے بات کرتے ہیں۔

کبھی کبھی آپ بچوں کے سامنے میرے بارے میں منفی بات کرتے ہیں۔ کیا آپ کو لگتا ہے کہ ہم بچوں کے سامنے ایسا کرنے کے بجائے اپنے بیڈروم میں جا کر ان چیزوں پر تبادلہ خیال کر سکتے ہیں جو میں غلط کر رہا ہوں؟

ضمیمہ اول

مخالفت پر شوہر کو بائبل کا جواب

جب آپ کو اپنے شریک حیات کے سامنے کوئی مشکل مسئلہ پیش کرنے کی ضرورت ہو تو، پہلے بائبل کے طریقے سے مخالفت سے نمٹنے کے لئے ان ہدایات کا جائزہ لیں۔

خُدا ہمیں بتاتا ہے کہ کیا کرنا ہے 2 تیمُتھِیُس۔

شوہر نے بیوی کو گلے لگانے اور لپٹ جانے کے لئے 1 کے طور پر درجہ دیا.
یہ اقتباس کامیابی کے لئے چھ نکات پیش کرتا ہے۔

1. **"جھگڑانہ کرو"** (آیت 24)۔ بحث نہ کریں یا دفاعی نہ بنیں۔ آپ نے کون سی بری عادات پیدا کی ہیں؟ اپنے شریک حیات کی کمزوریوں کی نشاندہی کرنا، اپنی طاقتوں کی وضاحت کرنا، یا انہیں پاگل کہنا کبھی کام نہیں کرے گا۔ بحث کرنے کے لئے دو لوگوں کی ضرورت ہوتی ہے، لیکن اسے روکنے کے لئے صرف ایک.

2. **"نرمی سے پیش آو"** (آیت 24)۔ اس کا مطلب ہے سخت، گھٹیا یا توہین نہ کرنا، جس میں باڈی لینگو یج اور خراٹے جیسا شور، پھونکنا اور سانس لینا شامل ہے۔

3. **"تعلیم دینے کی صلاحیت"** (آیت 24)۔ جذباتی ہونے سے گریز کریں۔ منطق اور حقیقت کے ذریعے وضاحت لانے کی کوشش کریں۔ پر سکون طریقے سے اس بات کی وضاحت کر کے غصہ پھیلائیں کہ آپ کے خیال میں صورتحال کیا ہے، آپ کے خیال میں آپ کا شریک حیات کیا کہہ رہا ہے، اور سوالات پوچھیں۔

4. **"صبر"** (آیت 24) یہ خوبی محبت کی صفات میں سے ایک صفت ہے۔ کیا آپ کو کبھی ایسا لگتا ہے کہ خُدا اس شریک حیات کو نہیں سمجھتا جس کے ساتھ آپ پھنسے ہوئے ہیں؟ عہد نامہ قدیم میں ایوب کی کِتاب پڑھیں۔ آپ کی حالت بہتر ہے. سطروں کے

درمیان پڑھنے سے آپ دیکھ سکتے ہیں کہ ایوب اور اس کی بیوی کے درمیان اچھے تعلقات نہیں تھے۔ اور اس کے علاوہ ان آزمائشوں پر بھی غور کرو جو ایوب پر آئی تھیں۔ ظاہر ہے کہ اس کی بیوی اس کے ساتھ نہیں تھی۔ پہلے مقدسین کی طرح جنہوں نے خُدا کی مرضی کو پورا کرنے کے لئے بہت کچھ برداشت کیا، ہمیں صبر اور اچھے رویے کے ساتھ برداشت کرنے کی دعوت دی جاتی ہے۔

5. **"عاجزی"** (آیت 25) عاجز دل ہونے کا مطلب ہے کہ آپ اپنے آپ کو اپنے شریک حیات سے بہتر یا زیادہ اہم نہیں سمجھتے ہیں، لیکن خُدا کی نظر میں بالکل برابر ہیں۔ اگر آپ اپنے شریک حیات کو ان کے رویے کے بارے میں مخاطب کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں تو، یہ مساوات کے مقام سے کیا جانا چاہئے، نہ کہ برتری کے نقطہ نظر سے۔ یاد رکھیں، آپ کامل نہیں ہیں جیسا کہ وہ کامل نہیں ہیں. صرف خُدا کامل ہے، اور صرف وہی فیصلہ کرنے کا اہل ہے.

6. **"اصلاح"** (آیت 25) اس کا مطلب ہے صورتحال سے سیکھنا اور مسئلے کا حل تلاش کرنا۔ مرد کے لیے یہ گناہ ہے کہ وہ اپنی ذمہ داریوں سے دستبردار ہو جائے یا عورت کا کنٹرول سنبھال لے اور قیادت کرے۔ ایک شوہر اور بیوی کو مل کر کسی مسئلے کو حل کرنے کے لئے خُداوند سے دُعا مانگنے کی ضرورت ہے یا کسی ایسے عمل کو نافذ کرنے کی ضرورت ہے جو خُداوند کے نام کو جلال دینا ہے۔

خود کا امتحان

مسائل یا مبینہ غلطیوں کو حل کرتے وقت، ابھی بیان کردہ ہر نکتے پر غور کریں۔ فہرست کے ذریعے پڑھیں، خُدا سے ان علاقوں کو ظاہر کرنے کے لئے کہیں جن میں تبدیلی کی ضرورت ہے، اور انہیں نیچے لکھیں. جہاں آپ ناکام ہوئے ہیں، وہاں خُدا سے معافی مانگیں، پھر اپنے شریک حیات سے۔ ان علاقوں کے بارے میں دُعا کریں، روزانہ انہیں خُداوند کے سامنے لائیں یہاں تک کہ وہ آپ کی زندگی میں کام کریں۔

مزید مطالعہ کے لئے، دیکھیں اپینڈکس جی: چکر کو توڑنا.

ضمیمہ ج

بائبل کے طریقوں سے ایک شوہر اپنی بیوی کو مُقدّس بناتا ہے

اپنی بیوی کی صحبت کی ضروریات کو پورا کرنے کے لئے، آپ کو مسیح کا سچا شاگرد بننے میں اپنا وقت اور کوشش خرچ کرنی چاہئے. یہ کوئی غیر معمولی بات نہیں ہے کہ بیوی کام کرتی ہے اور گرجاگھر جانے، بائبل کے مطالعے میں شامل ہونے، یا بچوں کی رُوحانی حالت کی دیکھ بھال کرنے کے بارے میں فکر مند ہوتی ہے۔

لوپریلو کی کتابِ Lou Priolo's book دی کمپلیٹ شوہر The Complete Husband : بائبل کی دیکھ بھال کے لیے ایک عملی گائیڈ سے ماخوذ یہ تجاویز گھر کے رہنما کی حیثیت سے آپ کی اولین ترجیح ہونی چاہیے۔

- اس بات کو یقینی بنائیں کہ آپ کی بیوی کے پاس بائبل کے ذاتی مطالعہ اور دُعا کے لئے اپنے روزانہ کے شیڈول میں کافی وقت ہے۔ اس میں جلدی اٹھنا یا اپنے شیڈول کو دوبارہ ترتیب دینا شامل ہو سکتا ہے تاکہ آپ اس وقت کے دوران بچوں کو دیکھ سکیں۔
- بائبل کے مطالعہ میں باقاعدگی سے (ہفتے میں کم از کم ایک بار) ان کے ساتھ وقت گزاریں۔
- اسے بائبل کے نظریے یا درخواست کے بارے میں کسی بھی سوال کا جواب دینے میں آپ سے مدد مانگنے کی ترغیب دیں۔
- کِتابِ مُقدّس کی بنیاد پر اپنے فیصلے کریں اور وضاحت کریں۔
- بائبل کے کردار کی خصوصیات کے لئے اس کی تعریف کریں (احترام، خود پر قابو، اختیار، محبت، خوشی، امن، وغیرہ).
- جب آپ اسے وہ نہیں دے سکتے جو وہ چاہتی ہے تو اسے بائبل کی درست وجوہات فراہم کرنے کی ہر ممکن کوشش کریں، اور ان وجوہات کی وضاحت کریں۔
- اس میں رُوحانی نشوونما اور پختگی کے چھوٹے سے چھوٹے اشارے سے بھی ہوشیار رہو اور ان کے لئے اس کی تعریف کرو۔
- ایک جوڑے اور ایک خاندان کی حیثیت سے اپنی کلیسیا کی حاضری میں وفادار رہیں۔

- دوسرے مواقع کی حوصلہ افزائی کریں جو اسے بائبل کا مطالعہ کرنے کے لئے پڑسکتے ہیں (انفرادی طور پر یا دوسروں کے ساتھ).
- بائبل کو زندگی سے اور زندگی کو کِتابِ مُقدّس سے جوڑنا سیکھیں۔ روزمرہ کی سرگرمیوں میں ان کے بارے میں بات کریں (اِستِثنا6: 7).
- اگر آپ کی بیوی پڑھنے سے لطف اندوز ہوتی ہے، تو بائبل کی اچھی کِتابوں اور مسیحی سوانح حیات میں سرمایہ کاری کریں.
- رات کے کھانے کے اوقات کو ایک خوشگوار وقت بنائیں، اور بائبل کی سچائی اور بائبل کے ذاتی اطلاقات پر تبادلہ خیال کرنے کے لئے کھلے رہیں.
- اس بات کا تعین کریں کہ وہ اپنی زندگی کے کون سے شعبوں کو سب سے زیادہ تبدیل کرنا چاہتی ہے اور کیوں وہ انہیں تبدیل کرنا چاہتی ہے۔ خُدا کے جوابات کے لئے کِتابِ مُقدّس کو ایک ساتھ تلاش کرنے کے لئے ان علاقوں کو اسپرنگ بورڈ کے طور پر استعمال کریں۔ اس بات کو یقینی بنائیں کہ آپ اپنی بیوی کو وہ تبدیلیاں بھی بتائیں جو آپ اپنی زندگی میں دیکھنا چاہتے ہیں، اور اس کی مدد اور دُعائیں طلب کریں۔
- ہر ہفتے اپنے بچوں کی شاگردیت کرنے کے لئے وقت نکالیں. ضمیمہ سی: خُدا کے ساتھ روزانہ قربت پیدا کرنا اور ضمیمہ ڈی: تجویز کردہ کِتابیں۔

ضمیمہ کے K

بیوی کی ضروریات

اگر جوڑے صحت مند شادی کی تعمیر میں کامیاب ہونا چاہتے ہیں تو انہیں ایک دوسرے کی صحبت کی ضروریات کو پورا کرنا سیکھنا ہو گا۔ یہ مشقی شیٹس آپ نے مشقی کتابیں میں جو کچھ سیکھا ہے اسے لاگو کرنے کے لئے ضروری ہیں۔ پہلے ہدایات پڑھیں، مندرجہ ذیل مشقی شیٹس کو مکمل کریں، اور پھر اپنے شوہر کے ساتھ مواد کا جائزہ لیں۔

مشقی شیٹ 1: بیویاں، کیا آپ محفوظ اور مطمئن محسوس کرتی ہیں؟

اس مشقی شیٹ سے پتہ چلتا ہے کہ خُدا کی طرف سے دی گئی صحبت کو ایک بیوی کے اندر رکھنے کی ضرورت ہے اور ان سے ملنے کے لئے رہنمائی فراہم کرنے میں مدد ملتی ہے۔ ان ضروریات کو پورا کرنے میں اپنے شوہر کی کامیابی کا نجی اور دُعائیہ جائزہ لے کر، وہ اسے اپنے نقطہ نظر سے ایک جائزہ فراہم کر سکتی ہے۔ اس عمل سے پتہ چلے گا کہ شادی کیوں اور کہاں جدوجہد کر رہی ہے اور شوہر کو دکھائے گا کہ اپنی بیوی کی ضروریات کو پورا کرنے میں کس طرح بہتری لائی جائے۔ اس سے بیوی کو ایک نئی یا تجدید سمجھ بھی ملے گی کہ اسے اپنے شوہر کے ساتھ قربت اور رفاقت حاصل کرنے میں دشواری کیوں ہو سکتی ہے۔

جب ایک بیوی کو مناسب محبت اور تحفظ نہیں مل رہا ہوتا ہے، تو وہ جسمانی لالچ، یا شیطان کا شکار ہوتی ہے، جو دوسرے لوگوں اور سرگرمیوں کے ساتھ ان ضروریات کو پورا کرنے کا سبب بن سکتی ہے، اس طرح اس کے شوہر کو نظر انداز کر سکتی ہے. اس کے نتیجے میں اسے بچوں، کیریئر، یا بیرونی سرگرمیوں کے مقابلے میں کم ترجیح میں رکھ کر اس کی ضرورت کی تصدیق فراہم کرنے میں ناکامی ہوتی ہے۔ اگر خُدا کے کلام اور قدرت پر بھروسہ اور یقین رکھتے ہوئے اس زوال پذیری کو تبدیل نہیں کیا گیا تو شادی کو تباہی اور نقصان پہنچے گا۔

اپنے شوہر کے ساتھ اس مشقی شیٹ پر اس وقت تک تبادلہ خیال نہ کریں جب تک کہ دونوں مشقی شیٹ مکمل نہ ہو جائیں۔

مشقی شیٹ 2: آپ کے شوہر کے لئے مخصوص، عملی، غیر فیصلہ کن تجاویز

اپنی صحبت کی ضروریات کو پورا کرنے کے بارے میں اپنے شوہر کے لئے عملی، غیر فیصلہ کن تجاویز لکھیں۔ جہاں بھی آپ اسے 4 یا اس سے کم درجہ دیتے ہیں وہاں بہتری کے لئے ایک یا دو خیالات فراہم کریں۔ اپنی ضروریات کی وضاحت کرنے اور اپنی درخواستوں کو معقول بنانے

کے لئے خُدا سے مدد طلب کریں۔

یہ مشکل ہو سکتا ہے، لیکن سرگرمی کو ترک نہ کریں. دُعا کریں. اپنے شوہر کو بتائیں کہ آپ کو کس چیز کی ضرورت ہے، پھر مخصوص، عملی تجاویز دیں تاکہ عمل درآمد ممکن ہو۔ اس کی حوصلہ شکنی سے بچنے کے لئے غیر منصفانہ رہیں۔ اگر ضروری ہو تو، گرجاگھر کے رہنما، ایک تفویض کردہ شادی کے سرپرست، یا اپنے پادری سے اضافی مدد حاصل کریں.

مزید تجاویز

دونوں مشقی شیٹس مکمل کرنے کے بعد، آپ اپنے شوہر کے ساتھ ملنے اور نتائج پر تبادلہ خیال کرنے کے لئے تیار ہیں۔

- اس بات کو یقینی بنائیں کہ آپ کے شوہر کے پاس نوٹ لینے اور آپ کی مخصوص، عملی، غیر فیصلہ کن تجاویز کے جوابات کو یاد رکھنے کا ایک طریقہ ہے۔
- مشقی شیٹ 1 اور 2 سے ہر علاقے کے لئے کم از کم دو تجاویز پر تبادلہ خیال کرنے کے لئے آپ دونوں کے لئے ایک نجی جگہ اور وقت تلاش کریں جسے آپ نے 4 یا اس سے کم درجہ دیا ہے۔
- ان بہتری کے علاقوں کو اس طرح سے بتائیں جو مسیح کی تعظیم کرے۔ اگر چیزیں مشکل ہو جائیں تو مدد حاصل کریں، لیکن اس مشق کو ترک نہ کریں۔
- اس بحث کا آغاز دُعا سے کریں، خُدا سے بات چیت میں فضل اور نرمی، قبول کرنے والا دل، اور دشمن کے حملوں اور مسیح کی فرمانبرداری کی حوصلہ شکنی کی اس کی کوششوں سے حفاظت مانگیں۔
- دفاعی یا غصے میں آنے کے کسی بھی لالچ کی مزاحمت کریں۔
- اپنے شوہر سے کہیں کہ وہ کوئی بھی تحریر کرنے سے پہلے آپ کو جو کچھ کہتے ہوئے سنتا ہے اسے دہرائیں اور اس کے جوابات میں واضح رہیں۔

یاد کرنا:

- خُدا فرمانبر داری میں برکت عطا فرماتا ہے۔
- تمام ہوم مشقی کی وفادار تکمیل مسیح میں اپنے شریک حیات کے ساتھ واقعی حیرت انگیز تعلقات کا آغاز ہے۔
- ہماری تبدیلی صرف اسی وقت ہوتی ہے جب ہم اس میں رہتے ہیں۔ اس عمل کے لئے روزانہ کی عقیدت اور اس کے کلام کی فرمانبر داری، بشمول اپنی غلطیوں کا اعتراف اور توبہ، اہم ہیں۔
- یِسُوعؔ کو معجزے کرتے ہوئے دیکھنے کے لئے، شاگردوں کو اس کی پیروی کرنی پڑی۔

محبت بھری بات چیت، بائبل کی مغفرت اور مصالحت پر عمل کریں-وہ اوزار جو خُدا ہمارے دلوں کی سخت مٹی کو توڑنے کے لئے استعمال کرتا ہے تا کہ اس کے کلام اور فضل کا وہ اثر پڑ سکے جو وہ چاہتا ہے۔ اگر ہم اس کے پاس آئیں گے، اس کی بات سنیں گے اور اس کی ہدایات کے سامنے جھک جائیں گے تو خُدا کو فتح حاصل ہو گی۔

مشقی شیٹ 1، بیوی: خود امتحان

اس مشقی شیٹ کا استعمال اس بات کی درجہ بندی کرنے کے لئے کریں کہ آپ ان علاقوں میں اپنے شوہر کی طرف سے کس طرح پورا محسوس کرتے ہیں۔ یہ انتقامی رویہ اختیار کرنے کا وقت نہیں ہے بلکہ ان شعبوں میں وضاحت، شفایابی اور تبدیلی لانے کا وقت ہے۔ دُعا کے ساتھ اس مشقی شیٹ کو مکمل کریں۔

ضمیمہ پی ملاحظہ کریں: اگر ضرورت ہو تو بھروسہ اور معافی.

بیویوں، کیا آپ ان علاقوں میں اپنے شوہر کی طرف سے تصدیق محسوس کرتی ہیں؟

ہر علاقے کو 0 سے 5 تک درجہ بندی کریں۔ (0 = بالکل تصدیق نہیں؛ 5 = بہت تصدیق)

رُوحانی

گرجا گھر جانا__________

بچوں کے ساتھ دُعا کرنا__________

تبادلہ خیال__________

ذاتی عقیدتیں__________

ایک ساتھ دُعا کرنا__________

بچوں کے ساتھ بائبل کا مطالعہ__________

خُدائی قیادت فراہم کرنا__________

مواصلات

اپنے دن کے واقعات کے بارے میں دیکھ بھال___________

ایمانداری سے اشتراک کرنے کے قابل ہیں کہ آپ تمام مضامین کے بارے میں کیسا محسوس کرتے ہیں___________

مالیات پر تبادلہ خیال___________

ہمیشہ محبت اور نرمی کے ساتھ بولتا ہے___________

اپنے آپ کو ہر روز بات کرنے کے لئے دستیاب بناتا ہے___________

اس کے ساتھ گہری ضروریات یا جذبات کا اشتراک کرنے کے لئے محفوظ محسوس کریں___________

اس کے ساتھ ہنسنے یا رونے کے لئے آزاد محسوس کریں___________

ہمیشہ آپ سے محبت سے بات کرتا ہے___________

ہمیشہ دوسروں سے آپ کے بارے میں عزت سے بات کرتے ہیں___________

آپ کو بتاتا ہے کہ وہ اکثر آپ سے محبت کرتا ہے___________

جسمانی تکمیل

باقاعدگی سے جنسی تعلقات ___________

جسمانی تکمیل کے لئے اپنی خواہشات کو کھلے عام بانٹنے کے قابل___________

غیر جنسی چھونا

ہاتھ پکڑنا___________

گلے لگانا___________

مالش کرنا___________

بوسہ دینا___________

پرورش

نظم وضبط میں اپنے فیصلوں پر اعتماد کرنے کے لئے تیار ہیں__________

بچوں کو نظم وضبط کرتے وقت آپ کی مدد کرتا ہے__________

ان قواعد کی حمایت کرتا ہے جو آپ کے ذریعہ مقرر کیے گئے ہیں__________

بچوں کے سامنے ہمیشہ آپ کے بارے میں عزت سے بات کرتے ہیں__________

آپ آدھا کام مکمل کر چکے ہیں۔ اس مشقی شیٹ پر اپنی بیوی کے ساتھ اس وقت تک تبادلہ خیال نہ کریں جب تک کہ آپ اگلی مشقی شیٹ مکمل نہ کر لیں۔

مشقی شیٹ 2، بیوی: عملی منصوبہ

یہ مشق آپ کو اپنے شوہر پر حملہ کیے بغیر یا اس کی مذمت کیے بغیر محبت سے اپنی ضروریات سے آگاہ کرنے اور بہتری کے لئے مخصوص، عملی ، غیر فیصلہ کن تجاویز فراہم کرنے کے لئے تیار کرتی ہے۔ نتیجہ محبت بھری بات چیت کے لئے ایک تیار، معقول بنیاد ہے، دشمنی یا مذمت کے رویے کے بغیر، عملی ہدایات کے ساتھ مکمل.

خُدا کے ڈیزائن کے ایک حصے کے طور پر مردوں اور عورتوں کی ضروریات مختلف ہیں. وہ زندگی کو مختلف نقطہ نظر سے بھی دیکھتے ہیں، لہذا ہمیں اپنی ضروریات کو اپنے شریک حیات کو بتانا چاہیئے۔ آپ کی تجاویز کو خاص وضاحتوں اور مثبت حوصلہ افزائی کے ساتھ جتنا ممکن ہو مکمل ہونا چاہیئے، لیکن جتنا ممکن ہو مختصر بھی ہونا چاہیئے۔ غور کریں کہ اگر کوئی اور آپ کو دے رہا ہے تو آپ کی تجاویز کیسی لگ سکتی ہیں۔ سمجھوتہ نہ کریں، بلکہ نرمی اور غور و فکر کریں۔

اپنے شوہر کو ان شعبوں میں بہتری لانے کے لئے تجاویز فراہم کریں جن کی آپ نے مشقی شیٹ 1 پر 4 یا اس سے کم درجہ بندی کی ہے۔ ان چیزوں پر غور کریں جو آپ چاہتے ہیں کہ وہ ہر علاقے میں کرے، یا نہ کرے۔ مثال کے طور پر، اگر آپ نے مالیات پر تبادلہ خیال کو 2 پر درجہ بندی کی ہے تو، آپ اسے آمدنی اور اخراجات کے بجٹ پر ایک ساتھ پرسکون طریقے سے تبادلہ خیال کرنے اور مشترکہ ماہانہ جائزے کا عہد کرنے کے لئے تیار ہونے کے لئے کہہ سکتے ہیں۔

رُوحانی

ابلاغ

جسمانی تکمیل

غیر جنسی چھونا

پرورش

مشقی شیٹ 2، بیوی کی مثالیں

مندرجہ ذیل ہر شعبے میں آپ کی صحبت کی ضروریات کو پورا کرنے کے لئے مخصوص، عملی، غیر فیصلہ کن تجاویز کی مثالیں ہیں. ضمیمہ ایل L کا جائزہ لیں: ایک دوسرے کے ساتھ ان صحبت کی ضروریات پر تبادلہ خیال کرتے وقت صحبت کو صحیح نقطہ نظر اور دل حاصل کرنے کی ضرورت ہے۔

رُوحانی

بیوی نے شوہر کو گرجاگھر جانے کے لئے 3 درجہ دیا۔

گرجاگھر جانے کی تیاری کرتے وقت ہم ایک ٹیم کے طور پر مل کر کیسے کام کرسکتے ہیں؟ شاید آپ بچوں کے ساتھ مدد کرسکتے ہیں. (یا) ہم ہر اتوار کو جانے کی منصوبہ بندی کرنے کے لئے زیادہ محنتی کیسے ہوسکتے ہیں؟ (یا) کیا آپ ہر اتوار کو گرجاگھر جانے کا عہد کریں گے، اور یہ استثنیٰ ہے جو ہمیں جانے سے روکتا ہے، نہ کہ جب ہم جاتے ہیں تو استثنیٰ نہیں؟

بیوی نے بچوں کے ساتھ بائبل کے مطالعہ کے لئے شوہر کو صفر قرار دیا۔

کیا آپ کو لگتا ہے کہ ہفتے میں ایک بار بچوں کے ساتھ بائبل کا مطالعہ ممکن ہو گا؟ آپ کے لئے بہترین وقت اور دن کیا ہو گا؟

بیوی نے شوہر کو ایک ساتھ دُعا کرنے کے لئے 2 درجہ دیا۔

کیا آپ ہر روز صبح یا سونے سے پہلے میرے ساتھ دُعا کریں گے ؟

بیوی نے بچوں کے ساتھ دُعا کرنے پر شوہر کو 1 قرار دیا۔

کیا آپ بچوں اور میرے ساتھ ہر روز صبح یا سونے سے پہلے دُعا کریں گے ؟ میں چاہتا ہوں کہ ہم اپنے بچوں کو دُعا کی اہمیت کے بارے میں حوصلہ افزائی کرنے میں ایک ٹیم کے طور پر کام کریں۔

مواصلات

بیوی نے مالی معاملات پر تبادلہ خیال کرنے کے لئے شوہر کو 2 کے طور پر درجہ دیا.

میں جانتا ہوں کہ مالیات ہمارے لئے ایک آسان موضوع نہیں ہے، لہذا ہم اس کے بارے میں کیسے بات چیت کر سکتے ہیں؟ ہو سکتا ہے کہ ہم کچھ گھنٹوں کے لئے دور جانے کے لئے ایک وقت کی منصوبہ بندی کر سکتے ہیں جہاں ہمیں رکاوٹ نہیں ہو گی۔ اس طرح ہم دُعا کر سکتے ہیں اور اس پر تفصیلی بحث کر سکتے ہیں۔

بیوی نے شوہر کو 1 کے طور پر درجہ دیا کیونکہ وہ ہر روز بات کرنے کے لئے خود کو دستیاب رکھتا ہے۔

میں واقعی یہ پسند کروں گا اگر ہم روزانہ کی بنیاد پر ایک دوسرے کے ساتھ بات کرنے میں زیادہ وقت گزار سکیں۔ آپ کے خیال میں ایسا کرنے کے لئے آپ کے لئے ایک اچھا وقت کیا ہو گا؟

بیوی نے شوہر کو 2 کے طور پر درجہ دیا کیونکہ آپ کو بتاتا ہے کہ وہ اکثر آپ سے محبت کرتا ہے۔

میں اکثر سننا چاہتا ہوں "میں تم سے محبت کرتا ہوں". یہ واقعی میری حوصلہ افزائی کرتا ہے اور مجھے تحفظ فراہم کرتا ہے. شاید آپ اسے اپنی دُعاؤں کی فہرست میں ڈال سکتے ہیں۔

جسمانی تکمیل

بیوی نے شوہر کو جسمانی تکمیل کے لئے آپ کی خواہشات کو کھل کر بانٹنے کے قابل 2 کے طور پر درجہ دیا.

کیا ہم ایک دوسرے کی جنسی ضروریات اور تکمیل کے بارے میں کھل کر بات کر سکتے ہیں؟ شاید ہم اس پر تبادلہ خیال کرنے کے لئے اختتام ہفتہ پر کچھ وقت الگ رکھ سکتے ہیں۔

غیر جنسی چھونا

بیوی نے شوہر کو گلے لگانے اور لپٹ جانے کے لئے 1 درجہ دیا۔

جب آپ مجھے چھوتے ہیں تو یہ میرے لئے بہت حوصلہ افزا ہو گا کہ یہ ہمیشہ جنسی تعلقات کا باعث نہیں بنتا ہے۔ میں چاہوں گا اگر ہم ایک ساتھ بیٹھ کر گلے مل سکیں، صرف اس لئے کہ آپ مجھ سے محبت کرتے ہیں اور محبت کا اظہار کرنا چاہتے ہیں۔

بیوی نے شوہر کو بوسہ دینے پر 2 درجہ دیا۔

یہ بھی اچھا ہو گا اگر آپ جب بھی ممکن ہو جاتے وقت مجھے بوسہ دے سکتے ہیں۔ یہ واقعی مجھے محفوظ محسوس کرنے میں مدد کرتا ہے.

پرورش

بیوی نے بچوں کے نظم وضبط میں رہنمائی کرنے کے لئے شوہر کو 2 کے طور پر درجہ دیا۔

جب آپ گھر پر ہوں تو کیا آپ بچوں کو نظم وضبط میں شامل کر سکتے ہیں؟ میں ان کے نظم وضبط میں کسی بھی طرح سے آپ کی حمایت کرنا چاہتا ہوں، اور اگر آپ ایسا کرتے ہیں تو یہ بچوں اور میرے لئے بہت اطمینان بخش ہو گا۔

بیوی نے شوہر کو دیکھ بھال کے لئے 1 کے طور پر درجہ دیا اور بچوں کے مفادات میں حصہ لیا.

میں جانتا ہوں کہ آپ بہت مصروف ہیں، لیکن کیا آپ بچوں کی کچھ دلچسپیوں اور تقریبات میں حصہ لینے کے بارے میں دُعا کر سکتے ہیں؟ آپ کے ساتھ ایسا کرنا ان کے لئے بہت اچھا ہو گا.

بیوی نے شوہر کو 3 کا درجہ دیا کیونکہ ہمیشہ بچوں کے سامنے آپ کے بارے میں عزت سے بات کرتے ہیں۔

کبھی کبھی آپ بچوں کے سامنے میرے بارے میں منفی بات کرتے ہیں۔ کیا آپ کو لگتا ہے کہ ہم بچوں کے سامنے ایسا کرنے کے بجائے اپنے

بیڈروم میں جا کر ان چیزوں پر تبادلہ خیال کر سکتے ہیں جو میں غلط کر رہا ہوں؟

ضمیمہ ایل L
صحبت کی ضرورت ہے

مرد اور عورت حالات کو مختلف انداز میں دیکھتے ہیں اور ایک ہی الفاظ یا اعمال کا مختلف جواب دیتے ہیں۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ شوہر اور بیوی باہمی مسائل کو مختلف نقطہ نظر سے دیکھیں گے، اور مواقع پیدا ہوں گے جن کے لئے انہیں تعاون اور سمجھوتہ کرنے کی ضرورت ہو گی۔

خُدا نے انسانوں کو پیدا کیا، مرد اور عورت، اور ہر ایک کے اندر منفرد صحبت کی ضروریات رکھی. منفرد کا مطلب خاص یا حیرت انگیز ہو سکتا ہے، لیکن اس کا مطلب مختلف بھی ہے۔ ایک مرد فطری طور پر عورت کی ضروریات کو نہیں جانتا یا سمجھتا نہیں ہے، اور اس کے برعکس. ایک مکمل شادی کرنے کے لئے، ہر شریک حیات کو دوسرے کی منفرد ضروریات کو پورا کرنے کا طریقہ سیکھنے کے لئے تیار ہونے کی ضرورت ہے.

چونکہ تمام شادیوں میں لوگ شامل ہوتے ہیں، اور تمام لوگ خود غرض ہوتے ہیں، لہذا اس بات کا 100 فیصد امکان ہے کہ تعلقات میں مایوسی اور مایوسیاں سامنے آئیں گی۔ اس کی وجہ سے غصہ، بے عزتی، تلخی، دفاع، مُنہ پھُلانا، دبانا، چڑچڑانا اور بہت کچھ جیسے مقابلہ کرنے کے نمونے پیدا ہوتے ہیں۔ یہ ایسی عادات بن جاتی ہیں جنہیں توڑنا ضروری ہے اور مناسب رویوں اور اعمال سے بدلنا ضروری ہے۔

جب مسائل پیدا ہوتے ہیں تو یہ مردوں اور عورتوں کے لئے ایک موقع ہوتا ہے کہ وہ زندگی کی آزمائشوں کو ذاتی طور پر بڑھنے کے لئے استعمال کریں اور ایک دوسرے کی ضروریات کو پورا کرنے کا طریقہ سیکھیں۔ کامیاب ہونے کے لئے، ہمیں خُدا کے کلام کو اپنے ماخذ کے طور پر استعمال کرنا چاہئے اور مناسب طریقے سے سننے اور بات چیت کرنے کے لئے پرعزم ہونا چاہئے۔

'اَے میرے بھائیو! جب تُم طرح طرح کی آزمایشوں میں پڑو۔ تواِس کو یہ جان کر کمال خُوشی کی بات سمجھنا کہ تُمہارے اِیمان کی آزمایش صبر پَیدا کرتی ہے۔ اور صبر کو اپنا پُورا کام کرنے دو تا کہ تُم پُورے اور کامِل ہو جاؤ اور تُم میں کِسی بات کی کمی نہ رہے۔ '(یعقُوب 2:1-4)

خُدا کہتاہے کہ جب آپ آزمائشوں کا سامنا کرتے ہیں تو"تمام خوشیوں کو شمار کریں"۔ کیوں؟ کیونکہ صحیح رُوح میں جواب دینے سے صبر حاصل ہوتا ہے، جس سے وجود کی ایسی حالت پیدا ہوتی ہے جسے خُدا "کسی چیز کی کمی" کا نام دیتا ہے۔ خُدا ہم میں کام کرتا ہے، لیکن سیکھنے میں جو وقت لگتاہے وہ ہمارے تعاون پر منحصر ہے. ترقی اس وقت ہوتی ہے جب آپ اس کی مرضی کو سیکھ کر، اس کی پیروی کرکے، اور اس کے مُقدّس ہونے کی گہری خواہش رکھتے ہوئے اس پر ایمان رکھتے ہیں کیونکہ وہ مُقدّس ہے۔

بائبل کہتی ہے کہ خُدا ہمارے ایمان کو آزمائشوں کے ذریعے جانچنے کی اجازت دیتاہے۔ یہ ہمیں یہ بھی بتاتاہے کہ خُدا ہمارا باپ ہے، اگر ہم مسیح میں ہیں، اور یہ کہ وہ کبھی بھی ہمیں سزا نہیں دیتا بلکہ یہ کہ وہ ہمیں ہماری بھلائی کے لئے نظم وضبط سیکھاتا ہے۔ ہمیں مشکلات کو خُدا کی طرف سے مقرر کردہ مواقع کے طور پر دیکھنا چاہئے کہ وہ تعلیم حاصل کریں، مسیح کی شبیہ میں بڑھیں، اپنے شریک حیات کی ضروریات کے بارے میں مزید جانیں، اور وہ شوہر یا بیوی بنیں جو خُدا چاہتا ہے۔ نظم وضبط کے لفظ کا مطلب صرف "تربیت کرنا" ہے۔

'علاوہ اِس کے جب ہمارے جِسمانی باپ ہمیں تنبِیہ کرتے تھے اور ہم اُن کی تعظِیم کرتے رہے تو کیا رُوحوں کے باپ کی اِس سے زِیادہ تابِع داری نہ کریں جِس سے ہم زِندہ رہیں؟ وہ تو تھوڑے دِنوں کے واسطے اپنی سمجھ کے مُوافِق تنبِیہ کرتے تھے مگر یہ ہمارے فائِدہ کے لِئے کرتا ہے تاکہ ہم بھی اُس کی پاکیزگی میں شامِل ہو جائیں۔ اور بِالفعل ہر قِسم کی تنبِیہ خُوشی کا نہیں بلکہ غم کا باعِث معلُوم ہوتی ہے مگر جو اُس کو سہتے سہتے پُختہ ہو گئے ہیں اُن کو بعد میں چَین کے ساتھ راست بازی کا پَھل بخشتی ہے۔'

(عِبرانیوں 12:9-11)

کیا آپ کو کبھی اپنے شریک حیات پر غصہ آیا ہے؟ کیا آپ نے کبھی چاہا ہے کہ آپ کی شادی بہتر، مختلف ہو؟ کیا کبھی اپنے شریک حیات کو بنیادی مجرم کے طور پر موردالزام ٹھہرایا ہے؟ جب آپ اس حقیقت کو قبول کرتے ہیں کہ آپ کو تبدیل کرنے کی ضرورت ہے، اور یہ کہ آپ کو اپنے شریک حیات کی ضروریات کو پورا کرنے کے لئے خود کو لاگو کرنے کی ضرورت ہے تو، ایک حیرت انگیز چیز ہوگی۔ آپ کی شادی میں بہتری آئے گی، اور اسی طرح آپ کے شریک حیات کا رویہ بھی بہتر ہوگا. یہ اس بارے میں نہیں ہے کہ کون زیادہ کرتا ہے، بلکہ اس بارے میں ہے کہ کون صحیح کام کرتا ہے۔ اور خُدا فرمانبرداری میں برکت عطا فرمائے گا۔ خُدا ہمیشہ کام کرتا ہے، لیکن ہمیں تعاون کرنا چاہئے، ورنہ وہ ترقی نہیں ہوگی جو خُدا چاہتا ہے.

'اور مُجھے اِس بات کا بھروسا ہے کہ جِس نے تُم میں نیک کام شرُوع کِیا ہے وہ اُسے یِسُوعؔ مسِیح کے دِن تک پُورا کر دے گا۔'

(فلِپّیوں 1:6)

اس آیت میں وہ شوہر یا بیوی بننا بھی شامل ہے جو خُدا چاہتا ہے کہ تم بنو۔
صحبت کی ضروریات صنف کے لحاظ سے مخصوص ہوتی ہیں۔ مرد کی بنیادی ضروریات میں سے ایک اثبات ہے، جبکہ عورت کی پرورش اور تربیت کرنا ہے. ان ضروریات کے بارے میں آگاہی مطالعہ اور مواصلات کے ذریعہ آتی ہے۔ اگر کسی ضرورت کی خلاف ورزی کی جاتی ہے اور کوئی جرم کیا جاتا ہے، تو اسے بحث میں لانے کا ایک مناسب طریقہ ہے. ایک شوہر اور بیوی جو خلوص دل سے برے طرز عمل کے نمونوں کو روکنے کے خواہاں ہیں انہیں شفایابی کے عمل کے ذریعے کام کرنے پر اتفاق کرنا چاہئے۔

جرم کا اعتراف کریں

شفایابی کے عمل میں پہلا قدم جرم کو تسلیم کرنا ہے. اگر آپ کی بیوی کوئی ایسی بات کہتی ہے یا کرتی ہے جو آپ کے لئے ناقابل تصدیق ہے تو اسے اس طرح بتائیں کہ اس سے تکلیف ہوتی ہے۔ اگر آپ کا شوہر کوئی بات کہتا ہے یا کرتا ہے جو غیر پسندیدگی یا غیر پرورش کے انداز میں کرتا ہے، تو اسے مہربان طریقے سے بتائیں کہ اس سے تکلیف ہوتی ہے۔

جواب کا اطلاق کریں

ایک بار جب آپ دونوں نے جرم کا اعتراف کر لیا تو، تین سی کا استعمال کرتے ہوئے محبت سے جواب دیں۔

تصدیق Confirm

جب کوئی شریک حیات کہتا ہے کہ "یہ ناقابل تصدیق تھا" یا "یہ تکلیف دہ تھا"، تو مناسب جواب یہ ہونا چاہئے کہ "میں معذرت خواہ ہوں" یا "مجھے یہ سمجھنے میں مدد کریں کہ میں نے کیا کیا ہے." جوابات کو ہمیشہ مہربانی سے بیان کیا جانا چاہئے.

تعاون Cooperate

اپنے شریک حیات کے نقطہ نظر کو سمجھنے کی کوشش کریں۔ اپنی ضروریات کو بہتر طریقے سے پورا کرنے کا طریقہ سیکھنے کے لئے سننے کی ضرورت ہوتی ہے، اختلاف، الزام تراشی، یا بحث نہیں کرنا۔

واضح Clarify

محبت بھرے انداز میں، اپنے شریک حیات کو وضاحت کریں کہ انہوں نے کیا کہا یا کیا اور مثبت تجاویز یا متبادل پیش کریں. یاد رکھیں، یہ

دونوں شراکت داروں کے لئے سیکھنے اور تبدیل کرنے کا ایک موقع ہے.

مثالیں

ایک شوہر اپنی بیوی کی موجودگی میں بچوں یا کسی دوست کو کھانا پکانے کے بارے میں منفی تبصرہ کرتا ہے۔ان کی اہلیہ نے سب سے پہلے انہیں نجی طور پر یہ بتانے کا موقع لیا کہ ان کے تبصرے سے واقعی تکلیف ہوئی ہے۔ وہ اپنی ضرورت کو واضح کرتے ہوئے اسے یہ کہہ کر کہتی ہے کہ وہ کسی کے ساتھ کھانا پکانے کے بارے میں مذاق نہ کرے اور پھر یہ معلوم کرے کہ آیا وہ کچھ بہتر بنانے کے لئے کر سکتی ہے۔

شوہر، اگر کوئی چیز آپ کو پریشان کر رہی ہے، تو نجی طور پر اور خلوص کے ساتھ اس سے رجوع کریں. اپنی بیوی کی قدر کریں، اور آپ کو پتہ چلے گا کہ وہ واقعی آپ کو خوش کرنا چاہتی ہے.

ایک بیوی طنزیہ انداز میں دوستوں کے سامنے کسی سیاسی مسئلے پر اپنے شوہر کے نقطہ نظر سے اختلاف کرتی ہے۔ بعد میں، جب کوئی اور موجود نہیں ہوتا ہے، تو وہ اسے بتاتا ہے کہ اس نے جو کیا وہ اس کی تصدیق نہیں کر رہا تھا. وہ ایماندارانہ سچائی کا اظہار کرتے ہوئے اپنی ضرورت کو واضح کرتا ہے کہ اس کی رائے بحث پر مبنی تھی اور اسے عوامی طور پر شرمندہ کیا گیا تھا۔ انہوں نے ایک تجویز پیش کی: "اگر آپ کسی موضوع پر مختلف رائے رکھتے ہیں تو میں آپ کے ساتھ نجی طور پر اس پر تبادلہ خیال کرنے کے لئے تیار ہوں، لیکن جب آپ دوسروں کے سامنے اختلاف کرتے ہیں یا مجھے چیلنج کرتے ہیں تو یہ میرے لئے غیر تصدیق شدہ ہے."

ہر کوئی مختلف ہے. اپنے بٹنوں کو دبانے والے مسائل کو پلگ ان کریں، اور اپنی تجاویز کے ساتھ آئیں۔ اور یاد رکھیں، یہ ماضی کی چیزوں کو سامنے لانے کا موقع نہیں ہے جو آپ کے شریک حیات نے آپ کو پریشان کرنے کے لئے کیا ہے. فلپیوں 2:3 کہتا ہے کہ "ہمیں تفرقے اور بے جا فخر کے باعث کُچھ نہ کرو بلکہ فروتنی سے ایک دُوسرے کو اپنے سے بہتر سمجھے۔" (ایچ سی ایس بی)۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ آپ کی بنیادی تشویش اپنے شریک حیات کی ضروریات اور ان کو پورا کرنے کا طریقہ سیکھنا ہے۔

سچائی کے مقابلے میں ترجیح

ترجیح اس بات کی نشاندہی کرتی ہے کہ ایک دوسرے سے پہلے یا اس سے اوپر کیا پسند کرتا ہے۔ یہ نہ تو صحیح ہے اور نہ ہی غلط، بلکہ ذاتی ترجیح ہے. کیا ذاتی ترجیحات غلط ہو سکتی ہیں؟ ہاں. اگر آپ کی ذاتی ترجیح خُدا کے کلام اور مرضی کے خلاف ہے، تو یہ گناہ اور غلط ہے.

سادہ ترجیحات کی مثالوں میں پکوان، کاریں، گھر، سجاوٹ، پالتو جانور، لباس، موسیقی، تفریح، تعطیلات کے مقامات، اور بہت کچھ شامل ہیں۔ ٹوائلٹ سیٹ کے اوپر اور نیچے کے ڈرامے کے بارے میں کیا خیال ہے؟ ترجیح.

ترجیح کے لئے سمجھوتے کی ضرورت ہوتی ہے، جو ترجیح اور سچائی کے درمیان فرق ہے. جہاں سچائی کا تعلق ہے، تعاون ہے، لیکن کوئی سمجھوتہ نہیں ہے. سمجھوتے کا مطلب ہے "باہمی رعایتوں کے ذریعے اختلافات کو حل کرنا" جس چیز کو ہم خُدا کا کلام یا مرضی جانتے ہیں وہ سچائی ہے، اور کوئی رعایت لاگو نہیں ہوتی، صرف فرمانبرداری۔

سچائی وہ ہے جو خُدا کا کلام کرنے یا نہ کرنے کے لئے کہتا ہے، کیا صحیح ہے اور کیا غلط طرز عمل ہے.

'جِس بات کا مَیں تُم کو حکم دیتا ہُوں اُس میں نہ تو کُچھ بڑھانا اور نہ کُچھ گھٹانا تاکہ تُم خُداوند اپنے خُدا کے احکام کو جو مَیں تُم کو بتاتا ہُوں مان سکو۔' (اِستِثنا 2:4)

وہ ترجیحات جو خُدا کی سچائی کی خلاف ورزی کر سکتی ہیں ان میں تفریح (فلمیں، ٹی وی، موسیقی)، خود غرض جنسی خواہشات، لباس کا انداز، دوستی، بچوں کی پرورش کے طریقے، گرجاگھر میں حاضری اور بہت کچھ شامل ہو سکتا ہے۔ مثال کے طور پر، بیوی یا شوہر کسی ایسے دوست کا انتخاب کر سکتے ہیں جو نامناسب ہے یا انہیں گناہ کی سرگرمیوں میں گھسیٹ رہا ہے. ایک ساتھی جنسی طور پر واضح فلموں کی خواہش کر سکتا ہے. ایک مرد ہفتہ وار سیکس کی خواہش کر سکتا ہے، لیکن اس کی بیوی مہینے میں ایک بار اپنی ترجیح پر قائم رہتی ہے. ایک ماں بچے کے نظم وضبط میں قائدانہ کردار ادا کرنے پر اصرار کر سکتی ہے اور اپنے شوہر کی رائے کو نظر انداز کر سکتی ہے۔ جب اس طرح کے تنازعات پیدا ہوتے ہیں، تو ایک شادی شدہ جوڑے کو خُدا کے کلام کی طرف دیکھنے اور خُدا کی صلاح حاصل کرنے کی ضرورت ہوتی ہے۔

دو غلطیاں کبھی بھی صحیح نہیں بناتیں

اگر آپ کو معلوم ہوتا ہے کہ تمام یا زیادہ تر کوششیں آپ کی طرف سے آ رہی ہیں تو کیا ہوگا؟ تو یہ ہو جائے. کیا آپ کے لئے گناہ اور نافرمانی میں داخل ہونا صحیح ہے کیونکہ صورتحال غیر منصفانہ معلوم ہوتی ہے؟ نہیں. اگر ہم خُدا کی فرمانبرداری پر شرائط عائد کریں تو کیا ہم یہ توقع کر سکتے ہیں کہ وہ ہماری شفاعت کرے گا، ہماری مدد کرے گا اور برکت دے گا؟ اپنے شریک حیات کو برکت دینے اور ان کی صحبت کی

ضروریات کو پورا کرنے کا طریقہ سیکھنے کے پیچھے مقصد یسُوعؔ کے لئے آپ کی محبت اور اس کے نام کو جلال دینا اور خوش کرنے کی آپ کی خواہش ہے۔ مسیحی ہونے کے ناطے، ہماری طاقت، سکون، اہمیت، سلامتی، خوشی، امن اور امید خُدا کی طرف سے آتی ہے جب ہم فرمانبرداری میں چلتے ہیں۔

ہم سب ایک دوسرے کو ناکام کر چکے ہیں، اور دوبارہ ناکام ہوں گے، کبھی انتخاب سے اور کبھی لاعلمی میں۔ یہی وجہ ہے کہ معافی ضروری ہے۔ ہر شخص کو خُدا کی طرف سے معافی کی مشق کرنے کے لیے بلایا جاتا ہے، اسے دینے اور مانگنے سے۔

'مُحبّت صابِر ہے اور مہربان۔ مُحبّت حسد نہیں کرتی۔ مُحبّت شیخی نہیں مارتی اور پُھولتی نہیں۔ نازیبا کام نہیں کرتی۔ اپنی بہتری نہیں چاہتی۔ جُھنجھلاتی نہیں۔ بدگُمانی نہیں کرتی۔ بدکاری سے خُوش نہیں ہوتی بلکہ راستی سے خُوش ہوتی ہے۔ سب کُچھ سہہ لیتی ہے۔ سب کُچھ یقین کرتی ہے۔ سب باتوں کی اُمّید رکھتی ہے۔ سب باتوں کی برداشت کرتی ہے۔'
(ا-کُرِنتھِیوں13:4-7)

جب موقع ملے تو ان پانچ آسان اقدامات پر عمل کریں۔

1. **خود کا معائنہ:** جب آپ کو درد محسوس ہو جو آپ کے خیال میں آپ کے شریک حیات کی وجہ سے ہوا ہے تو اپنے دل کی جانچ کریں۔ اپنے آپ سے پوچھیں کہ کیا یہ واقعی آپ کی صحبت کی ضرورت کو پورا کرنے میں ناکامی ہے یا اگر آپ صرف اپنا راستہ چاہتے ہیں. اپینڈکس ایچ کا استعمال کریں: شوہر کی ضروریات یا اپینڈکس کے: آپ کی ضروریات کا تعین کرنے کے لئے بیوی کی ضروریات.
2. **شناخت:** آپ کے شریک حیات کی طرف سے جو کچھ کہا گیا یا کیا گیا تھا وہ بالکل بیان کرنے کے قابل ہوں جو محبت نہ کرنے والا، غیر تصدیق شدہ، یا پیار کرنے یا پرورش کرنے والا نہیں تھا.
3. **بات چیت:** محبت سے اپنے شریک حیات کی توجہ میں جرم لانے کے لئے ایک اچھا وقت منتخب کریں، پھر کہیں، "جب آپ ______ ہوتے ہیں تو مجھے یقین نہیں آتا" یا "جب آپ ______ ہوتے ہیں تو مجھے پیار محسوس نہیں ہوتا۔" بات چیت اور وضاحت کے لیے مکمل طور پر کھلے رہیں، انکار یا بحث کے لیے نہیں۔
4. **وضاحت:** ایک واضح عملی منصوبہ تجویز کریں تاکہ آپ کے شریک حیات کو معلوم ہو کہ آپ کو کس چیز نے تکلیف پہنچائی ہے اور وہ اس علاقے یا صورتحال میں آپ کی صحبت کی ضرورت کو پورا کرنے کے لئے مختلف طریقے سے کیا کر سکتے ہیں۔
5. **معافی:** سیکھنے کے ان مواقع میں ایک دوسرے کے لئے فضل اور مغفرت کا مظاہرہ کرنا ضروری ہے۔ یہ ہماری گناہ کی فطرت اور

شیطان کی خواہش ہے کہ ہم دوسرے شخص کے گناہ پر توجہ مرکوز کریں، نہ کہ اپنے گناہ پر، اور جب وہ اسے اڑاتے ہیں تو ان کے خلاف مشتعل، سخت یا گناہ کے جواب کا جواز پیش کرتے ہیں. یاد رکھیں، دو گناہ کبھی بھی کسی چیز کو درست نہیں کرتے ہیں.

ضمیمہ ایم

عام رکاوٹیں

بائبل کچھ عام وجوہات کو ظاہر کرتی ہے کہ مرد خُدا کی مرضی کے مطابق رہنمائی نہیں کرتے ہیں اور کیوں عورتیں اپنے شوہروں کی تصدیق نہیں کرتی ہیں۔ ایک رکاوٹ، یا مضبوط گڑھ، ذیل میں درج مسائل میں سے ایک یا زیادہ ہو سکتا ہے۔ اگر خُداوند ان میں سے کسی بھی شعبے میں آپ سے بات کرتا ہے، تو اس کا اقرار کریں اور اس سے درخواست کریں کہ وہ آپ کو اپنی مرضی کی فرمانبرداری کرنے کی طاقت دے۔ ہر علاقے کے لئے فراہم کردہ جگہ میں اپنے اعترافات اور دُعائیں لکھیں۔

وجہ 1: ناقابل معافی

کیا خُدا کسی ایسے شخص کو ذہن میں لایا ہے جسے آپ کو معاف کرنے کی ضرورت ہے؟

'اِس لِئے کہ اگر تُم آدمیوں کے قصُور مُعاف کرو گے تو تُمہارا آسمانی باپ بھی تُم کو مُعاف کرے گا۔ اور اگر تُم آدمیوں کے قصُور مُعاف نہ کرو گے تو تُمہارا باپ بھی تُمہارے قصُور مُعاف نہ کرے گا۔'
(متّی 6:14-15)

معافی کا مطلب یہ نہیں ہے:

- مجرم اس بات سے اتفاق کرتا ہے کہ انہوں نے جو کچھ کیا وہ غلط تھا،
- مجرم آپ سے معافی مانگتا ہے،
- مجرم آپ کی معافی قبول کرتا ہے، یا
- تعلقات کو بحال کرنا ہے یا بحال کیا جائے گا.
-

وجہ 2: دھوکہ دہی

شیطان ہمیں مسیح کی نافرمانی کرنے اور شک کرنے کی ترغیب دیتا ہے کہ ہم اس میں کون ہیں۔

'اِس لئے کہ ہماری لڑائی کے ہتھیار جِسمانی نہیں بلکہ خُدا کے نزدِیک قلعوں کو ڈھا دینے کے قابِل ہیں۔ چُنانچہ ہم تصوُّرات اور ہر ایک اُونچی چِیز کو جو خُدا کی پہچان کے برخِلاف سر اُٹھائے ہُوئے ہے ڈھا دیتے ہیں اور ہر ایک خیال کو قَید کر کے مسیح کا فرمانبردار بنا دیتے ہیں۔'
(۲-کُرِنتھِیوں 10:4-5)

شیطان ہمارے خلاف تین عام ہتھکنڈے استعمال کرتا ہے۔

(1) جھوٹ، اس لیے ہم خُدا کے وعدوں پر شک کرتے ہیں

'تُم اپنے باپ اِبلِیس سے ہو اور اپنے باپ کی خواہِشوں کو پُورا کرنا چاہتے ہو۔ وہ شرُوع ہی سے خُونی ہے اور سچّائی پر قائِم نہیں رہا کیونکہ اُس میں سچّائی ہے نہیں۔ جب وہ جُھوٹ بولتا ہے تو اپنی ہی سی کہتا ہے کیونکہ وہ جُھوٹا ہے بلکہ جُھوٹ کا باپ ہے۔'
(یُوحنّا 8:44)

2. دوسروں یا اپنے آپ پر مذمت یا الزامات

'اور وہ بڑا اژدہا یعنی وُہی پُرانا سانپ جو اِبلِیس اور شَیطان کہلاتا ہے اور سارے جہان کو گُمراہ کر دیتا ہے زمِین پر گرا دِیا گیا اور اُس کے فرِشتے بھی اُس کے ساتھ گرا دِئے گئے۔ پھر مَیں نے آسمان پر سے یہ بڑی آواز آتی سُنی کہ اب ہمارے خُدا کی نجات اور قُدرت اور بادشاہی اور اُس کے مسیح کا اِختیار ظاہِر ہُؤا کیونکہ ہمارے بھائِیوں پر اِلزام لگانے والا جو رات دِن ہمارے خُدا کے آگے اُن پر اِلزام لگایا کرتا ہے گرا دِیا گیا۔'
(مُکاشفہ 12:9-10)

3. اپنے ماضی کو سامنے لانا، یہ بتانا کہ ہم مسیح میں کون ہیں

'اِس لِئے اگر کوئی مسیح میں ہے تو وہ نیا مخلُوق ہے۔ پُرانی چِیزیں جاتی رہِیں۔ دیکھو وہ نئی ہو گئیں۔ اور سب چِیزیں خُدا کی طرف سے ہیں جِس نے مسیح کے وسِیلہ سے اپنے ساتھ ہمارا میل مِلاپ کر لِیا اور میل مِلاپ کی خِدمت ہمارے سپُرد کی۔ مطلب یہ ہے کہ خُدا نے مسیح میں ہو کر اپنے ساتھ دُنیا کا میل مِلاپ کر لِیا اور اُن کی تقصِیروں کو اُن کے ذِمّہ نہ لگایا اور اُس نے میل مِلاپ کا پَیغام ہمیں سَونپ دِیا ہے۔ پس ہم مسیح کے ایلچی ہیں۔ گویا ہمارے وسِیلہ سے خُدا اِلتماس کرتا ہے۔ ہم مسیح کی طرف سے مِنّت کرتے ہیں کہ خُدا سے میل مِلاپ کر لو۔ جو گُناہ سے واقِف نہ تھا اُسی کو اُس نے ہمارے واسطے گُناہ ٹھہرایا تاکہ ہم اُس میں ہو کر خُدا کی راستبازی ہو جائیں۔'

(۲-کُرِنتھِیوں5: 21-17)

وجہ 3: ظلم و ستم

جیسا کہ آپ اور آپ کا شریک حیات ان تبدیلیوں کو کرنے کے لئے کام کر رہے ہیں، کیا آپ اپنی زندگی کے لئے خُدا کے کامل منصوبے کے حصے کے طور پر تکلیف کو قبول کرنے کے لئے تیار اور تیار ہیں؟

'جِس کے وسِیلہ سے اِیمان کے سبب سے اُس فضل تک ہماری رسائی بھی ہُوئی جِس پر قائِم ہیں اور خُدا کے جلال کی اُمّید پر فخر کریں۔ اور صِرف یہی نہیں بلکہ مُصِیبتوں میں بھی فخر کریں یہ جان کر کہ مُصِیبت سے صبر پَیدا ہوتا ہے۔ اور صبر سے پُختگی اور پُختگی سے اُمّید پَیدا ہوتی ہے۔ اور اُمّید سے شرمِندگی حاصِل نہیں ہوتی کیونکہ رُوح القُدس جو ہم کو بخشا گیا ہے اُس کے وسِیلہ سے خُدا کی مُحبّت ہمارے دِلوں میں ڈالی گئی ہے۔'

(رُومیوں5:2-5)

'اِس لِئے کہ اگر تُم نے گُناہ کر کے مُکّے کھائے اور صبر کِیا تو کون سا فخر ہے؟ ہاں اگر نیکی کر کے دُکھ پاتے اور صبر کرتے ہو تو یہ خُدا کے نزدِیک پسندِیدہ ہے۔ اور تُم اِسی کے لِئے بُلائے گئے ہو کیونکہ مسیح بھی تُمہارے واسطے دُکھ اُٹھا کر تُمہیں ایک نمُونہ دے گیا ہے تاکہ اُس کے نقشِ قدم پر چلو۔' (۱-پطرس2:20-21)

وجہ 4: خود غرضی

یاد رکھیں کہ یہ ہمارا راستہ نہیں بلکہ اس کا راستہ ہے۔ ہمارا وقت نہیں بلکہ اس کا وقت ہے۔ دبائیں۔

[محبت] اپنی بہتری نہیں چاہتی۔ (1 کرنتھیوں 13:5)

اور اُس نے سب سے کہا "اگر کوئی میرے پیچھے آنا چاہے تو اپنی خُودی سے اِنکار کرے اور ہر روز اپنی صلیب اُٹھائے اور میرے پیچھے ہو لے۔ "(لُوقا 9:23)

'اگر کوئی میرے پاس آئے اور اپنے باپ اور ماں اور بیوی اور بچّوں اور بھائیوں اور بہنوں بلکہ اپنی جان سے بھی دُشمنی نہ کرے تو میرا شاگرد نہیں ہو سکتا۔' (لُوقا 14:26)

شیطان چاہتا ہے کہ آپ کی توجہ خُدا کی ترجیحات سے ہٹ کر ان چیزوں کی طرف مبذول کر دے جو خُدا کی نہیں ہیں جیسے ماضی کی ناکامیاں، دُنیا کے فتنے، یا آپ کی خود غرض خواہشات۔

خُدا ہمیں آزماتا اور نکھارتا ہے

'بلکہ جَیسے خُدا نے ہم کو مقبُول کر کے خُوشخبری ہمارے سپُرد کی وَیسے ہی ہم بیان کرتے ہیں۔ آدمیوں کو نہیں بلکہ خُدا کو خُوش کرنے کے لِئے جو ہمارے دِلوں کو آزماتا ہے۔'
(ا۔ تِھسّلُنیکیوں 4:2)

'اور وہ چاندی کو تانے اور پاک صاف کرنے والے کی مانِند بَیٹھے گا اور بنی لاوی کو سونے اور چاندی کی مانِند پاک صاف کرے گا تا کہ وہ راست بازی سے خُداوند کے حضُور ہدیئے گُذرانیں۔' (ملاکی 3:3)

خُدا ہمیں بتاتا ہے کہ وہ ہمارے دلوں کو آزماتا ہے اور پاکیزگی کے ذریعے ہمیں صاف کرے گا۔ یہ ایک عمل ہے، ایک بار کا واقعہ نہیں. جیسا

کہ اس کی آزمائش ہم میں گناہ کو ظاہر کرتی ہے، وہ چاہتا ہے کہ ہم اس کے سامنے اقرار کریں اور روزانہ اس میں رہنے کا عہد کریں، اپنے گناہوں کے طریقوں سے انکار کریں اور اس کی پیروی کریں۔

ہمارا حصہ اس کے کلام پر قائم رہنا ہے، اور عاجزی کے ساتھ دُعا میں آنا ہے، مسیح کی شبیہ میں تبدیلی کا مطالبہ کرنا ہے۔ جب ہم فرمانبرداری میں چلتے ہیں، تو وہ کام کرے گا تاکہ ہم اس کے نام کو جلال دے سکیں۔ خُدا یہ نہیں کہتا کہ ہم کامل ہیں کیونکہ ہم سب کچھ اچھی طرح سے کرتے ہیں، لیکن جب ہم اس پر مکمل طور پر مرکوز دل کے ساتھ چلتے ہیں تو ہم کامل ہوتے ہیں۔

'مَیں عقل مندی سے کامل راہ پر چلُوں گا۔ تُو میرے پاس کب آئے گا؟ گھر میں میری روِش خلُوصِ دِل سے ہو گی۔' (زبُور 101:2)

ایک "کامل دل" ایک ایسا دل ہے جو خُدا کی طرف مضبوطی سے متوجہ ہوتا ہے اور محبت کے ذریعہ اپنے تمام طریقوں سے اس کو خوش کرنے کے طریقے سے چلنے کی ترغیب دیتا ہے۔ اس میں ہم اس کے نام کو جلال دیتے ہیں۔ ایک دُعا لکھیں جس میں خُداوند سے ایک "کامل دل" کی درخواست کریں تاکہ وہ آپ کے گھر کے اندر اپنی مرضی کے مطابق چل سکے۔

درج ذیل آیات پڑھیں اور مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات دیں۔

'خُدا اور ہمارے خُداوند یِسُوعؔ کی پہچان کے سبب سے فضل اور اِطمینان تُمہیں زِیادہ ہوتا رہے۔ کیونکہ اُس کی اِلٰہی قُدرت نے وہ سب چِیزیں جو زِندگی اور دِین داری سے مُتعلِّق ہیں ہمیں اُس کی پہچان کے وسِیلہ سے عنایت کِیں جِس نے ہم کو اپنے خاص جلال اور نیکی کے ذرِیعہ سے بُلایا۔ جِن کے باعث اُس نے ہم سے قیمتی اور نہایت بڑے وعدے کِئے تاکہ اُن کے وسِیلہ سے تُم اُس خرابی سے چُھوٹ کر جو دُنیا میں بُری خواہش کے سبب سے ہے ذاتِ اِلٰہی میں شریک ہو جاؤ۔ پس اِسی باعث تُم اپنی طرف سے کمال کوشِش کر کے اپنے اِیمان پر نیکی اور نیکی پر معرفت۔ اور معرفت پر پرہیزگاری اور پرہیزگاری پر صبر اور صبر پر دِین داری۔ اور دِین داری پر برادرانہ اُلفت اور برادرانہ اُلفت پر مُحبّت بڑھاؤ۔ کیونکہ اگر یہ باتیں تُم میں مَوجُود ہوں اور زِیادہ بھی ہوتی جائیں تو تُم کو ہمارے خُداوند یِسُوعؔ مسِیح کے پہچاننے میں بے کار اور بے پَھل نہ ہونے دیں گی۔ اور جِس میں یہ باتیں نہ ہوں وہ اندھا ہے اور

کوتاہ نظر اور اپنے پہلے گُناہوں کے دھوئے جانے کو بُھولے بَیٹھا ہے۔ پس اَے بھائِیو! اپنے بُلاوے اور برگُزِیدگی کو ثابِت کرنے کی زِیادہ کوشِش کرو کیونکہ اگر اَیسا کرو گے تو کبھی ٹھوکر نہ کھاؤ گے۔ بلکہ اِس سے تُم ہمارے خُداوند اور مُنّجی یِسُوعؔ مسِیح کی ابدی بادشاہی میں بڑی عِزّت کے ساتھ داخِل کِئے جاؤ گے۔'
(۲-پطرسؔ 2:1-11)

ان اضافی آیات پر غور کریں: زبُور 73:23-24; 91:1-2; 103:8-18; امثال 3:5-6; متّی 11:28-30; رُومیوں 8:28-39; 1 کُرِنتھِیوں 10:13; 2 کُرِنتھِیوں 5:17، 9:8; اِفِسیوں 6:10-12; فلپیوں 4:6-7; طِطُس 3:4-6; یعقوب 1:2-4; 1 پطرس 5:6-7.

کیاتم ایمان رکھتے ہو کہ خُدا نے آپکو "بہت بڑے اور قیمتّی وعدے" دیے ہیں؟ ان کی فہرست بنائیں.

اس کی خُدائی فطرت کے مطابق، ہم بہادر، فاتح، اور اس کی مرضی کو پورا کرنے کے قابل ہیں. ہم رہنما، شوہر، باپ، بیویاں اور مائیں بن سکتے ہیں جو اس نے ہمیں بننے کے لیے بلایا ہے۔

'جو مُجھے طاقت بخشتا ہے اُس میں مَیں سب کُچھ کر سکتا ہُوں۔' (فلِپّیوں 13:4)

یہ ہماری طاقت سے نہیں ہے، کیونکہ ہم میں کچھ بھی اچھا نہیں ہے.

'مَیں انگُور کا درخت ہُوں تُم ڈالِیاں ہو۔ جو مُجھ میں قائِم رہتا ہے اور مَیں اُس میں وُہی بُہت پَھل لاتا ہے کیونکہ مُجھ سے جُدا ہو کر تُم کُچھ نہیں کر سکتے۔' (یُوحنّا 5:15)

صرف اس کے فضل سے ہی ہم کامیاب ہوتے ہیں۔

'یِسُوعؔ نے پھِر اُن سے کہا تُمہاری سلامتی ہو! جِس طرح باپ نے مُجھے بھیجا ہے اُسی طرح مَیں بھی تُمہیں بھیجتا ہُوں۔' (یُوحنّا 21:20)

شناخت کریں کہ ہم اپنی طاقت کہاں سے حاصل کرتے ہیں، ہم اس طاقت کو کس طرح مناسب بناتے ہیں، اور نتیجہ. اگر خُدا ہمیں وہ سب کچھ دیتا ہے جس کی ہمیں ضرورت ہے، تو وہ چاہتا ہے کہ ہم اس کے ساتھ کیا کریں؟

صبر کرو. حوصلہ شکنی نہ کریں۔ اپنے آپ کو روزانہ خُدا کے کلام اور اس کی رُوح کے ذریعہ مسیح کی شبیہ میں تبدیل ہونے کے لئے وقف کریں۔ جب آپ ناکام ہو جائیں تو ذمہ داری لیں۔ پھر اس کی مرضی میں مضبوطی سے کھڑے ہو جائیں اور دیکھو کہ خُدا تمہاری زندگی میں کیا کرتا ہے۔

ضمیمہ پی

بھروسہ اور معافی

زبُور 139 تعلیم دیتا ہے کہ خُدا ہم میں سے ہر ایک کو قریب سے جانتا ہے، کہ ہمارے تمام اعمال اور خیالات ہمیں معلوم ہونے سے پہلے ہی اس کو معلوم ہیں۔ اس سے پہلے کہ آپ نے یِسُوعؔ کو خُداوند اور نجات دہندہ کے طور پر قبول کر کے اپنا دل خُدا کے لئے کھول دیا، وہ جانتا تھا کہ آپ آئیں گے۔ خُدا نہیں چاہتا کہ کوئی ہلاک ہو جائے۔ تاہم، آزاد مرضی کے استعمال کے ذریعے، وہ ہر شخص کو اس کا انکار کرنے کی آزادی دیتا ہے.

اپنے ماضی اور آزمایشوں کے ساتھ خُدا پر بھروسہ کرنا

'اور زمین کے تمام باشِندے ناچِیز گِنے جاتے ہیں اور وہ آسمانی لشکر اور اہلِ زمین کے ساتھ جو کُچھ چاہتا ہے کرتا ہے اور کوئی نہیں جو اُس کا ہاتھ روک سکے یا اُس سے کہے کہ تُو کیا کرتا ہے؟'
(دانی ایل 35:4)

'اَے خُداوند! تُو نے مُجھے جانچ لِیا اور پہچان لِیا۔ تُو میرا اُٹھنا بَیٹھنا جانتا ہے۔ تُو میرے خیال کو دُور سے سمجھ لیتا ہے۔ تُو میرے راستہ کی اور میری خواب گاہ کی چھان بِین کرتا ہے اور میری سب رِوشوں سے واقِف ہے۔ دیکھ! میری زُبان پر کوئی اَیسی بات نہیں جِسے تُو اَے خُداوند! پُورے طَور پر نہ جانتا ہو۔'
(زبُور 139:1-4)

> **حقائق فائل**
>
> حاکم - اعلیٰ ترین طاقت، لا محدود حکمت اور مطلق اختیار کا حامل ہونا۔

خُدا نے آدم اور حوا کو پیدا کیا اور اس نے صرف ایک ہی پابندی لگائی کہ نیکی اور بدی کے علم کے درخت سے نہ کھاؤ۔ لیکن انہیں شیطان نے دھوکہ دیا اور نافرمانی میں اس درخت کا پھل کھانے کا انتخاب کیا۔ اس سے تمام انسانوں پر گناہ کی لعنت نازل ہوئی۔ آدم میں، خُدا نے انسان کو اچھائی کا انتخاب کرنے کی آزادی دی، لیکن اس نے برائی کی طرف رخ کیا۔ لہٰذا وہ تمام لوگ جو اب مسیح پر ایمان کے ذریعے خُدا کی اولاد کے طور پر دوبارہ پیدا ہونے کا انتخاب کرتے ہیں، اب بھی ایک گرتی ہوئی دُنیا میں رہتے ہیں اور اپنے اردگرد کی برائیوں سے متاثر ہوتے

ہیں۔ اگر خُدا اپنے بچوں کو تمام مصیبتوں اور برائیوں سے بچاتا ہے، تو لوگوں کو صرف ایک آسان زندگی کی ضمانت کے لئے اس کی طرف رجوع کرنے کی ترغیب ملے گی. اسی بحث نے ایوب کی زندگی کے بارے میں خُدا اور شیطان کے درمیان آسمان میں تاریخی نمائش کا آغاز کیا۔

"شیطان نے خُداوند کو جواب دِیا کیا ایُّوب یُوں ہی خُدا سے ڈرتا ہے؟ کیا تُو نے اُس کے اور اُس کے گھر کے گِرد اور جو کُچھ اُس کا ہے اُس سب کے گِرد چاروں طرف باڑ نہیں بنائی ہے؟ تُو نے اُس کے ہاتھ کے کام میں برکت بخشی ہے اور اُس کے گلّے مُلک میں بڑھ گئے ہیں۔ پر تُو ذرا اپنا ہاتھ بڑھا کر جو کُچھ اُس کا ہے اُسے چُھو ہی دے تو کیا وہ تیرے مُنہ پر تیری تکفِیر نہ کرے گا؟"
(ایُّوب 1:9-11)

خُدا نے شیطان کو اجازت دی کہ وہ ایوب کے ایمان کو اس کے مال، اس کے بچوں اور آخر کار اس کی صحت کے نقصان کے ذریعے آزمائے۔ خُدا ایک محبت کرنے والا باپ ہے اور ہماری زندگیوں میں برائی نہیں لاتا۔ تاہم، اپنے مقصد کے لئے اور ہماری حتمی بھلائی کے لئے، وہ ہمیں آزمائشوں سے چھونے کی اجازت دیتا ہے. ایوب نے اپنے مصائب کے دوران خُدا پر بھروسہ کرنا جاری رکھا، جس کے نتیجے میں بالآخر اس کے خالق کے ساتھ گہرا، زیادہ گہرا رشتہ اور برکت کی مکمل بحالی ہوئی۔

ایوب نے سوال کیا کہ خُدا اسے تکلیف اٹھانے کی اجازت کیوں دے رہا ہے۔ خُدا نے ایوب 3:2 میں ایوب کو ایک راستباز آدمی قرار دیا تھا، تو اس نے پوچھا کیوں. کئی ابواب تک وہ اپنی آزمائشوں کی وجوہات پر غصے میں رہے۔ خُدا نے کبھی براہ راست جواب نہیں دیا بلکہ ایوب کی توجہ اپنی قدرت اور جلال کی طرف مبذول کرائی، جو تخلیق میں ظاہر ہوتی ہے۔ ایوب کی تلاش بالآخر خدا کی عظمت کی گہری سمجھ کے ذریعے پوری ہوئی۔ ایوب کی طرح، جب ہم آزمائشوں کا سامنا کرتے ہیں، تو ہم وضاحت تلاش کرتے ہیں. اور اسی طرح یہ ہماری شادیوں اور آزمائشوں کے ساتھ ہے جو بہت بھاری لگتا ہے۔ بہت سے اسباق میں سے ایک جو ہم ایوب سے سیکھ سکتے ہیں وہ یہ ہے کہ غلط سوال کیوں ہے۔ اس کے بجائے ہمیں خُدا سے پوچھنا چاہئے کہ کیا ہے۔

تم مجھے کیا سکھانے کی کوشش کر رہے ہو؟

مصیبت کے اس موسم میں میرے لئے تیری کیا خواہش ہے؟

'جب کوئی آزمایا جائے تو یہ نہ کہے کہ میری آزمایش خُدا کی طرف سے ہوتی ہے کیونکہ نہ تو خُدا بدی سے آزمایا جاسکتا ہے اور نہ وہ کِسی کو آزماتا ہے۔ہاں۔ ہر شخص اپنی ہی خواہشوں میں کھنچ کر اور پھنس کر آزمایا جاتا ہے۔'
(یعقوب 1:13-14)

'تب ایُّوب نے خُداوند کو یُوں جواب دِیا:- مَیں جانتا ہُوں کہ تُو سب کُچھ کر سکتا ہے اور تیرا کوئی اِرادہ رُک نہیں سکتا۔ مَیں نے تیری خبر کان سے سُنی تھی پر اب میری آنکھ تُجھے دیکھتی ہے'
(ایُّوب 42:1-2,5)

کیا آپ کی زندگی کا کوئی حصہ خُدا کی قدرت، حکمت یا اختیار سے باہر ہے؟ کیوں یا کیوں نہیں؟

آپ کی زندگی میں کون سے حالات خُدا کو پہلے سے معلوم نہیں تھے کہ آپ کو کس صورتحال کا سامنا کرنا پڑے گا؟

'اُسی میں ہم بھی اُس کے اِرادہ کے مُوافق جو اپنی مرضی کی مصلحت سے سب کُچھ کرتا ہے پیشتر سے مُقرّر ہو کر مِیراث بنے۔'
(اِفسِیوں 1:11)

آپ کو مایوسیوں، مشکلات، مصائب اور آزمائشوں کا جواب کیسے دینا چاہئے؟

اگر خدا ہمارے پیدا ہونے سے پہلے سب کچھ جانتا تھا، تو اس کا مطلب یہ ہے کہ، اس کی پیشگی معلومات کے ذریعے، ہمیں اس کے فضل کے ذریعے اس زندگی کو جینے کے لئے تیار کیا گیا تھا جو ہمیں دی گئی تھی. خدا آزمائشوں یا برائیوں کو ہمیں چھونے سے نہیں روکتا ہے، یا ہمارے برے انتخاب کو روکتا ہے، لیکن وہ ان لوگوں کی زندگی میں بھلائی کے لئے سب کچھ کرنے کا وعدہ کرتا ہے جو اس کے پابند ہیں۔
'اور ہم کو معلُوم ہے کہ سب چِیزیں مِل کر خُدا سے مُحبّت رکھنے والوں کے لِئے بھلائی پَیدا کرتی ہیں یعنی اُن کے لِئے جو خُدا کے اِرادہ کے

مُوافِق بُلائے گئے۔ کیونکہ جِن کو اُس نے پہلے سے جانا اُن کو پہلے سے مُقرّر بھی کِیا کہ اُس کے بیٹے کے ہم شکل ہوں تاکہ وہ بُہت سے بھائیوں میں پہلوٹھا ٹھہرے۔'

(رُومِیوں 8:28-29)

آپ یا تو ان والدین کے بارے میں تلخی پیدا کرنے کا انتخاب کر سکتے ہیں جنہوں نے آپ کو مایوس کیا، ایک شریک حیات جس نے آپ کو چھوڑ دیا، دوست جنہوں نے آپ کو ناکام کر دیا، یا ایک نشے میں دھت ڈرائیور جس نے کسی عزیز کو قتل کیا۔ یا ہم ایک خود مختار خُدا پر اپنا ایمان رکھ سکتے ہیں۔

جب ہم مسیح کے پاس آتے ہیں، تو ہم اپنی ابدی تقدیر کے ساتھ خدا پر بھروسہ کرتے ہیں۔ ہمیں اپنے ماضی اور حال کے حالات میں بھی اس پر بھروسہ کرنا چاہیے۔ مسیح ہمیں ہماری آزمائشوں میں اور اس کے ذریعے تسلی اور طاقت دے سکتا ہے اور اچھائی کو برے سے نکال سکتا ہے۔ صرف ہمارے ایمان اور فرمانبرداری کے ذریعے ہی خُدا ہمیں امن دے سکتا ہے اور ہمارے خُداوند یِسُوعؔ مسیح کی تعریف، عزت اور جلال لا سکتا ہے۔

بیان کریں کہ ان آیات کا کیا مطلب ہے اور ان کا اطلاق آپ کے ذاتی حالات پر کیسے کیا جا سکتا ہے۔

'اِس کے سبب سے تُم خُوشی مناتے ہو۔ اگرچہ اب چند روز کے لِئے ضرُورت کی وجہ سے طرح طرح کی آزمایشوں کے سبب سے غم زدہ ہو۔ اور یہ اِس لِئے ہے کہ تُمہارا آزمایا ہُؤا اِیمان جو آگ سے آزمائے ہُوئے فانی سونے سے بھی بُہت ہی بیش قِیمت ہے یِسُوعؔ مسیح کے ظہُور کے وقت تعریف اور جلال اور عِزّت کا باعث ٹھہرے۔'

(۱-پطرس 1:6-7)

ہماری آزمائشیں اور مصائب

خُدا کا کلام سکھاتا ہے کہ آزمائشیں اور مصیبتیں مسیحی زندگی کا حصہ ہیں۔

'مَیں نے تُم سے یہ باتیں اِس لِئے کہِیں کہ تُم مُجھ میں اِطمینان پاؤ۔ دُنیا میں مُصِیبت اُٹھاتے ہو لیکن خاطِر جمع رکھّو مَیں دُنیا پر غالِب آیا ہُوں۔' (یُوحنّا 33:16)

یِسُوعؔ ہمیں بتاتا ہے کہ ہم امن حاصل کرسکتے ہیں اور اس نے دُنیا پر فتح حاصل کی ہے، لیکن آزمائشوں کے درمیان ہم پوچھتے ہیں، "کیوں؟ خُدا کا مقصد کیا ہے؟" جس طرح ریفائنر خام سونے کو ایک خندق میں ڈالتا ہے اور سطح پر نجاست لانے کے لئے گرمی کا انتظام کرتا ہے، اسی طرح خُدا اپنے پیارے بچوں کو مصائب کی دلدل میں جانے کی اجازت دیتا ہے تاکہ انہیں صاف کیا جاسکے اور ہمارے نجات دہندہ یِسُوعؔ مسیح کی شبیہ میں تبدیل کیا جاسکے۔

'اور وہ چاندی کو تانے اور پاک صاف کرنے والے کی مانِند بَیٹھے گا اور بنی لاوی کو سونے اور چاندی کی مانِند پاک صاف کرے گا تاکہ وہ راستبازی سے خُداوند کے حضُور ہدئے گُذرانیں۔' (ملاکی 3:3)

اگر ہم اپنے آپ کو خُدا کی بھلائی اور مقصد پر بھروسہ کرتے ہیں، تو ہمارے دل یِسُوعؔ مسیح کی محبت، امید اور اعتماد سے بھر جائیں گے۔ دوسرے لوگ یِسُوعؔ مسیح کی راستبازی کو ہم میں کام کرتے ہوئے دیکھیں گے۔

رُومیوں 8:28-29 یاد ہے؟ خُدا یہ نہیں کہتا کہ کچھ چیزیں بھلائی کے لئے مل کر کام کرتی ہیں، بلکہ سب چیزیں ہیں. کلید ایمان ہے. اگر ہم خُدا کے وعدوں پر ایمان لانے کا انتخاب کریں اور اپنی تمام آزمایشوں اور مصائب میں اس پر بھروسہ کریں، تو ہم فاتح ہوں گے، اور خُدا کو جلال دیں گے۔ اس اقتباس میں، "خُدا سے محبت کرنے والوں سے مراد" وہ لوگ ہیں جنہوں نے یِسُوعؔ کو خُداوند اور نجات دہندہ کے طور پر قبول کیا ہے، جس میں یہ سمجھنا بھی شامل ہے کہ اس زندگی میں خُدا کا مقصد ہمیں گناہ کی طاقت سے نجات دلانا ہے، جس کا مطلب یہ ہے کہ وہ شخص بن جائے جو برائی پر راستبازی کا انتخاب کرنے کے قابل ہو۔

'مگر خُدا کا شُکر ہے جو مسیح میں ہم کو ہمیشہ اسیروں کی طرح گشت کراتا ہے اور اپنے عِلم کی خُوشبُو ہمارے وسِیلہ سے ہر جگہ پَھیلاتا ہے۔' (۲-کُرِنتھِیوں 14:2)

کیا آپ اپنی زندگی میں آزمایشوں اور چیلنجوں کے ساتھ خُدا پر بھروسہ کرنے کے لئے تیار ہیں؟ ___ جی ہاں ___ نہیں

کیا آپ خُدا کو ان آزمائشوں کے ذریعے اپنی زندگی کو تبدیل کرنے کی اجازت دینے کے لئے تیار ہیں؟___جی ہاں___نہیں

کیا آپ خُدا پر بھروسہ کرنے کے لئے تیار ہیں کیونکہ آپ اپنی زندگی میں ان تکلیفوں اور آزمائشوں سے گزرتے ہیں؟___جی ہاں___
نہیں

یسُوع کہتا ہے، ایسے وقت آتے ہیں جب خُدا آپ سے اندھیرا نہیں ہٹا سکتا، لیکن اس پر بھروسہ کریں۔ خُدا ایک بے رحم دوست کی طرح ظاہر ہوگا، لیکن وہ ایسا نہیں ہے۔ وہ ایک غیر فطری باپ کی طرح ظاہر ہوگا، لیکن وہ ایسا نہیں ہے۔ وہ ایک ظالم قاضی کی طرح ظاہر ہوگا، لیکن وہ ایسا نہیں ہے. ہر چیز کے پیچھے خُدا کے ذہن کے تصور کو مضبوط اور بڑھتا ہوا رکھیں۔ کسی خاص چیز میں اس وقت تک نہیں ہوتا جب تک کہ خُدا کی مرضی اس کے پیچھے نہ ہو، لہذا آپ اس پر کامل اعتماد میں آرام کرسکتے ہیں۔ -اوسوالڈ چیمبرز Oswald Chambers، ان کی بلند ترین سطح کے لئے میری پوری کوشش My Utmost for His Highest

ناقابل معافی کی قیمت

جب قرض معاف کر دیا جاتا ہے تو ادائیگی کا حق ختم ہو جاتا ہے۔ لفظ معاف کرنے کے لغوی معنی "دینا" ہیں۔ اگر کوئی مجھے زخمی کرتا ہے اور میں انہیں معاف کر دیتا ہوں، لیکن میں غصہ اور ناراضگی جاری رکھنے کی آزادی بھی دیتا ہوں۔ تو اس سے بہت سے قلعے ٹوٹ جاتے ہیں جو جذباتی اور نفسیاتی مسائل کا باعث بنتے ہیں۔ کسی کو معاف کرنے کا مطلب یہ ہے کہ ہم اپنی تکلیفیں خُدا کو دے دیں اور اسے اپنے آپ سے دور کر دیں۔ اس طرح ہم اپنے اندر موجود کسی بھی ناراض خیال کو ترک کر دیتے ہیں اور انتقامی کارروائیوں کو ختم کر دیتے ہیں۔

جیسا کہ خُدا ہمیں معاف کرتا ہے، ہم اس جرم کے لئے معافی دیتے ہیں. خُدا حکم دیتا ہے کہ ہم دوسروں کو اسی طرح معاف کر دیں جس طرح اس نے ہمیں معاف کر دیا ہے۔ معافی کا لفظ لاطینی زبان سے اخذ کیا گیا ہے، جس کا مطلب ہے "آزادانہ طور پر مفت دینا"۔ سچی معافی بے گناہ، بے لوث اور آزاد ہے۔ یہ فیصلہ کرنے کی ہماری جگہ نہیں ہے کہ کیا منصفانہ یا سچا ہے - ہمیں معاف کرنے کے لئے کہا جاتا ہے۔ بائبل میں بھولنے کا مطلب ہے "اپنی طاقت سے دستبردار ہو جانا"۔

جب ہم معافی دینے سے انکار کرتے ہیں تو اس کی قیمت ادا کرنی پڑتی ہے۔ عدم معافی، جب ہمیں یقین ہو کہ کسی دوسرے شخص نے ہم پر ظلم کیا ہے تو ہم جرم کو چھوڑنے کے لئے تیار نہیں ہیں، منفی جذباتی حالت کا نتیجہ ہے. سب سے عام ناراضگی ہے، جس کا مطلب ہے "دوبارہ

محسوس کرنا"۔ ناراضگی ماضی کی تکلیفوں سے جڑی رہتی ہے، انہیں بار بار زندہ کرتی ہے۔ غصہ، جیسے خارش چننا، ہمارے جذباتی زخموں کو بھرنے سے روکتا ہے۔

'غَور سے دیکھتے رہو کہ کوئی شَخص خُدا کے فضل سے محرُوم نہ رہ جائے۔ اَیسا نہ ہو کہ کوئی کڑوی جڑ پُھوٹ کر آپکو دُکھ دے اور اُس کے سبب سے اکثر لوگ ناپاک ہو جائیں۔' (عِبرانیوں 15:12)

کڑواہٹ ایک گہری جڑ کی طرح ہے جو انسانی دل میں اپنی گرفت میں لے لیتی ہے، جو پھر بڑھتی ہے اور پھل پیدا کرتی ہے۔ تاہم، دوسروں کی پرورش کرنے کے بجائے، یہ کڑوا پھل ہمیں اور دوسروں دونوں کو آلودہ کرتا ہے.

زیادہ تر لوگ آسانی سے ناقابل معافی، ناراضگی یا تلخی کو قبول نہیں کرتے ہیں کیونکہ وہ اسے صرف چوٹ لگنے کے بعد ایک منطقی جذباتی ردعمل کے طور پر تسلیم کرتے ہیں. وہ اپنی حالت کو جائز سمجھتے ہیں اور دوسروں کو ان کی شکایات سننے یا ان سے ہمدردی رکھنے کی کوشش کرتے ہیں۔ اِفسیوں کا خط سکھاتا ہے کہ کسی فرد کی زندگی میں اس بات کے ناقابل تردید ثبوت موجود ہوں گے کہ ان کے دل میں ناراضگی کا کڑوا درخت بڑھ رہا ہے۔

'ہر طرح کی تلخ مِزاجی اور قہر اور غُصّہ اور شور و غُل اور بدگوئی ہر قِسم کی بدخواہی سمیت تُم سے دُور کی جائیں۔' (اِفسیوں 31:4)

کیا آپ کی زندگی میں ان میں سے کوئی بھی عام ہے؟

- فخر
- خود کی راستبازی
- خود پر رحم کرنا
- جذباتی پریشانیاں

- اضطراب، دباؤ، یا ذہنی تناؤ
- صحت کے مسائل
- کھانے کے معاملات میں خرابی
- خود اعتمادی کا غیر صحت مند احساس
- رشتوں پر اعتماد کا فقدان
- شادی میں قربت کا فقدان
- جنسی کمزوری
- دوسروں کے بارے میں فیصلہ کرنے والے یا تنقید کرنے والے
- انتہائی حساس اور آسانی سے ناراض ہو جانا۔
- امن یا خوشی کی عدم موجودگی
- یسُوعؔ سے دوری محسوس کرنا
- شوہر کی طرح زندگی گزارنے سے ڈرنا۔
- بیوی کی حیثیت سے پیروی کرنے سے ڈرنا۔

حقائق فائل

غضب: ایک شدید، انتقامی غصہ یا غصے کا اظہار، جو بدلہ لینے کی کوشش کرتا ہے۔ غصہ: ذہنی کیفیت جس میں گھبراہٹ اور مایوسی کے ساتھ زندگی کے چیلنجوں کا جواب دینا شامل ہے۔

برا بولنا: بے رحم الفاظ، کسی کے خلاف زبانی گالیاں، تضحیک، بدنامی، بری خبروں سے کسی کی ساکھ کو ٹھیس پہنچانا، پیٹھ کاٹنا، توہین کرنا اور ہتک عزت کرنا۔

بغض۔ نفرت انگیز جذبات جو ہم اپنے دلوں میں پروان چڑھاتے ہیں۔ کسی دوسرے کو تکلیف میں دیکھنا یا اپنے آپ کو اس شخص سے الگ کرنے کی خواہش، مصالحت کی طرف کام نہیں کرنا چاہتا.

کیوں معاف کریں؟

عدم معافی کے نتیجے میں پیدا ہونے والی جذباتی اور سماجی تباہی کے ساتھ ساتھ، ہم معاف کرنے کے مقروض ہیں.

خُدا اس کا حکم دیتا ہے۔

خُدا کی فرمانبرداری اختیاری نہیں ہے۔ یہ فیصلہ کرنا کہ ہم کب اس کے احکامات پر عمل کریں گے اور کب نہیں کریں گے، ایک بے نتیجہ، غیر موثر اور رُوحانی طور پر بنجر زندگی کی طرف لے جاتا ہے۔

'مگر تُم اپنے دُشمنوں سے مُحبّت رکھّو اور بھلا کرو اور بغَیر نااُمّید ہُوئے قرض دو تو تُمہارا اَجر بڑا ہو گا اور تُم خُدا تعالےٰ کے بیٹے ٹھہرو گے کیونکہ وہ ناشُکروں اور بدوں پر بھی مِہربان ہے۔ جَیسا تُمہارا باپ رحِیم ہے تُم بھی رحم دِل ہو۔' (لُوقا 6:35-36)

'اور جب کبھی تُم کھڑے ہُوئے دُعا کرتے ہو اگر تُمہیں کِسی سے کُچھ شِکایت ہو تو اُسے مُعاف کرو تاکہ تُمہارا باپ بھی جو آسمان پر ہے تُمہارے گُناہ مُعاف کرے۔' (مرقس 25:11)

معاف کرنے میں، ہم یِسُوعؔ کی شبیہ کو برداشت کرتے ہیں.

مسیحی ہونے کے ناطے، ہمیں مسیح کا نام ایک کھوئی ہوئی دُنیا میں لے جانے کے لیے کہا جاتا ہے۔ لفظ مسیحی کا مطلب ہے "چھوٹا مسیح"۔ مسیح نے معافی کا مظاہرہ کیا، اس زمین پر آیا، مجرموں کے لئے معافی قائم کرنے کے لئے مر گیا، اور کلیسیا کو معافی کا اعلان کرنے کا حکم دیا. اس کی شبیہ کو برقرار رکھنے کے لئے ہمیں دوسروں کو معاف کرنے کے لئے تیار ہونا چاہئے جیسے وہ ہمیں معاف کرتا ہے۔

'یِسُوعؔ نے کہا اَے باپ! اِن کو مُعاف کر کیونکہ یہ جانتے نہیں کہ کیا کرتے ہیں۔ (لُوقا 34:23)

'جو کوئی یہ کہتا ہے کہ مَیں اُس میں قائِم ہُوں تو چاہئے کہ یہ بھی اُسی طرح چلے جِس طرح وہ چلتا تھا۔' (ا-یُوحنّا 6:2)

معافی درد، الزام تراشی اور قلعوں کے چکر کو توڑ دیتی ہے۔

معافی تکلیف دہ شخص کے لئے شفا لاتی ہے اور تلخی کے زہر کے علاج کے طور پر کام کرتی ہے۔ تاہم، یہ الزام اور انصاف کے تمام مسائل کو حل نہیں کرتا ہے لیکن اکثر ان کو مکمل طور پر نظر انداز کرتا ہے. تکلیف اور ناراضگی خُدا کے پاس رہ جاتی ہے، جکتابہ فرمانبرداری کے ساتھ معافی کی پیش کش سے آزادی ملتی ہے اور کسی کو رشتہ میں شروع کرنے کے قابل بناتا ہے۔

یہ سچائی یوسف کی زندگی میں ظاہر ہوتی ہے، جو پَیدائش 37-45 میں پائی جاتی ہے۔ کئی سالوں کی علیحدگی کے بعد، جب خاندان دوبارہ ملیں، تو یوسف نے اس شفایابی کے کام کی گواہی دی جو خُدا نے اس کی زندگی میں معافی کے ذریعے کیا تھا، جس کا مظاہرہ اس کے بیٹوں کے ناموں سے ہوتا ہے۔ اُس کے بھائیوں نے دھوکہ دیا اور غلامی میں بیچ دیا، اس نے اپنی زندگی میں تلخی کی جڑ پکڑنے سے انکار کر دیا۔

'اور یُوسفؔ نے پہلوٹھے کا نام مَنسّیؔ یہ کہہ کر رکھّا کہ خُدا نے میری اور میرے باپ کے گھر کی سب مشقّت مُجھ سے بُھلا دی۔ اور دُوسرے کا

نام اِفرائیمؔ یہ کہہ کر رکھّا کہ خُدا نے مُجھے میری مُصِیبت کے مُلک میں پھَل دار کیا۔' (پیدائش 41:51-52)

اس اقتباس میں بھول جانے کا مطلب یہ نہیں ہے کہ یاد رکھنا چھوڑ دیں۔ اس کا مطلب ہے "چھوڑ دینا"، یا تکلیف کو موجودہ زندگی پر قابو پانے دینا چھوڑ دینا۔ یوسف کی افادیت کا براہ راست تعلق خُدا کی حاکمیت پر بھروسہ کرنے اور دوسروں کو معاف کرنے سے تھا۔ بار بار (ناراضگی) محسوس کر کے اپنی تکلیف کو بڑھانے کے بجائے، یوسف نے خُدا پر بھروسہ کرنے کا انتخاب کیا جو اس کی زندگی کے تمام واقعات کا نگران ہے۔

عدم معافی ہمیں ماضی میں قید کر دیتی ہے اور ایک نتیجہ خیز زندگی کے تمام امکانات کو بند کر دیتی ہے۔

مصر میں یوسف کے سالوں کے دوران، اس نے خُدا کو ایک ایسے دل کو شفا دینے کی اجازت دی جو اس کے اپنے بھائیوں نے توڑ دیا تھا۔ بعد میں، جب انہیں موقع ملا، تو انھوں نے اپنے بھائیوں کے لئے محبت، مغفرت اور فضل کے کاموں کے ذریعے اپنی شفایابی کا مظاہرہ کیا.

'اور اِس بات سے کہ تُم نے مُجھے بیچ کر یہاں پہنچوایا نہ تو غمگین ہو اور نہ اپنے اپنے دِل میں پریشان ہو کیونکہ خُدا نے جانوں کو بچانے کے لِئے مُجھے تُم سے آگے بھیجا۔۔۔ اِس لِئے کہ اب دو برس سے مُلک میں کال ہے اور ابھی پانچ برس اَور اَیسے ہیں جن میں نہ تو ہل چلے گا اور نہ فصل کٹے گی۔۔۔ اور اُس نے سب بھائیوں کو چُوما اور اُن سے مِل کر رویا۔ اِس کے بعد اُس کے بھائی اُس سے باتیں کرنے لگے۔' (پیدائش 45:5،6،15)

کوئی الزام نہیں تھا اور نہ ہی کوئی وضاحت مانگی گئی تھی، صرف رحم اور معافی کی آواز تھی۔ یوسف اور اس کے بھائیوں کے دوبارہ ملنے اور ایک نئے رشتے کا آغاز کرنے کا راستہ صاف ہو گیا تھا۔

معافی مجرم میں جرم کی گرفت کو ڈھیلا کر دیتی ہے۔

'تاکہ وہ اپنی اُس مِہربانی سے جو مسِیح یِسُوعؔ میں ہم پر ہے آنے والے زمانوں میں اپنے فضل کی بے نہایت دَولت دِکھائے۔' (اِفسِیوں 2:7)

معافی اس میں شامل تمام افراد کو آزادی فراہم کرتی ہے۔ خُدا نے یوسف کو آزاد کر دیا لیکن اگر یوسف نے انہیں معاف نہ کیا ہوتا تو اس کے بھائی ان کے غم کو قبر تک لے جاتے۔ ہم معاف کرتے ہیں کیونکہ خُدا مسیح میں ہمیں معاف کرتا ہے. وہی معافی، جو غیر مستحق اور غیر حاصل شدہ ہے، جس کے لیے ہم دوسروں کے ذمہ دار ہیں۔ یہ اس ظالمانہ بوجھ کو کم کرتا ہے جسے ہم جرم کے طور پر جانتے ہیں۔

اگر یِسُوعؔ نے گنہگاروں پر مہربانی اور معافی نہ کی ہوتی، تو ہم سب ہمیشہ کے لئے جرم کے شکنجے میں رہتے۔ اس نے پہلے ہماری طرف اپنا قدم اٹھایا، جس کی وجہ سے ہمارے لئے اس کے ساتھ مصالحت ممکن ہو گئی۔

مفاہمت

مفاہمت دشمنی کا خاتمہ ہے، جھگڑے کا حل ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ مصالحت کرنے والے فریقین پہلے ایک دوسرے کے مخالف تھے یا ایک دوسرے سے جدا تھے۔ کسی بھی کامیاب مصالحت کے اندر غصہ اور افراتفری کے بجائے مہربانی اور امن ہو گا۔

حقائق فائل

مصالحت: صحیح تعلقات کی بحالی، اختلافات کو تجویز کرنے یا حل کرنے کے لئے.

'ہر طرح کی تلخ مِزاجی اور قہر اور غُصّہ اور شور و غُل اور بد گوئی ہر قِسم کی بد خواہی سمیت تُم سے دُور کی جائیں۔ اور ایک دُوسرے پر مِہربان اور نرم دِل ہو اور جِس طرح خُدا نے مسیح میں تُمہارے قصُور مُعاف کِئے ہیں تُم بھی ایک دُوسرے کے قصُور مُعاف کرو۔' (اِفِسیوں4:31-32)

مصالحت ہماری زندگیوں میں خاندان کے ارکان اور دوسرے ایمانداروں کی طرف سے تلاش کی جانی چاہئے. ہمارے قریبی خاندانی ترتیب سے باہر ہمارے تمام رشتوں میں باعزت حدود اور صحت مند تعلقات کو برقرار رکھنا ضروری ہے۔

تاہم، کچھ معاملات یا حالات ایسے بھی ہوتے ہیں جہاں مفاہمت غیر ضروری، اور ناممکن ہوتی ہے، جیسے جذباتی یا جسمانی طور پر بد سلوکی کرنے والے والدین یا سابق شریک حیات یا بے ترتیب شخص جو آپ کو یا کسی عزیز کو بے انتہا تکلیف پہنچاتا ہے (ایک ریپسٹ، شرابی جس نے کسی

عزیز کو چوٹ پہنچائی یا قتل کیا، ایک بوڑھا استاد یا کوچ جس نے آپ کو زبانی طور پر تکلیف پہنچائی، وغیرہ).

کِتابِ مُقدّس ہمیں تمام تلخیوں کو دور کرنے، مہربان، نرم دل اور معاف کرنے کی ہدایت کرتی ہے۔

ہم تلخی کو کیسے دور کر سکتے ہیں؟

ہم کس طرح کسی ایسے شخص کے ساتھ مصالحت کریں جسے ہم نے ناراض کیا ہے؟

ہم دوسروں کو پہنچنے والی تکلیف کی تلافی کیسے کریں؟

ہم کس طرح کسی ایسے شخص کو معاف کر سکتے ہیں جس نے ہمیں ناراض کیا ہے؟

ہم کسی غلط کام کے بارے میں اپنے احساسات کو کیسے تبدیل کر سکتے ہیں؟

اگر آپ معافی کے طلب گار ہیں۔

وصیت کے عمل کے طور پر، آپ کو چار چیزیں کرنی چاہئیں.

سب سے پہلے، خُدا کے سامنے اپنے گناہ کا اقرار کریں، اس سے آپ کو معاف کرنے کی درخواست کریں، اور رُوح القُدس سے مانگیں کہ وہ آپ کے دل کو خُدا کی محبت سے بھر دے۔

'مُبارک ہے وہ جِس کی خطا بخشی گئی اور جِس کا گُناہ ڈھانکا گیا۔ جب مَیں خاموش رہا تو دِن بھر کے کراہنے سے میری ہڈّیاں گُھل گئِیں۔ کیونکہ تیرا ہاتھ رات دِن مُجھ پر بھاری تھا میری تراوت گرمیوں کی خُشکی سے بدل گئی۔ مَیں نے تیرے حضُور اپنے گُناہ کو مان لیا اور اپنی بدکاری کو نہ چِھپایا۔ مَیں نے کہا مَیں خُداوند کے حضُور اپنی خطاؤں کا اِقرار کرُوں گا اور تُو نے میرے گُناہ کی بدی کو مُعاف کِیا۔'

(زبُور 32:1,3-5)

'اگر اپنے گُناہوں کا اِقرار کریں تو وہ ہمارے گُناہوں کے مُعاف کرنے اور ہمیں ساری ناراستی سے پاک کرنے میں سچّا اور عادِل ہے۔' (ا-یُوحنّا 1:9)

'جَیسے پُورب پچّھم سے دُور ہے وَیسے ہی اُس نے ہماری خطائیں ہم سے دُور کر دِیں'

(زبُور 103:12)

ایک لمحے کے لئے خدا کو پکارنا شروع کریں. اس سے دعا مانگیں کہ وہ آپکو معاف کرے، آپکو روح القدس سے بھر دے، اور آپکو فرمانبرداری کرنے کی توفیق دے۔

خُدا ہی گناہوں کو معاف کرتا ہے۔ وہ معاف کر دیتا ہے اور بھول جاتا ہے۔ ایمان کے ذریعے، خُدا کی مطلق مغفرت اور صفائی کو قبول کریں.

معافی ایک جذبہ نہیں ہے... معافی وصیت کا ایک عمل ہے، اور وصیت دل کے درجہ حرارت سے قطع نظر کام کر سکتی ہے. -کوری ٹین بوم Corrie ten Boom

دوسرا یہ کہ اگر ممکن ہو تو ان لوگوں کے پاس جائیں جن پر تم نے ظلم کیا ہے، عاجزی سے اقرار کرو اور ان سے معافی مانگو۔

'پس اگر تُو قُربان گاہ پر اپنی نذر گُذرانتا ہو اور وہاں تُجھے یاد آئے کہ میرے بھائی کو مُجھ سے کُچھ شِکایت ہے۔ تو وہیں قُربان گاہ کے آگے اپنی نذر چھوڑ دے اور جا کر پہلے اپنے بھائی سے مِلاپ کر۔ تب آ کر اپنی نذر گُذران۔'

(متّی 5:23-24)

متّی 5:23-24 کی فرمانبرداری کرنے کا اپنا عہد لکھیں۔

نام اور مختصر وضاحت لکھیں کہ معافی کے لئے کیا کہنے کی ضرورت ہے۔

انگریزی زبان کے چھ سب سے طاقتور الفاظ ہیں، میں غلط تھا. مجھے معاف کر دو.

توجہ ہٹانے یا دیگر رکاوٹوں کو فرمانبرداری کے اس عمل میں تاخیر نہ ہونے دیں۔ ایک قابل اعتماد مسیحی دوست کے ساتھ اپنے فیصلے کا اشتراک کریں، ان سے کہیں کہ وہ آپ کے ساتھ دُعا کریں اور اس عہد پر عمل کرنے کے لئے آپ کو جوابدہ بنائیں۔ بہتر یہی ہے کہ آمنے سامنے معاف کیا جائے۔ تاہم، لاجسٹکس Logistics یا ممکنہ تصادم کی وجہ سے، آپ کو فون پر یا تحریری طور پر بات چیت کرنے کی ضرورت ہو سکتی ہے۔ اگر جس شخص پر آپ نے ظلم کیا ہے وہ فوت ہو گیا ہے تو بس اپنے اعتراف کے ساتھ خُدا کے پاس جائیں۔

تیسرا، خُداوند کے ساتھ روزانہ اس کے کلام اور دُعا میں وقت گزاریں۔

معافی نہ مانگنے یا نہ دینے کے بہت سے منفی نتائج میں سے ایک خدا کے ساتھ تعلقات میں رکاوٹ ہے۔ خداوند کی حمد کرو کہ وہ ہمیں کبھی نہیں چھوڑتا اور نہ ہی ہمیں چھوڑے گا، لیکن ہمارے اپنے دل ٹھنڈے اور دور ہو سکتے ہیں، اس طرح اس کے ساتھ ہماری قربت متاثر ہوتی ہے. خدا نے اس نتیجے کو ہمیں معافی پر عمل کرنے کی ترغیب دینے کے لئے تیار کیا۔

'بلکہ تُم پہلے اُس کی بادشاہی اور اُس کی راست بازی کی تلاش کرو تو یہ سب چِیزیں بھی تُم کو مِل جائیں گی۔' (متّی 6: 33)

خُدا کے کلام کو پڑھ کر اور دُعا اور مراقبہ میں روزانہ وقت گزارنے کا فیصلہ لکھیں۔

چوتھا، صلیب کے معنی اور یِسُوعؔ نے آپ کے گناہوں کے لئے جو قربانی دی ہے اس پر غور کریں۔

'کیونکہ ہم بھی پہلے نادان۔نافرمان۔ فریب کھانے والے اور رنگ برنگ کی خواہشوں اور عَیش وعشرت کے بندے تھے اور بدخواہی اور حَسد میں زِندگی گُذارتے تھے۔ نفرت کے لائق تھے اور آپس میں کینہ رکھتے تھے۔ مگر جب ہمارے مُنجّی خُدا کی مِہربانی اور اِنسان کے ساتھ اُس کی اُلفت ظاہِر ہُوئی۔ تو اُس نے ہم کو نجات دی مگر راست بازی کے کاموں کے سبب سے نہیں جو ہم نے خُود کِئے بلکہ اپنی رحمت کے مُطابِق نئی پَیدایش کے غُسل اور رُوح القُدس کے ہمیں نیا بنانے کے وسِیلہ سے۔' (طِطُس 3:3-5)

ابھی یِسُوعؔ کا شکریہ ادا کریں کہ اس نے آپ کے لئے کیا کیا ہے، آپ کے تمام گناہوں کے لئے آپ کو معاف کر دیا ہے، آپ کو اپنی شبیہ میں تبدیل کرنے کے اس کے کامل منصوبے کے لئے، اور اس کی رُوح القُدس کے تحفے کے لئے.

اگر آپ کو معاف کرنے کی ضرورت ہے

وصیت کے عمل کے طور پر، آپ کو دو چیزیں کرنی چاہئیں.

سب سے پہلے، دُعا کریں اور خُدا سے فرمانبرداری کرنے اور معاف کرنے کی طاقت مانگیں.

'یِسُوعؔ نے جواب میں اُن سے کہا مَیں تُم سے سچ کہتا ہُوں کہ اگر اِیمان رکھّو اور شک نہ کرو تو نہ صِرف وُہی کرو گے جو انجیر کے درخت کے ساتھ ہُؤا بلکہ اگر اِس پہاڑ سے بھی کہو گے کہ تُو اُکھڑ جا اور سمُندر میں جا پڑ تو یُوں ہی ہو جائے گا۔' (متّی 21:21)

خُدا نے ہمیں پہاڑوں کو حرکت دینے کی طاقت دینے کا وعدہ کیا ہے۔ یہ آپ کا ماؤنٹ ایورسٹ Mount Everest ہو سکتا ہے!

جب بھی میں اپنے آپ کو خُدا کے سامنے دیکھتا ہوں اور اس بات کا احساس کرتا ہوں کہ میرے بابرکت رب نے کلوری میں

میرے لئے کیا کیا ہے، میں کسی کو بھی معاف کرنے کے لئے تیار ہوں، میں اسے روک نہیں سکتا. میں اسے روکنا بھی نہیں چاہتا۔
ڈاکٹر مارٹن لائیڈ-جونزDr. Martyn Lloyd-Jones

ہم جانتے ہیں کہ یہ خُدا کی مرضی ہے کہ ہم دوسروں کو معاف کریں۔ یقین رکھیں کہ جب آپ اس طاقت کا مطالبہ کریں گے، تو اسے قبول کیا جائے گا.

دوسرا، اپنی معافی کو اس شخص یا افراد تک پہنچائیں۔

'اور ہمیں جو اُس کے سامنے دِلیری ہے اُس کا سبب یہ ہے کہ اگر اُس کی مرضی کے مُوافِق کُچھ مانگتے ہیں تو وہ ہماری سُنتا ہے۔(ا- یُوحنّا5 :14)

'پس ہم اُن باتوں کے طالب رہیں جن سے میل مِلاپ اور باہمی ترقّی ہو۔'
(رُومیوں14 :19)

مصالحت کی خواہش

متّی میں، خُداوند یِسُوعؔ سے ایک اہم سوال پوچھا گیا تھا۔ **"اَے اُستاد توریت میں کَون سا حکم بڑا ہے؟"**(متّی22 :36) اس کے جواب سے ایک اہم سچائی ظاہر ہوئی: "یِسُوعؔ نے اس سے کہا، **" تم خُداوند اپنے خُدا سے اپنے سارے دِل اور اپنی ساری جان اور اپنی ساری عقل سے مُحبّت رکھ۔ بڑا اور پہلا حکم یہی ہے۔ اور دُوسرا اِس کی مانِند یہ ہے کہ اپنے پڑوسی سے اپنے برابر مُحبّت رکھ۔ اِن ہی دو حکموں پر تمام توریت اور انبیا کے صحیفوں کا مدار ہے۔"**(متّی22 :37–40)"یِسُوعؔ نے خود کہا تھا کہ دوسروں کے لئے ہماری محبت اتنی ہی اہم ہے جتنی اس کے لئے ہماری محبت۔

ہم چاہتے ہیں کہ خُدا ہمیں معاف کر دے، اور ہم باقاعدگی سے اس کے لئے مانگتے ہیں اور اس پر انحصار کرتے ہیں. خُدا ہم سے اپنی محبت کا اظہار کرتا ہے، اور ہمیں پہلے اس سے محبت کرنے اور پھر دوسروں سے محبت کرنے کے ذریعہ جواب دینا ہے. یہ آیت ایسی محبت کی حوصلہ افزائی نہیں کر رہی ہے جو ہمیں خُدا کی خواہشات یا ہماری مرضی سے متصادم کر دے، بلکہ یہ کہتی ہے کہ جو محبت ہم دوسروں سے ظاہر کرتے ہیں وہ اس کی فرمانبرداری کے دائرے میں ہونی چاہئے۔ ہمیں اپنی خواہشات یا دوسروں کی تسکین کی خواہش کو خُدا کی فرمانبرداری پر فوقیت نہیں دینی چاہیے۔

'لیکن مَیں تُم سے یہ کہتا ہُوں کہ جو کوئی اپنے بھائی پر غُصّے ہو گا وہ عدالت کی سزا کے لائِق ہو گا اور جو کوئی اپنے بھائی کو پاگل کہے گا وہ صدر عدالت کی سزا کے لائِق ہو گا اور جو اُس کو احمق کہے گا وہ آتشِ جہنّم کا سزاوار ہو گا۔' (متّی 22:5)

آیئے اس آیت کے الفاظ میں کچھ وضاحت لاتے ہیں۔ "اپنے بھائی سے ناراض ہونے کا مطلب ہے کسی کے ساتھ سوچ، کلام یا عمل میں ناپسندیدہ طریقے سے برتاؤ کرنا۔ یہاں تک کہ ایمان دار بھی اپنے پیاروں کے ساتھ غیر پسندیدہ سلوک کرتے ہیں اور مصالحت کی کوشش کرنے کے بجائے اسے معاف کرتے ہیں۔

راکا لفظ کا مطلب ہے "کسی کو توہین میں رکھنا، فیصلہ کرنا، یا اسے کسی طرح سے بیکار یا خود سے کم تر سمجھنا۔ لفظ بیوقوف کا مطلب ہے "وہ جو اخلاقی طور پر بیکار اور نجات کا مستحق نہیں ہے۔ یہ سنگین الزامات ہیں جو بہت سے ایماندار کسی نہ کسی وجہ سے دوسروں کو نشانہ بنا رہے ہیں۔ خُداوند کہتا ہے، تم **'کیونکہ قیمت سے خرِیدے گئے ہو۔ پس اپنے بدن سے خُدا کا جلال ظاہِر کرو۔** (ا-کُرِنتھِیوں 20:6)

ہمیں بغیر کسی استثناء کے سب کے سامنے مسیح کے نام کو جلال دینا یا عکاسی کرنی ہے۔ دوسروں کے بارے میں جو خیالات یا طرز عمل مسیح سے محبت نہیں کرتے یا نہیں ہیں نا قابل معافی ہیں اور خُدا اور انسان دونوں کی طرف توبہ کی ضرورت ہے۔

'پس اگر تُو قُربان گاہ پر اپنی نذر گُذرانتا ہو اور وہاں تُجھے یاد آئے کہ میرے بھائی کو مُجھ سے کُچھ شِکایت ہے۔ تو وہیں قُربان گاہ کے آگے اپنی نذر چھوڑ دے اور جا کر پہلے اپنے بھائی سے مِلاپ کر۔ تب آ کر اپنی نذر گُذران۔'

(متّی 5:23-24)

ہم قربان گاہ پر کب جائیں گے؟ اس سے مراد یِسُوعؔ کے ساتھ ہماری رفاقت، دُعا اور شکر گزاری میں ہمارا وقت اور اس سے التجا مانگنا، ہماری روزمرہ کی عبادت اور اس میں رہنے کی خواہش ہے۔

'مَیں انگُور کا درخت ہُوں تُم ڈالِیاں ہو۔ جو مُجھ میں قائِم رہتا ہے اور مَیں اُس میں وُہی بُہت پَھل لاتا ہے کیونکہ مُجھ سے جُدا ہو کر تُم کُچھ نہیں کرسکتے۔'

(یُوحنّا 5:15)

قائم رہنے کا مطلب ہے "رُوح القُدس کے ہیکل ہونے کے بارے میں مستقل شعور کے ساتھ رہنا، زندہ رہنا۔" اور یہ کہتا ہے کہ اگر ہم ایسا کریں گے تو ہمیں بہت پھل ملے گا۔ کیونکہ اس کے فضل کے بغیر ہم کچھ نہیں کرسکتے۔ قربان گاہ پر جانے سے مراد یِسُوعؔ کے ساتھ ہماری

رفاقت اور پھل دینے اور اس کی مرضی کی فرمانبرداری کرنے کے لئے ضروری فضل حاصل کرنے کی ہماری صلاحیت ہے۔

اپنے آپ کو جانچنا

جب ہم کسی سے معافی مانگتے ہیں یا دینے سے، تو خُدا کہتا ہے کہ ہمیں اس کی نعمت اور فضل کی توقع کرنے سے پہلے پہلے اسے صاف کرنا ہو گا۔ متّی 5:23 میں کیا تحفے لانے کے لئے ہیں؟ یہودیوں کے لئے اپنے گناہوں کے کفارے کے طور پر ہیکل میں قربانی لانا ایک عام رواج تھا۔ آج ہماری نعمتّیں تعریف، جلال دینا، عبادت، فرمانبرداری اور اس کی خدمت ہیں۔ پھر بھی یسُوعؔ نے کہا کہ اگر تم کسی سے صلح کرو گے تو وہ یہ تحفے وصول نہیں کرے گا۔

'سموئیل نے کہا کیا خُداوند سوختنی قُربانیوں اور ذبیحوں سے اِتنا ہی خُوش ہوتا ہے جِتنا اِس بات سے کہ خُداوند کا حکم مانا جائے؟ دیکھ فرمانبرداری قُربانی سے اور بات ماننا مینڈھوں کی چربی سے بہتر ہے۔'
(ا-سموئیل 22:15)

خُدا کے لئے خدمت اور کام کرنے سے یہ مسئلہ حل نہیں ہو گا۔ ہمیں تلقین کی جاتی ہے کہ ہم بات چیت کرنے سے پہلے اپنے آپ کا جائزہ لیں۔

'کیونکہ جب کبھی تُم یہ روٹی کھاتے اور اِس پیالے میں سے پیتے ہو تو خُداوند کی مَوت کا اِظہار کرتے ہو۔ جب تک وہ نہ آئے۔ اِس واسطے جو کوئی نامُناسِب طَور پر خُداوند کی روٹی کھائے یا اُس کے پیالے میں سے پیئے وہ خُداوند کے بدن اور خُون کے بارے میں قصُوروار ہو گا۔ پس آدمی اپنے آپ کو آزمالے اور اِسی طرح اُس روٹی میں سے کھائے اور اُس پیالے میں سے پیئے۔ کیونکہ جو کھاتے پیتے وقت خُداوند کے بدن کو نہ پہچانے وہ اِس کھانے پینے سے سزا پائے گا۔ اِسی سبب سے تُم میں بُہتیرے کمزور اور بیمار ہیں اور بہت سے سو بھی گئے۔ اگر ہم اپنے آپ کو جانچتے تو سزا نہ پاتے۔ لیکن خُداوند ہم کو سزا دے کر تربیّت کرتا ہے تا کہ ہم دُنیا کے ساتھ مُجرِم نہ ٹھہریں۔'
(ا-کُرِنتھِیوں 11:26-32)

مسیحی کتنی بار اپنے دلوں کی جانچ پڑتال کیے بغیر بات چیت میں حصہ لیتے ہیں کہ آیا وہ تلخی پیدا کر رہے ہیں یا انہوں نے کسی کے خلاف گناہ کیا ہے اور توبہ نہیں کی ہے یا صلح کا ارادہ نہیں رکھتے ہیں۔

حقائق فائل

مصالحت - چیزوں کو درست کرنے کے لئے؛ اپنے احساسات کو تبدیل کرنا یا دوسرے کے تئیں ناپسندیدگی کا اظہار کرنا۔ یا واجب الادا قرض ادا کرنا۔

'آپس کی مُحبّت کے سِوا کِسی چِیز میں کِسی کے قرض دار نہ ہو کیونکہ جو دُوسرے سے مُحبّت رکھتا ہے اُس نے شرِیعت پر پُورا عمل کِیا۔' (رُومِیوں 8:13)

واجب الادا قرض

مسیحی ہونے کے ناطے ہمارا قرض ہے کہ ہم اس کی ادائیگی کریں جو خُدا خود کہتا ہے کہ ہم دوسروں کے مقروض ہیں: سوچ، کلام اور عمل میں ان سے محبت کرنا۔ اس میں ان لوگوں کو معاف کرنا بھی شامل ہے جنہوں نے ہمیں تکلیف پہنچائی ہے۔ بہت سے مسیحی کسی کے تئیں تلخی، ناراضگی یا عدم معافی کو فروغ دے رہے ہیں اور ان جذبات کو جواز فراہم کر رہے ہیں کیونکہ اس شخص نے ابھی تک کوئی نتیجہ ادا نہیں کیا ہے اور نہ ہی اس کے رویے کی ذمہ داری لی ہے۔ لیکن ہمیں دوسروں سے تکلیف پہنچے گی، یہاں تک کہ وہ لوگ بھی جو ہم سے محبت کرتے ہیں، یا تو جاہلانہ طور پر یا جان بوجھ کر۔

معافی کا لفظ ایک فعل ہے - ایک عمل. خُدا اس وقت آپ سے بات کرنے کے لئے اپنے کلام کا استعمال کر رہا ہے، سچائی کو ظاہر کر رہا ہے جس کے لئے عمل کی ضرورت ہے. معاف کرنا آسان نہیں ہے۔ یہ آپ کو پیروی کرنے کی ترغیب دینے کے لئے ایک بالغ مسیحی کی حمایت اور احتساب حاصل کرنے میں مدد کر سکتا ہے۔

اس شخص یا افراد کو معاف کرنے کا عہد لکھیں یا جو کچھ خُدا نے آپ پر نازل کیا ہے اس کے لئے معافی مانگیں۔ اپنے آپ کو پیروی کرنے کے لئے ایک ڈیڈ لائن دیں.

'اِس لِئے کہ اگر تُم آدمیوں کے قصُور مُعاف کروگے تو تُمہارا آسمانی باپ بھی تُم کو مُعاف کرے گا۔'
(متّی 14:6)

کچھ معاملات میں، لاجسٹکس logistics، سفر کی لاگت، آپ کی حفاظت، یا دوسرے شخص کی اتنی دیر تک خاموش رہنے کی صلاحیت کی وجہ سے کہ آپ کو کیا کہنے کی ضرورت ہے، ایک خط، ای میل، ٹیکسٹ، یا فون کال بہترین آپشن ہو سکتا ہے۔

مواصلات کی یاد دہانی

تحریری طور پر بات کرتے وقت یا بات چیت کرتے وقت ان نکات کو ذہن میں رکھیں۔

1. تم یہ کام اپنے آسمانی باپ کی فرمانبرداری سے کر رہے ہو جو تم سے محبت کرتا ہے اور اس کی دیکھ بھال کرتا ہے۔
2. وہ چاہتا ہے کہ آپ اس غلامی اور جبر سے آزاد ہوں جس کا سامنا آپ کو ناقابل معافی کے نتیجے میں کرنا پڑ رہا ہے۔
3. آپ کو اپنے خلاف ان کے جرم کی ہر تفصیل کی مشق کرنے کی ضرورت نہیں ہے.
4. کئی بار، خاص طور پر جب کسی شریک حیات کو معاف کرتے ہیں تو، وہ اس بات سے بے خبر ہو سکتے ہیں کہ انہوں نے آپ کو تکلیف پہنچانے کے لئے کیا کیا ہے۔
5. دوسروں کو اپنے جرائم کا اعتراف کرنے پر مجبور نہ کریں۔
6. خُدا نے آپ کو فرمانبرداری کرنے کے لئے بلایا ہے، نہ کہ استغاثہ کے وکیل، جیوری، جج بننے کے لئے، یا ان کو اس بات کا اعتراف کرنے کی کوشش کرنے کے لئے کہ انہوں نے جو کچھ کیا وہ غلط تھا.
7. اسے مختصر رکھیں.
8. بہت سے معاملات میں، جذبات کی اعلی سطح کی وجہ سے، ہم خود کو ایسی باتیں کہتے ہوئے پا سکتے ہیں جو ہم کہنے کا ارادہ نہیں رکھتے تھے اور ملاقات، گفتگو، یا خط کے مقصد کو کمزور کر سکتے ہیں.
9. آخر میں (اگر قابل اطلاق ہو) ان کے ساتھ تلخی پیدا کرنے پر معافی مانگیں۔

10. یاد رکھیں کہ انہوں نے جو کچھ کیا ہے وہ غلط اور قابل اعتراض تھا، لیکن تلخی اور عدم معافی یکساں طور پر غلط ہے۔

جس روز خُدا میری خُوشخبری کے مُطابِق یِسُوعؔ مسیح کی معرفت آدمیوں کی پوشِیدہ باتوں کا اِنصاف کرے گا۔
(رُومیوں2:16)

'پس اَے اِلزام لگانے والے! تُو کوئی کیوں نہ ہو تیرے پاس کوئی عُذر نہیں کیونکہ جِس بات کا تُو دُوسرے پر اِلزام لگاتا ہے اُسی کا تُو اپنے آپ کو مُجرِم ٹھہراتا ہے۔ اِس لِئے کہ تُو جو اِلزام لگاتا ہے خُود وُہی کام کرتا ہے۔'
(رُومیوں2:1)

میں جس حد تک دوسروں کو معاف کرنے کے قابل اور تیار ہوں وہ اس بات کا واضح اشارہ ہے کہ میں نے ذاتی طور پر اپنے لئے خُدا کے باپ کی مغفرت کا تجربہ کیا ہے۔-فلپ کیلرPhillip Keller

معاف کرنے کے اپنے عزم کو برقرار رکھنا

معاف کرنے یا کسی دوسرے شخص کو معاف کرنے کے بعد آپ کو رُوح اور جسم کے درمیان لڑائی کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔

'مگر رُوح کا پھل مُحبّت۔ خُوشی۔ اِطمِینان۔ تحمُّل۔ مِہربانی۔ نیکی۔ اِیمان داری۔ حِلم۔ پرہیزگاری ہے۔ اَیسے کاموں کی کوئی شرِیعت مُخالِف نہیں۔ اور جو مسیح یِسُوعؔ کے ہیں اُنہوں نے جِسم کو اُس کی رَغبتوں اور خواہِشوں سمیت صلِیب پر کھینچ دِیا ہے۔ اگر ہم رُوح کے سبب سے زِندہ ہیں تو رُوح کے مُوافِق چلنا بھی چاہیے۔ ہم بے جا فخر کرکے نہ ایک دُوسرے کو چِڑائیں نہ ایک دُوسرے سے جلیں۔'
(گلتیوں5:22-26)

معافی کا تجربہ وقت کے ساتھ آپ اور آپ کے تعلقات کو تبدیل کرے گا. خُدا نے آپ کی زندگی میں ایک بڑی فتح حاصل کی ہے، آپ کو ہتھیار ڈالنے اور فرمانبرداری کی اس جگہ پر لایا ہے. لیکن یہ صرف شروعات ہے. اب آپ کو ضروری تبدیلیوں کے ذریعے دباؤ ڈالنا اور کام کرنا ہوگا۔ اس کے لئے ضروری ہے کہ آپ روزانہ خُدا کی طاقت کے لئے اس کی تلاش کریں تاکہ آپ اپنی رحمت اور شفقت کے راستے پر چلتے رہیں۔

مثال کے طور پر، ہو سکتا ہے کہ آپ نے والدین کو سخت اور غیر محبت کرنے پر معاف کر دیا ہو اور ان سے تلخی پیدا کرنے کے لئے آپ کو معاف کرنے کے لئے کہا ہو. پھر بھی وہ سخت اور محبت نہ کرنے والے رہ سکتے ہیں۔ ہو سکتا ہے کہ آپ کا جسم اسی طرح رد عمل ظاہر کرنا چاہے جس طرح آپ نے پہلے رد عمل ظاہر کیا تھا۔ خُدا آپ کی زندگی میں اپنا پھل پیدا کرنے کے لئے وفادار ہو گا کیونکہ آپ لمحہ بہ لمحہ اس کے سامنے ہتھیار ڈالتے ہیں۔

'کیونکہ ہمیں خُون اور گوشت سے کُشتی نہیں کرنا ہے بلکہ حکُومت والوں اور اِختیار والوں اور اِس دُنیا کی تارِیکی کے حاکِموں اور شرارت کی اُن رُوحانی فَوجوں سے جو آسمانی مقاموں میں ہیں۔'

(اِفِسیوں12:6)

آپ کو یہ بات ذہن میں رکھنی چاہیئے کہ معاف کرنے میں آپ کی فرمانبرداری اس طرح نہیں تھی کہ آپ کا شریک حیات (یا دوسرا شخص) تبدیل ہو جائے۔ اگر وہ اپنی مرضی خُداوند کے حوالے کر دیں گے، تو وہ خُدا کے فضل، شفا اور تبدیلی کی صلاحیت کا تجربہ کریں گے۔ صرف خُدا ہی ہمارے دلوں کو بدل سکتا ہے اور ہمارے ذہنوں کی تجدید کر سکتا ہے، لیکن یہ صرف اسی وقت ہو گا جب ہم اس کے سامنے ہتھیار ڈالیں گے۔
ہم ہر روز ایک رُوحانی جنگ میں شامل ہوتے ہیں۔ دشمن شیطان نہیں چاہتا کہ آپ خُدا کی فرمانبرداری کرو یا گناہ اور تکلیف پر فتح حاصل کرو۔ وہ آپ کے ذہن پر یادوں، برے خیالات، جھوٹ، فتنوں اور مذمت سے حملہ کرے گا۔ آپ کو ذہنی طور پر خود پر قابو رکھنا چاہئے اور یاد رکھنا چاہئے کہ آپ کیسے اور کس سے لڑ رہے ہیں!

'غُصّہ تو کرو مگر گُناہ نہ کرو۔ سُورج کے ڈُوبنے تک تُمہاری خفگی نہ رہے۔ اور اِبلیس کو مَوقع نہ دو۔'

(اِفِسیوں4:26-27)

یہ وہ حقیقت ہے جس میں ہم رہتے ہیں۔ شیطان آپ کی زندگی میں زمین کھونے سے نفرت کرتا ہے۔ وہ آپ سے خُدا کا امن اور خوشی چھیننا چاہتا ہے۔

شیطان کی تباہی

شیطان کو اپنی زندگی میں اس کی تباہی کا کام کرنے کے مواقع دینا بند کریں۔ خُدا کے کلام کے ذریعہ آپ کے ذہن میں داخل ہونے والے ہر خیال کی جانچ کریں کہ آیا وہ اس کی طرف سے ہے، آپ کے جسم سے ہے، یا دشمن کی طرف سے ہے.

'کیونکہ ہم اگرچہ جسم میں زِندگی گُذارتے ہیں مگر جسم کے طَور پر لڑتے نہیں۔ اِس لِئے کہ ہماری لڑائی کے ہتھیار جسمانی نہیں بلکہ خُدا کے نزدِیک قلعوں کو ڈھا دینے کے قابِل ہیں۔ چُنانچہ ہم تصوّرات اور ہر ایک اُونچی چِیز کو جو خُدا کی پہچان کے برخِلاف سر اُٹھائے ہُوئے ہے ڈھا دیتے ہیں اور ہر ایک خیال کو قَید کر کے مسیح کا فرمانبردار بنا دیتے ہیں۔ اور ہم تیّار ہیں کہ جب تُمہاری فرمانبرداری پُوری ہو تو ہر طرح کی نافرمانی کا بدلہ لیں۔' (۲-کُرِنتھِیوں 10:3-6)

'غرض اَے بھائِیو! جِتنی باتیں سچ ہیں اور جِتنی باتیں شرافت کی ہیں اور جِتنی باتیں واجِب ہیں اور جِتنی باتیں پاک ہیں اور جِتنی باتیں پسندِیدہ ہیں اور جِتنی باتیں دِلکش ہیں غرض جو نیکی اور تعرِیف کی باتیں ہیں اُن پر غَور کِیا کرو۔' (فلِپّیوں 8:4)

ہر فتنے میں دُعا کریں، خُدا کی مرضی کو پورا کرنے کے لئے اس کی طاقت طلب کریں۔

'بدی سے مغلُوب نہ ہو بلکہ نیکی کے ذرِیعہ سے بدی پر غالِب آؤ۔' (رُومیوں 21:12)

'پس خُدا جو اُمّید کا چشمہ ہے تُمہیں اِیمان رکھنے کے باعث ساری خُوشی اور اِطمینان سے معمُور کرے تاکہ رُوحُ القُدس کی قُدرت سے تُمہاری اُمّید زِیادہ ہوتی جائے۔' (رُومیوں 13:15)

یِسُوعؔ کے نام میں شیطان کی مزاحمت کریں اور اس کی سرزنش کریں۔ لڑنا!

'لیکن مُقرّب فرِشتہ مِیکائیل نے مُوسیٰ کی لاش کی بابت اِبلِیس سے بحث و تکرار کرتے وقت لَعن طَعن کے ساتھ اُس پر نالِش کرنے کی جُراَت نہ کی بلکہ یہ کہا کہ خُداوند تُجھے ملامت کرے۔' (یہُوداہ 9:1)

'پس خُدا کے قوی ہاتھ کے نِیچے فروتنی سے رہو تاکہ وہ تُمہیں وقت پر سربُلند کرے۔ اور اپنی ساری فِکر اُسی پر ڈال دو کیونکہ اُس کو تُمہاری فِکر ہے۔ تُم ہوشیار اور بیدار رہو۔ تُمہارا مُخالِف اِبلِیس گرجنے والے شیرِ بَبر کی طرح ڈُھونڈتا پھرتا ہے کہ کِس کو پھاڑ

کھائے۔ تُم اِیمان میں مضبُوط ہو کر اور یہ جان کر اُس کا مُقابلہ کرو کہ تُمہارے بھائی جو دُنیا میں ہیں اَیسے ہی دُکھ اُٹھا رہے ہیں۔' (۱-پطرس 5:6-9)

'جِسے تُم کُچھ مُعاف کرتے ہو اُسے مَیں بھی مُعاف کرتا ہُوں کیونکہ جو کُچھ مَیں نے مُعاف کِیا اگر کِیا تو مسیح کا قائِم مقام ہو کر تُمہاری خاطِر مُعاف کِیا۔ تاکہ شَیطان کا ہم پر داؤنہ چلے کیونکہ ہم اُس کے حِیلوں سے ناواقِف نہیں۔' (۲-کُرِنتھِیوں 2:10-11)

'اُس نے جواب میں کہا لِکھا ہے کہ آدمی صِرف روٹی ہی سے جِیتا نہ رہے گا بلکہ ہر بات سے جو خُدا کے مُنہ سے نِکلتی ہے۔
یِسُوعؔ نے اُس سے کہا یہ بھی لِکھا ہے کہ تُو خُداوند اپنے خُدا کی آزمایش نہ کر۔
یِسُوعؔ نے اُس سے کہا اَے شَیطان دُور ہو کیونکہ لِکھا ہے کہ تُو خُداوند اپنے خُدا کو سِجدہ کر اور صِرف اُسی کی عبادت کر۔' (متّی 4:4,7,10)

مذکورہ بالا آیات میں سے کسی ایک یا اس مطالعہ کی بہت سی آیات کو استعمال کرتے ہوئے ایک عملی منصوبہ تیار کریں تاکہ غیر بائبل خیالات کا مقابلہ کیا جا سکے اور اپنے ذہن کو خُدا کے نقطہ نظر پر ترتیب دیا جا سکے۔ ایک انڈیکس کارڈ پر ایک آیت لکھیں اور کارڈ اپنے ساتھ لے کر اور صبح و رات اس کا جائزہ لے کر اسے یاد رکھیں۔ آیات کو یاد کر کے اپنی فتح کی کٹ میں اضافہ جاری رکھیں۔ جب آپ دُعا کرتے ہیں اور کتابِ مُقدّس کو یاد کرتے ہیں تو آپ خُدا کے کلام کو اپنے دل میں چھپا رہے ہیں (زبُور 11:119)۔ یہ آپ کی جیت ہو گی.

برے خیالات کی جگہ کِتابِ مُقدّس کا حوالہ دیں، خُدا کی سچائی کو تقویت دیں، اور یِسُوعؔ کی طرح دشمن کو جواب دیں۔ جب شیطان یِسُوعؔ کے پاس جھوٹ لے کر آیا، تو اس نے کہا، "یہ لکھا ہوا ہے" (متّی 4:4، 7)، اور اس نے بائبل کا حوالہ دیا۔ ہمیں بھی ایسا ہی کرنا چاہیے۔ سچ کی ہمیشہ جیت ہوتی ہے۔

سرحدوں کا قیام

آپ کو حدود قائم کرنے کی ضرورت ہو سکتی ہے. کسی دوسرے سے معافی مانگنے یا معاف کرنے سے اس شخص کو یہ حق حاصل نہیں ہوتا کہ وہ

آپ کے ساتھ توہین آمیز برتاؤ کرے یا سخت رویہ اختیار کرے۔

اگر آپ کی والدہ آپ کے ساتھ سخت یا جوڑ توڑ کرتی تھیں جب آپ بڑے ہو رہے تھے اور آپ کے باہر جانے کے بعد بھی وہ جاری رکھتی تھیں تو آپ کو اپنے تعلقات میں حدود طے کرنے کی ضرورت ہے (اسے معاف کرنے کے بعد)۔ براہ مہربانی وضاحت کریں کہ آپ اس کے ساتھ تعلقات چاہتے ہیں لیکن اس سے تکلیف نہ ہونے کے لئے حدود قائم کرنے کی ضرورت ہے. شاید آپ مزید کہہ سکتے ہیں، "ماں، میں چاہتا ہوں کہ آپ مجھ سے محبت بھرے انداز میں بات کریں، اور میں آپ کے ساتھ بھی ایسا ہی کرنے کا وعدہ کرتا ہوں. اگر ہم میں سے کوئی بھی بے رحم بات کہتا ہے تو ہمیں یہ ظاہر کرنے کی ضرورت ہے کہ دوسرے شخص نے ہمیں تکلیف پہنچائی ہے۔ یا اگر ہم کسی خاص موضوع پر بات نہیں کرنا چاہتے ہیں تو ہمیں اس کا احترام کرنے کی ضرورت ہے۔ اگر ان حدود کا احترام نہیں کیا گیا تو میں بحث ختم کر دوں گا۔ ماں، ہم واقعی جان سکتے ہیں کہ کیا ہم رشتہ قائم کرنا چاہتے ہیں تو ہم ایک دوسرے سے محبت اور احترام کرتے ہیں" .

مصالحت کرنے سے قاصر

بعض اوقات مصالحت ممکن نہیں ہوتی۔ اگر جس شخص کو آپ کو معاف کرنے کی ضرورت ہے وہ مر چکا ہے یا صلح کرنے کے لئے تیار نہیں ہے تو، آپ پھر بھی انہیں معاف کر سکتے ہیں۔

اس تلخی کا مقصد مرنے کے بعد بھی انسان کے دل میں تلخی زندہ رہتی ہے۔ معافی کو غیر صحت مند انسانی حالات سے انسانی رُوح کو شفا دینے کے لئے ایک طاقتور علاج کے طور پر دیکھنا ضروری ہے۔ اگر آپ خُدا پر بھروسہ کرنے کا انتخاب کرتے ہیں اور اس "دوا" کو حاصل کرتے ہیں تو، خُدا شفا لائے گا اور یہاں تک کہ آپ کی رُوح میں ان خلا کو بھی پر کرے گا۔ مجرم کی موت خُدا کے کلام کو منسوخ نہیں کرتی ہے۔

سچ، بائبل کی معافی کا تقاضا ہے کہ ہم عمل کریں۔ ہمیں اپنے دل و دماغ میں اس بات پر اتفاق کرنے سے بڑھ کر بہت کچھ کرنا چاہیے کہ ہمیں معاف کر دینا چاہیے۔ بائبل ہمیں صرف معافی کا احساس کرنے کا حکم نہیں دیتی ہے۔ ہمیں اپنی مرضی پر عمل کرنا چاہئے اور اپنے اعمال پر عمل کرنا چاہئے۔

آپ کو خُداوند کے سامنے اعتراف کے ساتھ شروع کرنا چاہئے. اگر آپ اپنے اعتراف کو اونچی آواز میں بولتے ہیں اور کسی قابل اعتماد دوست، شریک حیات، پادری یا مشیر کی موجودگی میں متوفی شخص کی معافی کو زبانی طور پر بیان کرتے ہیں تو یہ مددگار ثابت ہوتا ہے۔

حقائق فائل

اقرار کرنا: اپنے گناہ، غلطی یا گناہ کو تسلیم کرنا یا اس سے انکار کرنا۔

آپ کی ذمہ داری

آپ صرف مصالحت کے اپنے حصے کے ذمہ دار ہیں۔ اس سے قطع نظر کہ آپ کا شریک حیات (یا دوسرا شخص) کسی بھی مقام پر فائز ہے، آپ کو معاف اور معاف کر کے خُدا کی فرمانبرداری کرنی چاہئے۔ اگر وہ آپکو بخشنے سے انکار کر دیں یا تم پر اپنے ظلم کا اعتراف نہ کریں تو پھر بھی خُدا آپکو تمہاری فرمانبرداری پر برکت دے گا اور تمہاری زندگی پر اپنی سلامتی، فضل اور رحمت برسائے گا۔ تم اب بھی غلامی سے اس کی آزادی کا تجربہ کروگے.

آپ دوسرے شخص پر کوئی توقعات یا تقاضے نہیں رکھ سکتے ہیں۔ سب کچھ خُداوند کے سپرد کر دو اور اپنے حالات میں کام کرنے کے لئے اس پر بھروسہ کرو۔ ہمیں اپنی فہم پر انحصار نہیں کرنا چاہئے بلکہ خُدا اور اس کی مرضی کی فرمانبرداری کے آگے سر تسلیم خم کرنا چاہیے۔ اس نے ہمیں حکومت کرنے، حفاظت کرنے اور آزاد کرنے کے لئے رُوحانی قوانین دیئے ہیں۔ اس کا کلام ہمیں ان قوانین پر عمل کرنے کے بارے میں سمجھ اور ہدایت دیتا ہے۔ ہمارا جسم، غرور اور خوف ہمیں ان حالات میں خُدا پر بھروسہ کرنے اور اس کی فرمانبرداری کرنے سے روکیں گے، لیکن رُوح القُدس کی طاقت کے ذریعے، ہم اس پر قابو پاسکتے ہیں۔

'سارے دِل سے خُداوند پر توکّل کر اور اپنے فہم پر تکیہ نہ کر۔ اپنی سب راہوں میں اُس کو پہچان اور وہ تیری راہنمائی کرے گا۔' (امثال 3:5-6)

آپ کی رہنمائی کے لئے مندرجہ ذیل دُعا کا استعمال کریں:

خُداوند یِسُوعؔ، میں ان حالات میں تجھ پر بھروسہ کرنے کی طاقت کے لئے دُعا کرتا ہوں۔ مجھے یہ یاد رکھنے میں مدد کریں کہ میں یہ تیرے لئے کر رہا ہوں۔ میں جانتا ہوں کہ ہم نے ایک دوسرے کے ساتھ جو ظلم کیا ہے اس کے لئے صرف

آپ ہی مجھے اور میری شریک حیات کو شفا دے سکتے ہیں۔ میں اپنے شریک حیات کے ساتھ مفاہمت کی دُعا کرتا ہوں، لیکن میں جانتا ہوں کہ میں صرف اپنا حصہ ادا کر سکتا ہوں. میں دُعا کرتا ہوں کہ میری شریک حیات تیرے سامنے تابعداری کر دے تاکہ تیری عزت کی جائے۔ میں نتائج کے ساتھ مکمل طور پر آپ پر اعتماد کرتا ہوں. میں یسُوعؔ کے نام سے دُعا کرتا ہوں۔ آمین۔

نتیجہ

معاف کرنا انتہائی مشکل ہو سکتا ہے، لیکن زندگی اس وقت مشکل ہوتی ہے جب ہم معاف نہیں کرتے کیونکہ ہم گناہ کو پناہ دے رہے ہیں اور صلیب پر یسُوعؔ نے ہمارے لئے جو کچھ کیا ہے اس سے محروم ہیں۔ خُدا کی مغفرت کا ہمارا تجربہ دوسروں کو معاف کرنے کی ہماری صلاحیت سے براہ راست وابستہ ہے۔ دوسروں کو معاف کرنے کی تیاری اس بات کی ایک علامت ہے کہ آپ نے واقعی اپنے گناہ سے توبہ کی ہے، اپنی زندگی قربان کر دی ہے، اور خُدا کی معافی حاصل کی ہے. خُدا کے لیے ہتھیار ڈالنے والا دل دوسروں کے لیے سخت دل نہیں ہو سکتا۔

غرور اور خوف ہمیں مغفرت اور مصالحت سے دور رکھتے ہیں۔ ہار ماننے یا ٹوٹنے سے انکار کرنا، اپنے حقوق پر اصرار کرنا، اور اپنا دفاع کرنا یہ سب اس بات کی نشاندہی کرتے ہیں کہ خُداوند کے بجائے خود غرض غرور آپ کی زندگی پر حکمرانی کر رہا ہے۔ جب اس بات کا خوف ہو کہ کیا چیز آپ کو کھا رہی ہے اور آپ پر قابو پا رہی ہے تو ایمان کے لئے دُعا کریں کہ وہ خُدا پر بھروسہ کرے اور اس کی فرمانبرداری کرے۔ دشمنوں کو رکھنا بہت مہنگا ہے۔ متّی 18:21-35 کی تمثیل میں متنبہ کیا گیا ہے کہ ایک نا قابل معافی رُوح آپ کو جذباتی قید خانے میں ڈال دے گی۔

معافی سے شفا پانے والا پہلا اور اکثر واحد شخص وہ ہے جو معاف کرنے والا ہے۔... جب ہم حقیقی طور پر معاف کرتے ہیں، تو ہم ایک قیدی کو آزاد کرتے ہیں اور پھر دریافت کرتے ہیں کہ جس قیدی کو ہم نے آزاد کیا ہے وہ ہم تھے۔-لیوس سمیڈس Lewis Smedes

اپینڈکس آر

لغت

یہ تعریفیں ویبسٹرز Webster's کی انگریزی زبان کی نیو انٹرنیشنل ڈکشنری New International Dictionary، جی اینڈ سی میریم کمپنی G & C Merriam Company، اور دی کمپلیٹ ورڈ اسٹڈی ڈکشنری The Complete Word Study Dictionary، اسپائروس زودھیئٹس Spiros Zodhiates، اے ایم جی پبلشرز AMG Publishers سے لی گئی ہیں۔

قائم رہیں: ٹھہریں، رہیں۔ ایک جگہ پر جاری رکھنے کے لئے؛ بغیر جھکے برداشت کرنا۔

تصدیق: تصدیق کرنے کے لئے؛ جائز قرار دینا؛ مثبت طور پر زور دیں.

مغرور یا غرور: غرور کرنا؛ خود کو اہمیت دینا یا ظاہر کرنا، دوسروں کو نظر انداز کرنا۔ فخر ہے۔ اپنے آپ کو اعلیٰ مقام دینا، غیر ضروری اہمیت دینا۔

تمام چیزوں کو برداشت کرتا ہے: ریچھ، سٹیگو **stego** (یونانی). چھپانا، پوشیدہ کرنا۔ محبت دوسروں کی غلطیوں کو چھپاتی ہے یا ان پر پردہ ڈالتی ہے۔ یہ ناراضگی کو دور رکھتا ہے کیونکہ جہاز پانی یا چھت کو بارش سے دور رکھتا ہے۔

ایمان: پستیو Pisteuo (یونانی). کسی چیز پر یقین رکھنا یا اس پر پختہ طور پر قائل ہونا۔ یہ متوقع اُمید کے رویے کی نشاندہی کرتا ہے۔

فخر: اپنے بارے میں، یا اپنے آپ سے متعلق چیزوں کے بارے میں فخریہ انداز میں بات کرنا؛ فخر کرنے کے لئے.

ساتھی: وہ شخص جو کسی دوسرے کے ساتھ ہے یا اس کے ساتھ ہے۔ ایک شریک حیات، ایک ساتھی، شریک حیات یا کامریڈ کے طور پر کسی خاص تعلقات میں دلچسپی.

موازنہ: ایک جو ہم منصب ہے، دوسرا فریق، ایک حصہ مخالف، ایک ساتھی، لیکن ایک جیسا نہیں ہے.

سمجھوتہ: باہمی اتفاق رائے سے اختلافات کو حل کرنا۔

اصلاح: خُدا کا کلام ہمیں بتاتا ہے کہ کس طرح کسی چیز کو اس کی صحیح حالت میں بحال کیا جائے، گرنے والی کسی چیز کو سیدھا کیا جائے، خُدائی زندگی کی طرف اشارہ کیا جائے۔

ناپاک: میانو Miano (یونانی). شیشے کے دھبے کی طرح رنگ کے ساتھ داغ لگانا، رنگ بھرنا، آلودہ کرنا، گندا کرنا۔

نظم وضبط discipline: ہوپوپیازو Hupopiazo (یونانی). ناک آؤٹ وار کرنے والے باکسرز کو بیان کرنے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔ آنکھوں کے نیچے چہرے کے ایک حصے پر اس وقت تک گھونسے لگائے جاتے ہیں جب تک کہ وہ سیاہ اور نیلے نہ ہو جائیں۔ (متعلقہ اقتباسات: 1 تیمُتھِیُس 4:7–8۔ یہوداہ 3؛ 2 پطرس 1:5–6)

خُدائی طاقت: طاقت، ڈُنیا dunamis (یونانی). متحرک طاقت، یا وہ کرنے کی صلاحیت جو صرف خُدا ہی کر سکتا ہے.

نظریہ: خُدا کی الہامی ہدایت زندگی، خُدا پرستی اور خاندان کے لئے ضروری خُدائی سچائی کا ایک جامع اور مکمل جسم فراہم کرتی ہے۔

تدوین: اوکوڈوم Oikodome (یونانی). کسی اور کے روحانی نفع یا ترقی کے لئے تعمیر کرنا؛ گھر یا ڈھانچے کی تعمیر کی نشاندہی کرنے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے.

ہر چیز کو برداشت کریں: صبر کرنا، ہوپومینو hupomeno (یونانی). زندگی گزارنا، اس کے نیچے رہنا، تکلیف جھیلنا، مصائب کے بوجھ کے طور پر۔ مریض راضی ہو جاتا ہے، اپنی زمین کو تھام لیتا ہے جب وہ اب نہ تو یقین کر سکتا ہے اور نہ ہی اُمید کر سکتا ہے۔

ترجمہ: ساگاہ Sagah (عبرانی). یسعیاہ نے اس فعل کا استعمال شراب پینے، گھومنے یا شراب پینے کی طرف اشارہ کرنے کے لئے کیا تھا

(یسعیاہ7:28)۔نشے کی تعریف کر سکتے ہیں، نہ صرف شراب یا بیئر سے بلکہ محبت سے بھی (امثال5:19-20).

حسد: کسی دوسرے کی فضیلت یا خوش قسمتی کو دیکھ کر عدم اطمینان یا بے چینی، کسی حد تک نفرت اور مساوی فوائد حاصل کرنے کی خواہش۔ بدنیتی پر مبنی دھوکہ دہی۔

توقع: کسی چیز کے ہونے کی توقع یا تصور؛ ایک متوقع معیار.

ترک کریں: انکار کرنا۔ روزانہ اپنی ترجیحات کو خُدا کے کلام کے مطابق ترتیب دیتے ہیں، جو اس کی مرضی کو ہماری مرضی پر فوقیت دیتا ہے۔

نرم: ٹھیک ہے، مناسب ہے۔ منصفانہ، انصاف پسند، اعتدال پسند، بردباری، قانون کے حرف پر اصرار نہ کرنا۔ غور و فکر کا اظہار کرتا ہے جو کسی کیس کے حقائق کو اِنسانی اور معقول طور پر دیکھتا ہے۔

صداقت: ڈوکیمیون Dokimion (یونانی). کوئی ایسی چیز جس کی جانچ کی گئی ہو اور اسے منظور کیا گیا ہو۔ دھاتوں کو بیان کرنے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے جو تمام گندگیوں کو دور کرنے کے عمل سے گزر چکے تھے۔

جلال دینا: غور و فکر کرنا، تعظیم کرنا، تعریف کرنا، عزت کرنا یا عزت دینا اسے ایک باوقار مقام پر رکھ کر۔۔

دل: کارڈیا (یونانی). خواہشات، احساسات، پیار، جذبات، محرکات کی نشست؛ دماغ.

دل: لیباب Lebab (عبرانی). ذہن، اندرونی شخص (ارادہ، جذبات). یہ لفظ بنیادی طور پر اندرونی شخص کے پورے مزاج کو بیان کرتا ہے۔
مددگار: آزر Azar (عبرانی). مدد کرنا، مدد کرنا، حوصلہ افزائی کرنا؛ ایک جو دوسرے کو گھیرتا ہے، حفاظت کرتا ہے اور مدد کرتا ہے۔

مددگار: ایزر Ezer (عبرانی). جو مدد یا مدد دی جاتی ہے؛ مدد کرنے والے افراد کی نشاندہی کرتا ہے۔ عورت کو آدم کی معاون کے طور پر پیدا کیا گیا تھا (پیدائش 2:18، 20). خُداوند اسرائیل کی مدد کے طور پر (ہوسیعؔ 13:9)۔ خُداوند اسرائیل کا سب سے بڑا مددگار ہے (خروج 18:4؛ اِستثناء 33:7. زبور 20:33؛ 115:9-11).

مددگار: وہ جو ساتھ آتا ہے اور مدد کرتا ہے، رہنمائی نہیں کرتا۔

راستبازی کی تعلیم: کلام مثبت تربیت فراہم کرتا ہے۔ بنیادی طور پر تعلیم سے مراد بچے کو خُدائی طرزِ عمل کی تربیت دینا تھا۔ نہ صرف غلط طرزِ عمل کی سرزنش اور اصلاح (اعمال 20:32؛ 1 تیمُتھیُس 4:6؛ 1 پطرس 2:1–2)۔

مہربان: کرسٹس Chrestos (یونانی). نیکی کرنا۔ سخت، قسم، تیز، تلخ یا ظالم کے برعکس نرم، مہربان، ہمدرد، مہربان اور اچھی فطرت کا اظہار کرتا ہے. اخلاقی فضیلت کا تصور۔

علم: ایپیگنوسس Epignosis (یونانی). علم کے حصول اور اس پر عمل کرنے میں مکمل شرکت۔

طویل المدت یا صبر: لمبے مزاج کا ہونا، جلد بازی میں غصہ کرنے کے برعکس۔ لوگوں کے ساتھ سمجھ اور صبر کا مظاہرہ کرنا شامل ہے۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ ہم حالات کو برداشت کریں، نہ کہ ایمان کھوئیں اور نہ ہی ہار مانیں۔

محبت: اگاپے (یونانی). نالائق گنہگاروں کے تئیں خُدا کے دل کا ردِ عمل۔ اگاپے خُدا کی محبت ہے جو اس کی محبت کے مقاصد کے فائدے کے لئے خود کی قربانی میں ظاہر ہوتی ہے، اس کا بیٹا اِنسان کے لئے مغفرت لاتا ہے۔ خُدا کی بنیادی خوبی دوسروں کے اعمال سے قطع نظر دوسروں کے بہترین مفادات کی تلاش کرتی ہے۔ اس میں خُدا وہی کرتا ہے جو وہ جانتا ہے کہ اِنسان کے لئے بہتر ہے اور ضروری نہیں کہ اِنسان کیا چاہتا ہے۔ اگاپے غیر مشروط طور پر محبت کرنے کا انتخاب کر رہا ہے۔

محبت: فیلو Phileo (یونانی). اِنسانی روح کا ردِ عمل جو اسے خوشگوار بناتا ہے۔ اگاپے سے مختلف اور عزت، اعلیٰ احترام اور نرم محبت کی بات کرتا ہے اور زیادہ جذباتی ہے. دوستی کی محبت۔ اس محبت کے مقصد سے حاصل ہونے والی خُوشی سے طے ہوتا ہے۔ فیلو مشروط محبت ہے.

مراقبہ کرنا: رونا، بولنا، یا گڑگڑانے والی آوازیں، جیسے آدھی اونچی آواز میں پڑھنا یا اپنے آپ سے بات چیت کرنا، متن کے ساتھ بات چیت کرنا تاکہ وہ آپ کے ذہن میں گھس جائے۔ جس طرح پانی میں بھیگا ہوا چائے کا تھیلا مائع میں سرایت کرتا ہے، اسی طرح کتابِ مُقدّس پر مراقبہ کرنا ہمارے ذہنوں میں سرایت کر جاتا ہے۔ بائبل کی دُنیا میں، مراقبہ ایک خاموش عمل نہیں تھا.

خادم (اسم): ایک خادم یا ویٹر۔ جو نگرانی کرتا ہے، حکومت کرتا ہے اور پورا کرتا ہے۔

خادم (فعل): ایڈجسٹ کرنا، ریگولیٹ کرنا، اور سمت میں مقرر کرنا؛ خدمت کرنا، دوسرے کی خدمت کرنا؛ ایک خادم کی حیثیت سے خُداوند کے لئے محنت کرنا۔

ناانصافی میں خُوشی نہ منانا: جب آپ کسی کو گُناہ میں گرتے یا غلطی کرتے ہوئے دیکھتے ہیں تو آپ ان کے ساتھ خوش یا انتقامی رویہ نہیں رکھتے۔

کامل: ٹیلییوTeleio (یونانی). مکمل کرنا، جو اس بات کی نشاندہی کرتا ہے کہ کچھ عمل میں ہے. خاص طور پر کسی کام یا ڈیوٹی کو مکمل انجام تک پہنچانے، تکمیل، مطلوبہ مقصد تک پہنچنے کے معنی کے ساتھ۔

ترجیح: ایک دوسرے سے پہلے یا اس سے اوپر کیا ترجیح دیتا ہے. نہ صحیح اور نہ ہی غلط۔
فراہم کریں: پرونووPronoeo (یونانی). محتاط انداز میں غور و فکر کرنا،، اس کا خیال رکھنا، پہلے سے سوچنا، کسی اور کی دیکھ بھال کرنا۔

مقصد: ایک مطلوبہ یا نتیجہ یا مقصد.

ردعمل: محرک یا تحریک کے جواب میں کام کرنا، مخالفت میں کام کرنا۔

جسم میں ردعمل: ایک مسیحی کسی صورت حال پر گُناہ بھرے انداز میں ردعمل ظاہر کرتا ہے، اپنی پرانی گرتی ہوئی فطرت کی عادت میں، یا روح القدس کی طاقت اور حِکمت کے بجائے اپنی طاقت اور فہم میں ردعمل ظاہر کرتا ہے۔

سچائی پر خُوشی منانا: بڑی خُوشی حاصل کرنا۔ خُدا کے وعدوں کی بنیاد پر جو سچ ہے اس پر خُوشی منانا۔

توبہ کرنا: عزم کرنا۔ اپنے گُناہوں کی تلافی کے نتیجے میں اپنی زندگی کی اصلاح کرنا۔ خُدا کے سامنے جو کچھ کیا ہے یا کرنا چھوڑ دیا ہے اس پر

افسوس محسوس کرنا۔ پیچھے مڑنا اور دوسری سمت جانا۔ کسی کے ذہن، ارادے اور زندگی کو تبدیل کرنا، جس کے نتیجے میں طرز عمل میں تبدیلی آتی ہے۔ چیزوں کو دوسرے طریقے سے کرنے کے لئے.

ثبوت: خُدا کا کلام ہمیں بتاتا ہے کہ اِیمان اور طرز عمل میں کیا غلط یا گُناہ ہے۔

جواب دیں: مثبت یا موافق رد عمل ظاہر کریں۔.

محبت میں جواب دینا: روح القدس کی اندرونی رہنمائی، محبت، حِکمت اور طاقت کے ساتھ جواب دینا۔

صحیح طور پر تقسیم کرنا: کسی چیز کو سیدھا کاٹنا جیسا کہ آپ بڑھئی، میسنری، یا کپڑے کے ایک ٹکڑے کو کاٹ کر ایک ساتھ سلائی کرتے ہیں۔
بد تمیز: کھردرے پن کی خصوصیت۔ سخت، شدید، بدصورت، غیر مہذب، یا انداز یا عمل میں جارحانہ.

مطمئن: رواح Rawah (عبرانی). پانی منصوبے کے لئے، دھونے کے لئے؛ کسی کا پیٹ بھر کر پینے کے لئے. اس سے مراد کسی کو لفظی اور علامتی طور پر مشروب دینا ہے (زبور 36:8-9؛ 65:10-11)۔ اس کا مطلب ہے وہ سب پینا جو اِنسان چاہتا ہے، اسے پورا کرنا (امثال 5:19؛ 7:18).

سلامتی: خطرے یا خطرے سے آزاد ہونے کی حالت، اس بات کا یقین رکھنا کہ کوئی محفوظ ہے، اور یہ کہ کسی کی فلاح و بہبود کو دوسرے کی طرف سے یقینی بنایا جاتا ہے، جیسا کہ بیوی شوہر کی قیادت میں محفوظ طریقے سے آرام کرتی ہے.

تلاش کریں اور اپنے دماغ کو ترتیب دیں: ضروری فعل جو عمل کی نشاندہی کرتے ہیں ایک مسلسل عمل ہے۔ تلاش کا مطلب کسی چیز کو ڈھونڈنا اور تلاش کرنا ہے اپنے ذہن کو ترتیب دینے سے مراد ارادہ، محبت اور ضمیر ہے۔

پہلے تلاش کریں: ایسا کرنے اور کبھی نہ رکنے کا حکم (متّی 6:33).

اپنا راستہ تلاش کریں: اپنے مفادات کے مطابق چیزوں کی پیروی کرنا اس بات کی پرواہ کیے بغیر کہ آپ کے اعمال یا طریقے دوسروں کو کس

طرح متاثر کرتے ہیں۔ شرکت حاصل کرنے کے لئے تیار نہیں، جس میں خُدا کے نقطہ نظر سے یا آپ کے شریک حیات سے ہدایات شامل ہیں.

مطالعہ: لازمی فعل۔ کرنے اور جاری رکھنے کا حکم. اس سے مراد ایک پر جوش استقامت، محنتی ہونا، اپنی بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرنے کی ہر ممکن کوشش کرنا، کسی مقصد کو حاصل کرنے کے لیے بے چین اور مخلص ہونا ہے۔

پیش کریں: ہوپوٹاسو Hupotasso (یونانی). ہتھیار ڈالنے، تعاون کرنے، ذمہ داری سنبھالنے اور بوجھ اٹھانے کا رضاکارانہ رویہ۔

کوئی برائی نہیں سوچتا: لوگیزومی (یونانی). اکاؤنٹنگ کی اصطلاح کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے، جس کا مطلب چیزوں کو اپنے ذہن میں جمع کرنا ، گنتی کرنا یا شامل کرنا، حساب کِتاب کے ساتھ اپنے آپ پر قبضہ کرنا ہے۔

ہر اچھے کام کے لئے مکمل طور پر لیس: خُدا چاہتا ہے کہ ہم اس کی مرضی کو سمجھیں اور اس کے کلام میں بائبل کے اصولوں پر عمل کرتے ہوئے فرمانبرداری میں عمل کرنے کا اختیار حاصل کریں۔

تبدیل شدہ: میٹامورفو Metamorphoó (یونانی). جس سے ہم تبدیلی کا لفظ اخذ کرتے ہیں۔ تتلی کے کیٹر پلر کے طور پر کسی بالکل مختلف چیز میں تبدیل ہونا۔

سچائی: خُدا کے کلام سے آتا ہے۔ واضح کرتا ہے کہ صحیح اور غلط کیا ہے.

کاریگری: پوئیما Poiema (یونانی). جس سے ہم نظم کا لفظ اخذ کرتے ہیں۔ کچھ بنانے کے لئے؛ ایک کام، مشقی پیس، کاریگری، یا شاہکار.

اختتامیہ

1. وارن بیکرWarren Baker اور یوجین ای کارپینٹر Eugene E. Carpenter ، مکمل ورڈ اسٹڈی ڈکشنری *The Complete Word Study Dictionary* : پرانا عہد نامہ (چٹانوگا Chattanooga، ٹی این: اے ایم جی پبلشرز، 2003)، 822.

2. ٹام کانسٹیبل Tom Constable ، ٹام کانسٹیبل کے بائبل پر نمائشی نوٹ *Tom Constable's Expository Notes on the Bible* (گلیکسی سافٹ ویئر Galaxie Software ،2003)، پیدائش 18:2.

3. نارمن ایل گیسلر Norman L. Geisler ، "کُلسّیوں" بائبل نالج کمنٹری The Bible Knowledge Commentary : صحیفوں کی ایک وضاحت An Exposition of the Scriptures, ، ایڈ جے ایف والورڈ ed. J. F. Walvoord اور آر بی زک R. B. Zuck ، جلد2 (وہٹن Wheaton ، آئی ایل IL: وکٹر کتابیں Victor Books ،1985)، 677.

4. ہیرالڈ ڈبلیو ہوہنر Harold W. Hoehner ، "اِفسیوں" دی بائبل نالج کمنٹری The Bible Knowledge Commentary: صحیفوں کی ایک وضاحت An Exposition of the Scriptures, ، ایڈز جے ایف والورڈ eds. J. F. Walvoord اور آر بی زک R. B. Zuck ، جلد2 (وہٹن، آئی ایل Wheaton, IL: وکٹر کتابیں Victor Books ،1985)، 640.

5. -جان میک آرتھر جونیئر John MacArthur Jr. ، دی میک آرتھر اسٹڈی بائبل The MacArthur Study Bible (نیش ویل ، ٹی این Nashville, TN: ورڈ پب Word Pub ،1997)، 1813، الیکٹرانک ایڈیشن electronic ed ۔

6. اسپائروس زودھیات Spiros Zodhiates ، مکمل ورڈ اسٹڈی ڈکشنری The Complete Word Study Dictionary : نیا عہد نامہ (چٹانوگا ، ٹی این Chattanooga, TN: اے ایم جی پبلشرز AMG Publishers ،2000)، 646.

7. البرٹ بارنس Albert Barnes ، نئے عہد نامہ پر نوٹ: Notes on the New Testament: جیمز ٹو جوڈ James to Jude، ایڈ رابرٹ فریو ed. Robert Frew (لندن London: بلیکی اینڈ سن Blackie & Son ،1884–85)، 157.

8. -کینڈس کیمرون برے Candace Cameron Bure اور ڈارلین شچٹ Darlene Schacht ، اس سب کو دوبارہ شکل دینا Reshaping It All، (نیش ویل، ٹی این Nashville, TN: بی اینڈ ایچ کتابیں B&H Books ،2011)، 108–09، کنڈل Kindle ۔

9. ڈیوڈ یرمیاہ David Jeremiah ، ہوم امپروومنٹ: اسٹڈی گائیڈ Home Improvement: Study Guide (نیش ویل، ٹی

این Nashville, TN: تھامس نیلسن پبلشرز Thomas Nelson Publishers، 2001)، 58 اور 68.

10. راجر ایم ریمر Roger M. Raymer ، "1 پطرس"، بائبل نالج کمنٹری The Bible Knowledge Commentary: صحیفوں کی ایک وضاحت An Exposition of the Scriptures, ، ایڈز جے ایف والورڈ eds. J. F. Walvoord اور آر بی زوک R. B. Zuck ، جلد 2 (وہائٹن، آئی ایل Wheaton, IL: وکٹر کتابیں Victor Books، 1985)، 849.

11. رچرڈ ایل پریٹ جونیئر Richard L. Pratt Jr. ، "1 اور 2 کُرِنتھیوں"، ہولمن نئے عہد نامہ تبصرہ Holman New Testament Commentary، جلد 7، (نیش ویل، ٹی این Nashville, TN: براڈمین اینڈ ہولمین پبلشرز Broadman & Holman Publishers، 2000)، 447.

12. زودھیات Zodhiates ، مکمل ورڈ اسٹڈی ڈکشنری The Complete Word Study Dictionary، 66.

13. مائیکل اے ریڈلنک Michael A. Rydelnik اور مائیکل وانلیننگھم Michael Vanlaningham ، ایڈیشن، دی موڈی بائبل کمنٹری، نیو ایڈیشن The Moody Bible Commentary, New ed. (شکاگو، آئی ایل Chicago, IL: موڈی پبلشرز Moody Publishers, 2014)، 1982۔

14. لو پریلیو Lou Priolo ، مکمل شوہر The Complete Husband: بائبل کی دیکھ بھال کے لئے ایک عملی گائیڈ A Practical Guide to Biblical Husbanding (ایمیٹی ویل، نیویارک Amityville, NY: کالواری پریس Calvary Press ، 1999)، 158.

15. اے سکیونگٹن ووڈ A. Skevington Wood، "اِفِسیوں"، دی ایکسپوزیٹر کی بائبل کمنٹری The Expositor's Bible Commentary: فِلیمون کے ذریعے اِفِسیوں Ephesians through Philemon، ایڈ فرینک ای گیبیلین ed. Frank E. Gaebelein، ج 11 (گرینڈ ریپڈز، ایم آئی: زونڈروان پبلشنگ ہاؤس، 1981)، 77.

مصنف کے بارے میں

ایک احمق.ڈسلیکسیا(Dyslexia)کے ساتھ ایک طالب علم. تیسری جماعت کے پڑھنے کی سطح کے ساتھ ہائی اسکول کے گریجویٹ. ایک جاہل شوہر اور بد تمیز باپ۔ پاسٹر کریگ کاسٹر کو ان کی زندگی میں ایک وقت میں سب نے بیان کیا تھا، لیکن خُدا نے اس کے لئے ایک مختلف منصوبہ بنایا تھا۔ کریگ کے عوامی تقریر کے خوف کے باوجود، خُدا نے اسے 1994 میں کل وقتی خدمت میں بلایا۔ انہوں نے رسمی تعلیم یا سیمنری کی ڈگری کے بغیر ایمان میں قدم رکھا۔ انہیں 1995 میں مقرر کیا گیا تھا اور اس کے بعد سے وہ چار کتابیں لکھ چکے ہیں۔ بہت سے لوگوں کی شاگردیت کی۔ سینکڑوں کو صلاح دی۔ بے شمار مسیح کی طرف لے گئے۔ اور امریکہ بھر اور بین الاقوامی سطح پر شادی اور پرورش کے سیمیناروں، مردوں کی واپسی یا پناہ گاہ اور پاسٹروں کی کانفرنسوں کے ذریعے ہزاروں لوگوں کو تعلیم دی۔ یہ سب خُدا کے فضل اور قدرت سے ہے۔

اگرچہ کریگ نے 1979 میں یِسُوعؔ کو اپنی زندگی دے دی، لیکن اس کی تبدیلی اس وقت شروع ہوئی جب اس نے روزانہ یِسُوعؔ اور اس کے کلام پر عمل کرنا شروع کیا۔ وہ واقعی یقین رکھتا ہے کہ یِسُوعؔ ہم میں سے ہر ایک کے ساتھ قریبی رشتہ چاہتا ہے۔ اس کی زندگی ہمیشہ کے لئے بدل جاتی ہے کیونکہ وہ اس رشتے کی پیروی کرتا ہے اور مکمل طور پر مسیح پر منحصر ہے۔

حوصلہ افزائی کریں

اگر آپ اس بات پر یقین کرنے کے لئے جدوجہد کر رہے ہیں کہ خُدا آپ کی زندگی میں اور اس کے ذریعے کام کر سکتا ہے تو، پاسٹر کریگ کی کہانی سے حوصلہ حاصل کریں۔ اپنے ماضی کے گُناہوں، سیکھنے کی معذوری، تعلیم یا بولنے کا خوف، یا تعلیم کی کمی آپ کو اپنی زندگی پر خُدا کی پکار کی فرمانبرداری کرنے سے نہ روکیں۔ خُدا آپ کو اپنا شاگرد بنانا چاہتا ہے، اور اگر آپ شادی شدہ ہیں یا بچے ہیں، تو وہ آپ کو ایک شریک حیات اور والدین بنانا چاہتا ہے جو اس کی عزت کرتا ہے. اس کا فضل حیرت انگیز اور لامحدود ہے۔ وہ تم سے محبّت کرتا ہے اور چاہتا ہے کہ تمہارے وسیلے سے اس کی تعظیم کی جائے۔

خُدا کا تم سے وعدہ

'شمعون پطرس کی طرف سے جو یسوع مسیح کا بندہ اور رسول ہے اُن لوگوں کے نام جنہوں نے ہمارے خُدا اور منّجی یسوع مسیح کی راست بازی میں ہمارا سا قیمتی ایمان پایا ہے۔ خُدا اور ہمارے خُداوند یسوع کی پہچان کے سبب سے فضل اور اِطمینان تُمہیں زِیادہ ہوتا رہے۔ کیونکہ اُس کی اِلٰہی قُدرت نے وہ سب چیزیں جو زِندگی اور دِین داری سے مُتعلّق ہیں ہمیں اُس کی پہچان کے وسِیلہ سے عِنایت کِیں جِس نے ہم کو اپنے خاص جلال اور نیکی کے ذرِیعہ سے بُلایا۔ جِن کے باعث اُس نے ہم سے قیمتی اور نہایت بڑے وعدے کِئے تاکہ اُن کے وسِیلہ سے تُم اُس خرابی سے چُھوٹ کر جو دنیا میں بُری خواہش کے سبب سے ہے ذاتِ اِلٰہی میں شریک ہو جاؤ۔ پس اِسی باعث تُم اپنی طرف سے کمال کوشِش کر کے اپنے ایمان پر نیکی اور نیکی پر معرفت۔ اور معرفت پر پرہیز گاری اور پرہیز گاری پر صبر اور صبر پر دِین داری۔ اور دِین داری پر برادرانہ اُلفت اور برادرانہ اُلفت پر مُحبّت بڑھاؤ۔ کیونکہ اگر یہ باتیں تُم میں مَوجُود ہوں اور زِیادہ بھی ہوتی جائیں تو تُم کو ہمارے خُداوند یسوع مسیح کے پہچاننے میں بے کار اور بے پَھل نہ ہونے دیں گی۔'

(۲-پطرس 1:1-8)

خاندانی شاگردیت کی خدمتوں کے بارے میں

خاندانی شاگردیت کی خدمتیں (ایف ڈی ایم FDM)، بانی اور ڈائریکٹر پاسٹر کریگ کاسٹر کی طرف سے 1994 میں قائم کردہ ایک غیر منافع بخش خدمت، شاگردیت ماڈل کے ذریعہ خاندانوں کی خدمت کرنے کے لئے مسیح کی کلیسیا کی حمایت، تعلیم اور تربیت کی کوشش کرتی ہے۔ اس مقصد کو حاصل کرنے کے لئے، ایف ڈی ایم انفرادی مطالعہ، چھوٹے گروپوں، ہوم گروپ اسٹڈی، اور ون آن ون شاگردیت کے لئے مشقی کتاب، معاون ویڈیوز، اور آن لائن مواد پیش کرتا ہے۔ وہ شاگردیت، شادی اور پرورش کے بارے میں سیمینار منعقد کرتے ہیں۔

FDM منسٹری کا مقصد مسیحی گرجاگھروں کے رہنماؤں کو شاگردیت کے لیے ایک وژن تیار کرنے کے لیے نصیحت کرنا، تربیت دینا اور اس سے آراستہ کرنا اور ان کے چرچ کے خاندانوں کی خدمت کرنے میں ان کی مدد کرنے کے لیے بائبل کے لحاظ سے ٹھوس مشقی کتابیں فراہم کرنا ہے۔ تاکہ انہیں اپنے گرجاگھر کے خاندانوں کی خدمت کرنے میں مدد مل سکے۔ سنہ 1995 سے اب تک ہزاروں افراد شادی کے تعلق سے اور بچوں کی پرورش کی کلاسیں مکمل کر چکے ہیں اور امریکہ اور بیرون ملک کے سیکڑوں گرجاگھروں نے ایف ڈی ایم مواد کا استعمال کرتے ہوئے اپنے اجتماعات میں شرکت کی ہے۔ ان کی خدمت پر پائے جانے والے مفت آن لائن وسائل کے ذریعے بھی بہت سے خاندانوں کی مدد کرتی ہے۔ www.FDM.world.

ایف ڈی ایم روس Russia، یوکرین Ukraine، کیوبا Cuba، میکسیکو Mexico، افریقہ Africa، سنگاپور Singapore، جاپان Japan اور چین China جیسے ممالک میں بین الاقوامی سطح پر فعال طور پر خدمت کر رہے ہیں. مزید معلومات حاصل کریں www.FDM.world.